فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

بہارِ شریعت

تخریج شدہ

جلد اول

محمد امجد علی اعظمی

مکتبۃ المدینہ

یاد داشت

(دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل علم میں ترقّی ہوگی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''عالِم بنانے والی کتاب'' کے 17 حروف کی نسبت سے ''بہارِشریعت'' کو پڑھنے کی 17 نیّتیں

از: شیخ طریقت امیرِاہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ. ترجمہ: ''مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''

(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

١. اِخلاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رِضائے الٰہی عزَّوَجل کا حقدار بنوں گا۔
٢. حتَّی الوسع اِس کا باوُضو اور
٣. قبلہ رُو مطالَعہ کروں گا۔
٤. اِس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔
٥. اپنا وضو، غسل، نماز وغیرہ دُرست کروں گا۔
٦. جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیتِ کریمہ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (النحل: ٤٣)
ترجمۂ کنزالایمان: ''تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں''، پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رجوع کروں گا۔
٧. (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔
٨. (ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔
٩. جس مسئلے میں دشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔
١٠. زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔
١١. جو نہیں جانتے انھیں سکھاؤں گا۔
١٢. جو علم میں برابر ہوگا اس سے مسائل میں تکرار کروں گا۔
١٣. یہ پڑھ کر عُلمائے حقّہ سے نہیں اُلجھوں گا۔
١٤. دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔
١٥. (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔
١٦. اس کتاب کے مُطالَعہ کا ثواب ساری اُمّت کو اِیصال کروں گا۔
١٧. کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس



٦ ربيع الغوث ١٤٢٧ ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

المدینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سر انجام دینے کے لئے متعدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ تراجمِ کتب (۳) شعبۂ درسی کُتُب

(۴) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''**المدینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین وملّت، حامیِ سنّت، ماحیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسعَ سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پہلے اسے پڑھ لیجئے

قرآن مجید میں ہے؛

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (پ۱،البقرۃ:۳۱) ترجمہ کنزالایمان: اوراللہ تعالیٰ نے آدم کوتمام نام سکھائے۔

حضرتِ سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃُ اللہِ الھادِی اپنی مایہ ناز تفسیر ''تفسیر کبیر'' میں اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: سرکارِ دوعالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محوِ گفتگو تھے کہ آپ پر وحی آئی کہ اس صحابی کی زندگی کی ایک ساعت (یعنی گھنٹہ بھر زندگی) باقی رہ گئی ہے۔ یہ وقت عصر کا تھا۔ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے جب یہ بات اس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتائی تو انہوں نے مضطرب ہوکر التجاء کی: ''یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتایئے جو اس وقت میرے لئے سب سے بہتر ہو۔'' تو آپ نے فرمایا: ''علمِ دین سیکھنے میں مشغول ہوجاؤ۔'' چنانچہ وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ علم سیکھنے میں مشغول ہوگئے اور مغرب سے پہلے ہی ان کا انتقال ہوگیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ اگر علم سے افضل کوئی شے ہوتی تو رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسی کا حکم ارشاد فرماتے۔ (تفسير كبير، ج ١، ص ٤١٠)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علم کی روشنی سے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے نجات ملتی ہے۔ جو خوش نصیب مسلمان علمِ دین سیکھتا ہے اس پر رحمتِ خداوندی کی چھما چھم برسات ہوتی ہے۔ جو شخص علمِ دین حاصل کرنے کے لیے سفر کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلاتا ہے اور طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے فرشتے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں اور ہر وہ چیز جو آسمان وزمین میں ہے یہاں تک کہ مچھلیاں پانی کے اندر عالم کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ستاروں پر، اور علماء انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث وجانشین ہیں۔

علم سیکھنا فرض ہے

حضرتِ سیّدُ نا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں: ''**طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ** یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (وعورت) پر **فرض** ہے۔''

(شعب الإيمان،باب في طلب العلم، الحديث: ١٦٦٥، ج٢، ص٢٥٤)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر مسلمان مرد وعورت پر علم سیکھنا فرض ہے، (یہاں) علم سے بقَدَرِ ضرورت شرعی مسائل مُراد ہیں لہٰذا روزے نماز کے مسائلِ ضروریہ سیکھنا **ہر مسلمان** پر فرض، حیض ونفاس کے ضروری مسائل سیکھنا **ہر عورت** پر، تجارت کے مسائل سیکھنا **ہر تاجر** پر، حج کے مسائل سیکھنا **حج** کو جانے والے پر **عین فرض** ہیں لیکن دین کا پورا **عالم** بننا فرضِ کفایہ کہ اگر شہر میں ایک نے ادا کر دیا تو سب بری ہو گئے۔ (ماخوذ از مرأۃ المناجیح، ج۱، ص۲۰۲)

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا ایک مکتوب

شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: ''**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** افسوس! آج کل صِرف و صِرف دنیاوی عُلوم ہی کی طرف ہماری اکثریت کا رُجحان ہے۔ علمِ دین کی طرف بہُت ہی کم مَیلان ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: طَلَبُ العِلمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ ۔ یعنی علِم کا طَلَب کرنا ہر مسلمان مرد (وعورت) پر فرض ہے (سنن ابن ماجه ج ۱ ص ۱٤٦ حديث ۲۲٤) اِس حدیثِ پاک کے تحت میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا **شاہ امام اَحمد رَضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن نے جو کچھ فرمایا، اس کا آسان لفظوں میں مختصر اُخلاصہ عرض کرنے کی کوشِش کرتا ہوں۔ سب میں اولین واہم ترین فرض یہ ہے کہ **بُنیادی عقائد** کا علم حاصِل کرے۔ جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے انکار و مخالَفت سے **کافِر یا گمراہ** ہو جاتا ہے۔ اِس کے بعد مسائلِ **نَماز** یعنی اِس کے فرائض وشرائط و مُفسِدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھے تاکہ نَماز صحیح طور پر ادا کر سکے۔ پھر جب **رَمَضَانُ الْمبارَك** کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، مالِکِ نصابِ نامی (یعنی حقیقۃً یا حکماً بڑھنے والے مال کے نِصاب کا مالک) ہو جائے تو **زکوٰۃ** کے مسائل، صاحِبِ اِستِطاعت ہو تو مسائلِ **حج**، **نِکاح** کرنا چاہے تو اِس کے ضَروری مسائل، **تاجِر** ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، **مُزارِع** یعنی کاشتکار (وزمیندار) کھیتی باڑی کے مسائل، **ملازِم** بننے اور ملازِم رکھنے والے پر اجارہ کے مسائل۔ وَعَلٰی ھٰذَاالْقِیَاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) **ہر مسلمان عاقِل و بالِغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے۔** اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ **حلال و حرام** بھی سیکھنا **فرض** ہے۔ نیز **مسائلِ قلب** (باطنی مسائل) یعنی فرائضِ قَلْبِیہ (باطنی فرائض) مَثَلاً **عاجِزی و اِخلاص** اور **توکُّل** وغیرہا اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور **باطِنی گناہ** مَثَلاً **تکبُّر**، **رِیاکاری**، **حَسَد** وغیرہا اور **ان کا عِلاج** سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔

(ماخوذ از فتاوٰی رضویہ، ج ۲۳، ص ۶۲۳، ۶۲۴)

حصولِ علم کے ذرائع

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین کے حصول کے لئے متعدد ذرائع ہیں مثلاً (۱) کسی دارالعلوم یا جامعہ کے شعبۂ درسِ نظامی میں داخلہ لے کر باقاعدہ طور پر علمِ دین حاصل کرنا، (۲) علمائے کرام کی صحبت اختیار کرنا، (۳) دینی کتب کا مطالعہ کرنا، (۴) علمائے کرام مثلاً امیرِ اہلِ سنت مدظلہ العالی کے بیانات اور مدنی مذاکروں کی کیسٹیں سننا، (۵) راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کا مسافر بننا وغیرھا۔ ہم ان میں سے جتنے زیادہ ذرائع اپنائیں گے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اسی قدر ہمارے علم میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عالِم بنانے والی کتاب

اس وقت عالم بنانے والی کتاب **بہارِشریعت** (جلد اوّل) آپ کے پیشِ نظر ہے جو **صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ القوی کی تصنیفِ لطیف ہے۔ یہ ایسی عظیم کتاب ہے، جسے فقہ حنفی کا **انسائیکلو پیڈیا** کہا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ اس میں کہیں تو **ایمان واعتقاد** کو مستحکم کرنے کے اصول بتائے جارہے ہیں اور کہیں بدمذہبوں کے **مذموم اثرات** سے عوام کے شجرِایمان کو بچانے کے لیے پیش بندیاں کی جارہی ہیں، کبھی **فرائض وواجبات** کی اہمیت دلوں میں راسخ کی جارہی ہے تو کبھی **سنن وآداب** اور **مستحبات** کو اپنانے کی شفقت آمیز تلقین ہورہی ہے، کہیں مسلمانوں کی زبوں حالی کے **اسباب** کا تذکرہ ہے تو کہیں بدعات کا **قلع قمع** کیا جارہا ہے۔ یقیناً **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃ ربّ الورٰی نے بہارِ شریعت تألیف کرکے فقہ حنفی کو عام فہم اردو زبان میں منتقل کرکے اردو دان طبقے پر **احسانِ عظیم** فرمایا۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تاکید

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ اس کتاب کی اہمیت کے پیشِ نظر اپنے تمام متعلقین ومریدین کو تمام بہارِشریعت بالعموم اور اس کے مخصوص حصّے پڑھنے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ''**مَدَنی انعامات**''[1] میں 70واں اور 72واں مَدَنی انعام یہ بھی عطا کیا؛ (70) کیا آپ نے اس سال کم از کم ایک مرتبہ **بہارِشریعت** حصہ 9 سے مرتد کا بیان، حصہ 2 سے نجاستوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ 16 سے خرید وفروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ 7 سے محرمات کا بیان اور حقوق الزوجین حصہ 8 سے بچوں کی پرورش کا بیان، طلاق کا بیان، ظہار کا بیان اور طلاق کنایہ کا بیان پڑھ یا سن لیا؟ (72) کیا آپ نے **بہارِشریعت** یا **رسائل عطاریہ** حصہ اوّل سے پڑھ یا سن کر اپنے **وضو، غسل** اور **نماز** درست کرکے کسی سنی عالم یا ذمہ دار مبلغ کو سنا دیئے ہیں؟

---

[1]: مسلمانوں کی دنیا وآخرت بہتر بنانے کیلئے سوالنامے کی صورت میں امیرِاہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، دینی طَلَبہ کیلئے 92 اور دینی طالبات کیلئے 83 جبکہ مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کیلئے 40 مَدَنی انعامات پیش کئے گئے ہیں۔ **ان میں دیئے ہوئے سوالات کے جوابات لکھنے کی عادت بنانا، اصلاحِ عقائد واعمال کا بہترین ذریعہ ہے۔** مدنی انعامات کا رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ھدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے

بہارِ شریعت اور المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

صدر الشریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی نے اپنی عظیم الشّان تصنیف **''بہارِ شریعت''** ۱۳۶۲ھ میں مکمل کی اور تادمِ تحریر (۱۴۲۹ھ) **66 سال** کے عرصے میں **''بہارِ شریعت''** پاک و ہند میں غالباً درجنوں بار طبع ہوئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگوں تک پہنچی۔ فی الوقت بھی متعدد ناشرین اسے شائع کررہے ہیں، ہر ایک نے اس کتاب کو بہتر سے بہتر انداز میں شائع کرنے کی اپنی سی کوشش کی اور انہیں اس میں کامیابی بھی ہوئی لیکن بعض ناشرین کی ناتجربہ کاری اور بے احتیاطی کے باعث یہ کتاب کتابت کی غلطیوں سے محفوظ نہ رہ سکی اور بعض مقامات پر تو جائز کو ناجائز اور ناجائز کو جائز بھی لکھ دیا گیا نیز کسی ایڈیشن میں دو چار مسئلے رہ جانا گویا ناشر کے نزدیک کوئی بات ہی نہ تھی، مسائل تو ایک طرف رہے، آیاتِ قرآنیہ تک میں اغلاطِ کتابت نظر آئیں۔ **مفتی جلال الدین** امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''فتاوٰی فیض الرسول'' جلد 1 صفحہ 476 (مطبوعہ دہلی) میں بہارِ شریعت کی طباعت میں پائی جانے والی اغلاط کے بارے میں لکھتے ہیں: ''مجھ کو صرف پہلے تین حصوں میں چھوٹی بڑی 626 غلطیاں ملی ہیں۔'' **ایسے** حالات میں **''بہارِ شریعت''** کے ایسے نسخے کی **ضرورت** شدت سے محسوس کی جارہی تھی جس میں **کتابت** کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہوں، مشکل الفاظ کے **معنی** درج ہوں، مشکل جملوں کی **تسہیل** کی گئی ہو، آیات واحادیث اور فقہی مسائل کے مکمل **حوالہ** جات ہوں، پیچیدہ مقامات پر **حواشی** ہوں، **علاماتِ ترقیم** کا اہتمام ہو، الغرض ہر وہ **چیز** ہو جو کتاب کے حسن اور افادے میں **اضافہ** کرے۔ اِسی **ضرورت** کے تحت تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کی مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** نے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا **محمد الیاس قادری** رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش پر بہارِ شریعت کو تخریج و تسہیل وحواشی کے ساتھ پوری آن بان سے شائع کرنے کا بیڑا اٹھایا اور 2003ء مطابق ١٤٢٤ھ میں اس کام کا آغاز کردیا گیا۔ یہ کام عظیم ترین ہونے کے ساتھ ساتھ مشکل ترین بھی تھا اس کی دُشواریوں کا اندازہ وہی کرسکتا ہے جو اس راہِ پُر پیچ پر سفر کرچکا ہو۔

بہارِ شریعت کی پہلی جلد

اب تک **''بہارِ شریعت''** کے 1 تا 6 اور سولھواں حصہ **معتخریج و تسہیل** **''مکتبۃ المدینہ''** سے شائع ہوکر منظرِ عام پر آچکے ہیں۔ اب **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ، ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی اور دیگر اسلامی بھائیوں کے پُرزور اصرار پر پہلے **6** حصوں کو یکجا **''جلد اول''** کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس جلد میں **عقائد، نماز، زکوۃ، روزہ** اور **حج** وغیرہ کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ طباعتِ اوّل میں جو معمولی **خامیاں** رہ گئی تھیں بحمداللہ تعالیٰ حتی الامکان انہیں دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی شفقت

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کی درخواست پر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے گوناگوں مصروفیات کے باوجود مَدَنی مٹھاس سے تربتر اندازِ تحریر میں 21 صفحات پر مشتمل **''تذکرۂ صدرالشریعہ''** لکھ کر عطا فرمایا جسے **بہارِشریعت** کی پہلی جلد میں شامل کیا جارہا ہے۔اللہ تعالیٰ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو جزائے خیرعطا فرمائے۔

ابتدائی 6 حصوں کی اہمیت

بہارِشریعت کے ابتدائی چھ حصوں کے متعلق صدرالشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:''اس میں روزمرہ کے عام مسائل ہیں۔ان چھ حصوں کا ہرگھر میں ہونا **ضروری** ہے تاکہ عقائد،طہارت،نماز،زکوٰۃ اورحج کے فقہی مسائل عام فہم سلیس اردوزبان میں پڑھ کر جائز وناجائز کی تفصیل معلوم کی جائے۔''

بہارِشریعت پر کام کا طریقہ کار

بہارِشریعت پر **دعوتِ اسلامی** کے علمی وتحقیقی ادارے **المدینۃ العلمیۃ** نے **جس انداز** سے کام کیا اس کی **تفصیل** مُلاحظہ کیجئے:

کام کرنے والوں کا اِنتخاب: اس کام لئے ابتدائی طور پر **جامعۃ المدینہ** (دعوتِ اسلامی) کے فارغ التحصیل 3 ذہین **مَدَنی علماء** دامت فیوضھم کومنتخب کیا گیا جن کی تعداد بعد میں 12 تک بھی پہنچی،ان میں وہ علماء بھی شامل ہیں جنھوں نے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کے عربی حاشئے جَدُّالْمُمْتَار عَلٰی رَدِّالْمُحْتَار پر بھی کام کیا ہے۔اِن سب کا ذمہ داراُن **مَدَنی عالم دین** دام ظلہ المبین کو بنایا گیا جوحوالہ جات کی تخریج،مقابلہ،پروف ریڈنگ وغیرہ میں قابلِ قدر **مہارت وتجربہ** رکھتے ہیں۔ اس کے بعد مشاورت کا پورانظام ترتیب دیا گیا(یہ بھی دعوتِ اسلامی کی برکتوں میں سے ایک برکت ہے) جس میں کام کے اسلوب،اس میں پیش آنے والی رکاوٹوں کے حل،کتب کی دستیابی اورحواشی وغیرہ کے حوالے سے مشورے ہوتے ہیں۔ اِس مشاورت کے نگران (جودعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بھی ہیں) کی کاوشیں بھی لائقِ تحسین ہیں،جنھوں نے بھرپور دلچسپی لے کر بہارِشریعت کے اس کام کوبہتر سے بہتر انداز میں کرنے کی کوشش فرمائی۔**بہارِشریعت** پراس طرز سے کام کرنے میں جہاں مَدَنی علماء دامت برکاتہم العالیہ کی توانائیاں خرچ ہوئیں وہیں کُتُب،کمپیوٹرز اورتنخواہوں کی مدّ میں دعوتِ اسلامی کا زرِّکثیر بھی خرچ ہوا۔

کتابت: سب سے پہلے بہارِشریعت کی مکمل کتابت (کمپوزنگ) کروائی گئی۔مصنف علیہ رحمۃ اللہ القوی کے رسم الخط کوحتی

الامکان برقرار رکھنے کوشش کی گئی ہے، صفحہ نمبر ۴۱، ۴۲ پر بہارشریعت میں آنے والے مختلف الفاظ کے قدیم وجدید رسم الخط کو آمنے سامنے لکھ دیا گیا ہے۔ جہاں پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" اور **اللہ** عزوجل کے نام کے ساتھ "عزوجل" لکھا ہوانہیں تھا وہاں بریکٹ میں اس انداز میں (عزوجل)، (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر حدیث و مسئلہ نئی سطر سے شروع کرنے کا التزام کیا گیا ہے اور عوام وخواص کی سہولت کے لئے ہر مسئلے پر نمبر لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ آیاتِ قرآنیہ کو منقش بریکٹ ﴿ ﴾، کتابوں کے نام اور دیگر اہم عبارات کو Inverted Commas " " سے واضح کیا گیا ہے۔

مقابلہ: مقابلے کے لئے ان مکاتب کے 9 نسخے حاصل کئے گئے ﴿مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی، ضیاءالقرآن مرکزالاولیاء لاہور، شمع بک ایجنسی مرکزالاولیاء لاہور، مکتبۂ اعلیٰ حضرت مرکزالاولیاء لاہور، مکتبہ اسلامیہ مرکزالاولیاء لاہور، جہیز ایڈیشن مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی، غلام علی اینڈ سنز مرکزالاولیاء لاہور، المجمع المصباحی مبارکپور ہند، شبیر برادرز مرکزالاولیاء لاہور﴾ جن میں سے بعض کے حصول کے لئے پاکستان اور ہندوستان کے متعدد علماء اور اداروں سے بذریعہ ای میل وفون بار بار رابطہ کیا گیا۔ پھر ان تمام نُسخوں کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد مکتبہ رضویہ آرام باغ، باب المدینہ کراچی کے مطبوعہ نسخہ کو معیار بنا کر مَدَنی علماء سے **مقابلہ** کروایا گیا، جو درحقیقت ہندوستان سے طبع شدہ قدیم نسخہ کا عکس ہے لیکن صرف اسی پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ دیگر شائع کردہ نسخوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

تخریج: بہارِشریعت کے پہلے حصے میں حوالہ جات درج نہیں، جبکہ دوسرے حصے میں صرف احادیث اور بقیہ حصوں میں احادیث وفقہی مسائل کے مصادر درج تھے مگر وہ صرف کتابوں کے نام کی حد تک تھے، جلد وصفحہ نمبر وغیرہ درج نہ تھا۔ جس کی وجہ سے بہارشریعت میں درج احادیث وفقہی مسائل کے اصل ماٰخذ تک پہنچنے کے لئے علماء کرام ومفتیانِ عِظام دامت فیوضھم کا کافی وقت صرف ہو جاتا تھا۔ چنانچہ آیاتِ قرآنی، احادیثِ مبارکہ اور فقہی مسائل کے **مکمل حوالہ جات** 'کتاب، جلد، باب، فصل اور صفحہ نمبر کی قید کے ساتھ تلاش کئے گئے اور انہیں حاشیے میں درج کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اب درسِ نظامی کے ابتدائی درجات کا طالب علم بھی ان مسائل کو عربی کتب میں بآسانی تلاش کرسکتا ہے۔ حوالہ جات کے لئے فردِ واحد پر تکیہ نہیں کیا گیا بلکہ ان کی صحت یقینی بنانے کے لئے یہ طریقہ کار اپنایا گیا کہ ایک مَدَنی اسلامی بھائی نے تخریج کی تو دوسرے مَدَنی اسلامی بھائی سے اس کے لکھے ہوئے حوالہ جات کی تفتیش کروائی گئی، پھر کمپوزنگ کے بعد ان حوالہ جات کو بہارشریعت کے حاشئے میں لکھنے کے بعد بھی مقابلہ کروایا گیا، اگرچہ اس طریقہ کار کی وجہ سے کافی وقت صرف ہوا لیکن غلطی کا امکان کم سے کم رہ گیا۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ ! 2 سال کے قلیل عرصے میں بہارشریعت کے 20 حصوں کی تخریج مکمل کر لی گئی ہے۔ چونکہ کتابوں کے نام بار بار استعمال ہوتے تھے لہٰذا

ہر کتاب کا مطبوعہ حوالے میں درج کرنے کے بجائے آخر میں **ماٰخذ ومراجع** کی فہرست مصنفین ومؤلفین کے ناموں، ان کی سنِ وفات، مطابع اور سن طباعت کے ساتھ ذکر کر دی گئی ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی واعراب: پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے کتاب کے شروع میں حروف تہجی کے اعتبار سے حلِّ لغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے لغت کی مختلف کتب کا سہارا لیا گیا ہے اور اس بات کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ اگر لفظ کا تعلق براہِ راست قرآن پاک سے تھا تو اس کو مختلف تفاسیر کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کی گئی، براہِ راست حدیث پاک کے ساتھ تعلق ہونے کی صورت میں حتی الامکان احادیث کی شروحات کو مدنظر رکھا گیا اور فقہ کے ساتھ تعلق کی بنا پر حتی المقدور فقہ کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ چند مقامات پر عبارت کی تسہیل (یعنی آسانی) کے لئے مشکل الفاظ کے معانی حاشیے میں لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ صحیح مسئلہ ذہن نشین ہوجائے اور کسی قسم کی الجھن باقی نہ رہے۔ پھر بھی اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو علماء کرام دامت فیوضھم سے **رابطہ کیجئے**۔

اصطلاحات کی وضاحت: اس جلد میں جہاں جہاں فقہی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں، ان کو ایک جگہ اکٹھا بیان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حتی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ اگر اس اصطلاح کی وضاحت مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خود اسی جگہ یا بہارِ شریعت میں کسی دوسرے مقام پر کی ہو تو اسی کو حتی المقدور آسان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر کسی اصطلاح کی تعریف بہارِ شریعت میں نہیں ملی تو دوسری معتبر کتابوں سے عام فہم اور باحوالہ اصطلاحات ذکر کر دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں بہارِ شریعت کی پہلی جلد میں جو مشکل اعلام (مختلف چیزوں کے نام) مذکور ہیں لغت کی مختلف کتب سے تلاش کر کے ان کو بھی آسان انداز میں حصوں کے مطابق اصطلاحات کے آخر میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

پروف ریڈنگ: اس جلد کو آپ تک پہنچانے سے پہلے کم از کم 4 مرتبہ پروف ریڈنگ کی گئی ہے۔

حواشی: صدر الشریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کے حواشی کو کتاب کے آخر میں دینے کے بجائے متعلقہ صفحہ ہی پر نقل کر دیا اور حسبِ سابق ۱۲ منہ بھی لکھ دیا ہے۔ اکابر مفتیانِ کرام اور علمائے کرام سے مشورے کے بعد اس جلد میں صفحہ نمبر 351, 352, 379, 550, 553, 615, 626, 644, 657, 687, 728, 741, 833, 931, 934, 979, 1044, 1045, 1056, 1149, 1175 مسائل کی تصحیح، ترجیح، توضیح اور تطبیق کی غرض سے المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کی طرف سے بھی حاشیہ دیا گیا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں؛

﴿1﴾ بہارِ شریعت حصہ 3 صفحہ 550 پر ہے: مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے اور شروع تلاوت میں اعوذ پڑھنا مستحب ہے۔

المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے اس پر یہ **حاشیہ** دیا گیا ہے؛ فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''فتاویٰ فیض الرسول''، جلد 1، صفحہ 351 پر فرماتے ہیں: کہ ''تلاوت کے شروع میں اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے واجب نہیں۔ اور بے شک بہارِ شریعت میں واجب چھپا ہے جس پر غنیہ کا حوالہ ہے، حالانکہ غنیہ مطبوعہ رحیمیہ ص۴۶۳ میں ہے التعوذ یستحب مرۃ واحدۃ ما لم یفصل بعمل دنیوی. (یعنی ایک مرتبہ تعوذ پڑھنا مستحب ہے جب تک اس تلاوت میں کوئی دنیاوی کام حائل نہ ہو۔) تو معلوم ہوا کہ بہارِ شریعت میں بہت سے مسائل جو ناشرین کی غفلتوں کی وجہ سے غلط چھپ گئے ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔'' اسی وجہ سے ہم نے ''مستحب'' کر دیا ہے۔

﴿2﴾ بہارِ شریعت حصہ **4** صفحہ **728** پر ہے؛ سجدہ واجب ہونے کے لیے پوری آیت پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدہ کا مادہ پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔ (ردالمحتار)

المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے اس پر یہ **حاشیہ** دیا گیا ہے؛ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: سجدہ واجِب ہونے کے لئے پوری آیت پڑھنا ضَروری ہے لیکن بعض عُلَمائے مُتَأَخِّرِین کے نزدیک وہ لفظ جس میں سجدہ کا مادّہ پایا جاتا ہے اس کے ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھا تو سجدۂ تلاوت واجِب ہو جاتا ہے لہٰذا اِحتیاط یہی ہے کہ دونوں صورَتوں میں سجدۂ تلاوت کیا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۸، ص۲۲۳۔۲۳۳ مُلَخَّصاً)

﴿3﴾ بہارِ شریعت حصہ **6** صفحہ **1175** پر ہے؛ طوافِ فرض کُل یا اکثر یعنی چار پھیرے جنابت یا حیض ونفاس میں کیا تو بدنہ ہے اور بے وضو کیا تو دَم اور پہلی صورت میں طہارت کے ساتھ اعادہ واجب، اگر مکہ سے چلا گیا ہو تو واپس آ کر اعادہ کرے اگرچہ میقات سے بھی آگے بڑھ گیا ہو مگر بارھویں تاریخ تک اگر کامل طور پر اعادہ کرلیا تو جرمانہ ساقط اور **بارھویں کے بعد کیا تو دَم لازم، بدنہ ساقط**۔ لہٰذا اگر طوافِ فرض بارھویں کے بعد کیا ہے تو دم ساقط نہ ہوگا کہ بارھویں تو گزر گئی اور اگر طوافِ فرض بے وضو کیا تھا تو اعادہ مستحب پھر اعادہ سے دَم ساقط ہو گیا اگرچہ بارھویں کے بعد کیا ہو۔ (جوہرہ، عالمگیری)

المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے اس پر یہ **حاشیہ** دیا گیا ہے؛ بہارِ شریعت کے نسخوں میں اس جگہ ''دم'' کے بجائے ''**بَدَنہ**'' لکھا ہے، جو کتابت کی غلطی ہے کیونکہ ''**طوافِ فرض بارھویں کے بعد کیا تو بدنہ ساقط ہو جائے گا**''، ایسا ہی فتاوی عالمگیری میں ہے، اسی وجہ سے ہم نے لفظ ''دم'' کر دیا ہے۔ لہٰذا جن کے پاس بہارِ شریعت کے دیگر نسخے ہیں ان کو چاہیے کہ لفظ ''بدنہ'' کو قلم زد کر کے اس جگہ پر لفظ ''دم'' لکھ لیں۔

﴿4﴾ بہارِ شریعت حصہ **3** صفحہ **615** پر ہے؛ سُترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا اور انگلی برابر موٹا ہو اور زیادہ سے زیادہ تین ہاتھ اونچا ہو۔ (درمختار، ردالمحتار)

المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے اس پر یہ حاشیہ دیا گیا ہے؛ **یہ کتابت کی غلطی معلوم ہوتی ہے**۔ ردالمحتار میں ہے: سنت یہ ہے کہ نمازی اور سترہ کے درمیان فاصلہ زیادہ سے زیادہ تین ہاتھ ہو۔

بہارِ شریعت حصّہ اوّل کے حواشی کا انداز

بہارِ شریعت کا پہلا حصہ جو کہ عقائد کے بیان پر مشتمل ہے اور الحمد للہ عزوجل اہلسنّت کے عقائد قراٰن وحدیث سے ثابت ہیں اس لئے پہلے حصے پر جو حواشی دیئے گئے ان کا انداز کچھ یوں ہے؛

......کسی بھی عقیدہ یا مسئلہ پر دلائل ذکر کرتے ہوئے سب سے پہلے آیت قرآنی کو بطور دلیل پیش کیا گیا۔

......اس کے بعد حدیث کی مستند کتب صحاح ستہ میں سے کسی کتاب سے کوئی حدیث ذکر کی گئی ہے اور ان میں نہ ملنے کی صورت میں اور دوسری کُتُبِ حدیث کی طرف رُجوع کیا گیا۔

......پھر اس حدیث پاک پر محدثین کرام کی بیان کردہ شروحات میں سے کوئی شرح جو عقیدہ کے موافق ہو بیان کی جاتی ہے۔

......اس کے بعد عقائد کی مستند کتب ''فقہ اکبر''، ''شرح فقہ اکبر''، ''مواقف''، ''شرح مواقف''، ''شرح مقاصد''، ''شرح عقائد نسفیہ'' اور المعتقد المنتقد وغیرہا سے موافقِ عقیدہ نص بیان کی جاتی ہے۔

......اسی طرح جہاں کہیں ضمناً سیرت وتاریخ کے حوالے سے کوئی بات ذکر کی گئی ہو تو وہاں کتب سیرت وتاریخ سے مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔

......اسی طرح فقہی مسائل کے بیان میں کتب فقہیہ سے مسئلہ کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے جس میں شروحات اور فتاوی بھی شامل ہیں۔

......اور پھر آخر میں عقائد ومسائل کے بیان میں مزید وضاحت کے لیے ''فتاوی رضویہ'' شریف سے تخاریج اور اقتباسات کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔

کتابوں کے اصل صفحات کے عکس: **''ایمان وکفر''** کی بحث کے دوران صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے بدمذہبوں کے عقائد مذمومہ انہیں کی کتابوں سے بیان کیے ہیں تاکہ سنی مسلمان بھائی اپنے عقائد کا تحفظ کر سکیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بدمذہبوں نے نئی چال چلنا شروع کر دی کہ جو بُرے اور باطل عقائد ان کے اکابرین نے بیان کیے تھے قطع وبُرید کے ساتھ بلکہ بعض تو ہوشیاری اور چالاکی سے ان بُری اور قبیح باتوں کو محو و حذف کر کے نئے انداز میں چھاپنے لگے جس کا مقصد بھی مسلمانوں کو دھوکہ دینا تھا، **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ مختلف علماء کرام دامت فیوضہم نے بیان وتقریر، کتب ورسائل الغرض جس طرح ممکن ہوا، بدمذہبوں کی سازشوں سے سنی مسلمانوں کو خبردار رکھا۔ ہم نے بدمذہبوں کی اصل عبارتیں کمپیوٹر کے ذریعے اسکین (scan) کر کے لگا دی ہیں تاکہ مسلمان اِن بدمذہبوں کے دامِ فریب میں نہ آسکیں۔

علمائے کرام دامت فیوضھم کی طرف سے حوصلہ افزائی

جب بہارِ شریعت کے 7 حصے (پہلے 6 اور 16 واں) الگ الگ شائع ہوکر یکے بعد دیگرے علمائے کرام ومفتیانِ عِظام دامت فیوضھم تک پہنچے تو انہوں نے ہمارے کام کو بہت سراہا، اپنے **تأثرات** کا بذریعہ مکتوب بھی اظہار کیا اور مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ علمائے کرام ومفتیانِ عِظام دام ظلھم کی جانب سے ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو بھیجے جانے والے مکتوبات سے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں؛

شیخ الحدیث مفتی محمد ابراھیم قادری مدظلہ العالی (جامعہ رضویہ سکھر)

فقہ اسلامی کا انسائیکلو پیڈیا **بہارِ شریعت** جو حضرت صدرالشریعہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ کا گرانقدر علمی کارنامہ اور انکی زندہ کرامت ہے، ماشاء اللہ **''المدینۃ العلمیۃ''** کی جانب سے اس پر **تخریجی وتحقیقی** کام بہت جلد منظر عام پر آرہا ہے۔ اس فقیر نے **بہارِ شریعت** جلد شانزدہم (16) پر **حاشیہ نگاری** کام کو بہ نظر غائر دیکھا، بحمدہ تعالٰی اسے انتہائی **مفید، جامع، نافع** پایا۔ **بہارِ شریعت** میں اگر کہیں بعض مسائل پر اجمالاً گفتگو ہوئی تو حاشیہ میں اسے مفصلاً بیان کردیا گیا ہے۔ یونہی حاشیہ میں کتاب بعض مسامحات کی نشاندہی کی گئی ہے پھر اصل مسائل کو واضح کرکے فتاوی رضویہ کی تائیدی عبارات کے ذریعہ حاشیہ کو مزین کیا گیا ہے۔ میں المدینۃ العلمیۃ کے اصحاب علم ورفقاء کار کو اس شاندار کام پر **ھدیہ تبریک** پیش کرتا ہوں۔

حضرت مولانامفتی گل احمد عتیقی مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ امیر روڈ بلال گنج عقب دربار حضرت داتا لاہور)

السلام علیکم خیر وعافیت مزاج عالی! آپ نے **بہارِ شریعت** اور **جدالممتار** پر جو **تحقیقی کارنامہ** سرانجام دیا ہے میں سوچتا ہوں کہ یہ **خواب** ہے یا خواب کی **تعبیر** ہے، **خوشی** اور مسرت سے بار بار آپ کے ارسال کردہ گرامی نامہ کو پڑھتا ہوں اور پھر لگا ہے **بہارِ شریعت** کے کسی حصے کو اٹھا کر پڑھنا شروع کردیتا ہوں اور لگا ہے **جدالممتار** کا کسی نہ کسی جگہ سے مطالعہ شروع کردیتا ہوں۔ **دعوتِ اسلامی** کی فعال قیادت اور ان کے رفقاء نے درپیش حالات کے نبض پر ہاتھ رکھ کر حالات کے مطابق جن جن چیزوں کی ضرورت تھی ان پر منظّم اور ٹھوس طریقے سے کام شروع کردیا ہے۔ میرے پاس ایسے **الفاظ نہیں** جن سے آپ کو آپکے رفقاء کو اور آپ کی قیادت اور آپ کے محرکین کو **خراج تحسین** پیش کرسکوں۔ حضرت قبلہ مفتی اعظم پاکستان **مفتی عبدالقیوم ہزاروی** رحمہ اللہ تعالٰی کے عظیم کارنامے تخریج **فتاوٰی رضویہ** کے بعد **بہارِ شریعت کی**

تخریج کا کام امیر اہلسنّت محسن اہلسنّت فخر ملت پیر طریقت حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس قادری** رضوی امیر وبانی دعوت اسلامی کا عظیم اور منفرد **کارنامہ** ہے اللہ تعالی موصوف کا **سایہ** اہلسنّت پر تا قیامت رکھے تا کہ آپکی کوششوں اور اخلاص کی بدولت مسلک اہلسنّت پھلتا پھولتا رہے۔ اللہ تعالیٰ تمام اہلسنّت کوخصوصا امیر اہلسنّت اوران کے خدام کومسلک اہلسنت کی مزید خدمت کرنے کے توفیق عطاء فرمائے۔ امین یا رب العالمین بوسیلة سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ الحدیث حضرت مولانامحمد عبدالعلیم سیالوی مدظلہ العالی (جامعہ نعیمیہ لاہور)

بہارشریعت کی تخریج ایک بہت بڑی کاوشِ علمی ہے، جومسائل کی پختگی کی طرف متوجہ کرنے کے ساتھ ساتھ علماء کے لئے کسی بھی کتبِ مأخذ سے تلاش کرنے کا باعث بنے گی اورادارہ ''المدینۃ العلمیۃ'' کے لئے دعاؤں کا باعث ہوگی۔

مناظر اسلام حضرت مولانا غلام مصطفےٰ نوری قادری مدظله العالی

(مہتمم جامعہ شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی ساہیوال)

بہارشریعت تخریج شدہ کی صورت زیباں میں موصول ہوا جو میرے وسعت قلبی وانشراح صدور آنکھوں کی ٹھنڈک کا وسیلہ بنا۔ آپ کی **تخریج** نے **بہارشریعت کو چار چاندلگا دیے** کہ میرے جیسے کم علم کے لیے بھی اس سے فائدہ اٹھانا بہت **آسان** ہوگیا ہے۔ **تخریج** کا کام کوئی اتنا **آسان نہیں** بلکہ بہت ہی مشکل اور **پیچیدہ کام** ہے مگر جب اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی نظرعنایت ہوجائے۔ آپ نے اور آپ کے رفقائے معاونین حضرات گرامی قدر نے فقہ حنفی کی وہ **بے مثال خدمت** کی ہے جس کی جتنی بھی **تعریف** کرسکیں کم ہے کہ اہل نظر کی بصر وبصیرت دونوں ہی اس سے روشن ہوں گی ان شاء اللہ تعالیٰ ۔ یہ ایک بیش بہا **نعمت** ہے، عظیم **کارِخیر** ہے جس کا اجر آپ کو اللہ عزوجل عطا فرمائے گا۔ خداوحدہ لاشریک اس قافلہ پاسبان مسلک رضا کو امیر اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطارقادری** رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی زیر قیادت جاری وساری رکھے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین و آلہ العظیم واصحابہ الکریم الجلیل اجمعین

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی مدظلہ العالی (مرکزی مجلس رضا مرکز الاولیاء لاہور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے **بہارشریعت** کا سولھواں حصہ مرتبہ معہ تخریج کی دو جلدیں عنایت فرمائی ہیں، شکریہ قبول فرمایئے۔ **عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ** کی طرف سے ایسی کتابوں کی **اشاعت** نہایت ہی **اہم کام** ہے۔ اگر چہ **بہارشریعت** کی

اشاعت **مختلف** انداز میں بڑی تیزی سے ہورہی ہے مگر آپ نے **حواشی** اور **تخریج** کے ساتھ اسکی قدر و قیمت کو **بڑھا** دیا ہے ،قارئین کومسائل کے جاننے میں **آسانی** ہوگی اور جولوگ **حوالے** کی تلاش میں رہتے ہیں انہیں **راہنمائی** ملے گی ۔مزید برآں حضرت ابو بلال امیر دعوت اسلامی **علامہ محمد الیاس قادری** عطار قبلہ کی زیرنگرانی جو **علمی** اور **تصنیفی** کام ہورہا ہے اس کے **دُوررس اثرات** مرتب ہوں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہمت دے اور کام جاری رہے ۔والسلام

شماریاتی جائزہ: بہارشریعت کی اس جلد میں 221 آیاتِ قرانیہ،1062 احادیثِ مبارکہ،3431 فقہی مسائل اور 144 عقائدشامل ہیں۔

مَدَنی گزارش

اِن تمام ترکوششوں کے باجود ہمیں **دعویٰ کمال** نہیں لہٰذا ہمارے کام میں جو خوبی نظر آئے وہ ہمارے **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کے **قلم** کا کمال ہے،اور ہمارے پیرومُرشِد امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتھم العالیہ کا فیض ہے اور جہاں **خامی** ہو وہاں ہماری غیرارادی **کوتاہی** کو دخل ہے ۔اسلامی بھائیوں بالخصوص علمائے کرام دامت فیوضھم سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ جہاں جہاں ضرورت محسوس کریں بذریعہ مکتوب یاای میل ہماری رہنمائی فرمائیں۔**اللّٰہ** تعالیٰ **دعوتِ اسلامی** کے تحقیقی واشاعتی ادارے''المدینۃ العلمیۃ '' کی اس کاوش کوقبول فرمائے اورہمیں **اپنی اصلاح** کے لئے شیخ طریقت امیرِاہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری مدظلہ العالی کے عطا کردہ **مدنی انعامات پرعمل** کرنے کی توفیق عطا فرمائے **اورساری دنیا کےلوگوں کی اصلاح کی کوشش** کے لئے **3** دن،**12** دن،**30** دن اور **12** ماہ کے لئے عاشقانِ رسول کے سفر کرنے والے **مدنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس ''المدینۃ العلمیۃ''** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

E.mail:ilmia26@yahoo.com,...gmail.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

تَذکِرَۂ صَدرُ الشَّرِیعَہ عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْوَرٰی

(از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ)

شیطان لاکھ سُستی دلائے چند اَوراق پر مشتِمل "تذکرۂ صدرالشَّریعہ"
مکمَّل پڑھ لیجئے ان شاءَ اللہ عزوجل آپ کا دل سینے میں جھوم اُٹھے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸ دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

سگِ مدینہ کے بچپن کی ایک دُھندلی یاد

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے قِیام سے بہت پہلے میرے عہدِ طُفُولیت (یعنی بچپن یا لڑکپن) کا واقعہ ہے۔ جب ہم بابُ المدینہ کے اندر گوگلی، اولڈ ٹاؤن میں رہائش پذیر تھے، محلّے میں بادامی مسجِد تھی جو کہ کافی آباد تھی، پیش امام صاحِب بہُت پیارے عالم تھے، روزانہ نَمازِ عشاء کے بعد نَماز کے دو ایک مسائل بیان فرمایا کرتے تھے (کاش! ہر امامِ مسجِد روزانہ کم از کم کسی ایک نَماز کے بعد اسی طرح کیا کرے) جس سے کافی سیکھنے کو ملتا تھا۔ ایک دن میں اپنے بڑے بھائی جان (مرحوم) کے ساتھ غالباً نَمازِ ظہر اِسی بادامی مسجِد میں ادا کر کے باہَر نکلا تھا، پیشِ امام صاحِب فارِغ ہو کر مسجِد کے باہَر تشریف لا چکے تھے۔ کسی نے کوئی مسئلہ پوچھا ہو گا اِس پر اُنہوں نے کسی کو حکم فرمایا: بہارِ شریعت لے آوٗ۔ چُنانچِہ ایک کتاب ان کے ہاتھوں میں دی گئی اُس پر جلی حُرُوف سے بہارِ شریعت لکھا تھا، سرِ وَرَق پر سورج کی کرنوں کے مُشابہ خوبصورت دھاریاں بنی ہوئی تھیں، امام صاحِب نے وَرَق گردانی شروع کی، مجھے اُس وَقت خاص پڑھنا تو آتا نہیں تھا۔ جگہ جگہ جلی جلی حُرُوف میں لفظِ

مسئلہ لکھا تھا، چُونکہ مسائل سُن کر بہُت سُکون ملتا تھا اِس لئے میرے منہ میں پانی آ رہا تھا کہ کاش! یہ کتاب مجھے حاصِل ہو جاتی! لیکن نہ میں نے مذہبی کتابوں کی کوئی دکان دیکھی تھی نہ ہی یہ شُعُور تھا کہ یہ کتاب خریدی بھی جاسکتی ہے، خیر اگر مول ملتی بھی تو میں کہاں سے خریدتا! اتنے پیسے کس کے پاس ہوتے تھے! بہر حال **بہارِشریعت** مجھے یاد رہ گئی اور آخر کار وہ دن بھی آ ہی گیا کہ **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے میں **بہارِشریعت** خریدنے کے قابل ہو گیا۔ اُن دنوں مکمّل **بہارِشریعت** (دو جلدوں میں) کا ہدِیّہ پاکستانی 32 روپیہ تھا جبکہ بِغیر جلد کی 28 روپیہ۔ چُنانچِہ میں نے مکمّل **بہارِشریعت** (غیر مُجلّد) 28 روپے میں خریدنے کی سعادت حاصِل کی۔ اُس وقت **بہارِشریعت** کے 17 حصے تھے البتّہ اب 20 ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے **بہارِشریعت** سے وہ فُیوض و بَرَکات حاصِل کئے کہ بیان سے باہَر ہیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس کتاب کی برکات سے **معلومات** کا وہ اَنمول **خزانہ** ہاتھ آیا کہ میں آج تک اس کے **گُن** گا تا ہوں۔ اس عظیمُ الشّان تصنیف کے مُصَنِّف خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدرُالشریعہ، بدرُالطریقہ **مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ الغنی ہیں۔ **حضرتِ** سیِّدُنا **سُفیان بن عُیَینہ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان: ''**عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحمَۃُ** یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔'' (حِلیَۃُ الاَوْلِیَاء، ج۷ ص۳۳۵ رقم ۱۰۷۵۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت) پرعمل کرتے ہوئے اپنے مُحسن حضرت مولانا **مفتی محمد امجد علی** اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کا **تذکرہ** پیش کرتا ہوں۔

دم سے ترے ''بہارِ شریعت'' ہے چار سو
باطل ترے فتاوٰی سے لرزاں ہے آج بھی

ابتدائی حالات

صدرِشریعت، بدرِطریقت، مُحسنِ اہلسنّت، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مصنفِ بہارِشریعت حضرتِ علّامہ مولانا الحاج مفتی **محمد امجد علی اعظمی** رضوی سُنّی حنفی قادِری برکاتی علیہ رحمۃ اللہ القوی ۱۳۰۰ھ مطابق 1882ء میں مشرقی یو پی (ہند) کے قصبے **مدینۃُ العُلَماء** گھوسی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ ماجد حکیم **جمال الدین** علیہ رحمۃ اللہ المبین اور دادا حُضُور **خدا بخش** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فنِ **طِب** کے ماہر تھے۔ **اِبتدائی تعلیم** اپنے دادا حضرت مولانا خدا بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے **گھر** پر حاصل کی پھر اپنے قصبہ ہی میں مدرَسہ **ناصر العلوم** میں جا کر گوپال گنج کے مولوی **الٰہی بخش** صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کچھ تعلیم حاصل کی۔ پھر جو نپور پہنچے اور اپنے چچا زاد بھائی اور اُستاذ مولانا **محمد صدیق** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کچھ اسباق پڑھے

پھر جامع معقولات ومنقولات حضرت علاّمہ **ہدایت اللہ خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن سے **علمِ دین** کے چھلکتے ہوئے جام نوش کئے اور یہیں سے **درسِ نظامی** کی تکمیل کی ۔ پھر **دورۂ حدیث** کی تکمیل پیلی بھیت میں اُستاذُالمحد ثین حضرت مولانا **وصی احمد محدث سُورَتی** علیہ رحمۃ اللہ القوی سے کی۔حضرت محدثِ سُورَتی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اپنے **ہونہار شاگرد** کی عَبقَری (یعنی اعلیٰ) صلاحیتوں کا اعتراف ان الفاظ میں کیا: **''مجھ سے اگر کسی نے پڑھا تو امجد علی نے۔''**

پیدل سفر

صدرالشریعہ بدرالطریقہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی نے طلبِ **علمِ** دین کیلئے جب **مدینۃُ العُلَماء** گھوسی سے **جونپور** کا سفر اختیار کیا، ان دنوں سفر پیدل یا بَیل گاڑیوں پر ہوتا تھا۔چنانچہ **راہِ علم** کے عظیم مسافر **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی مدینۃ العلماء گھوسی سے **پیدل** سفر کر کے اعظم گڑھ آئے پھر یہاں سے اونٹ گاڑی پرسُوار ہو کر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ جونپور پہنچے۔

حیرت انگیز قوت حافظہ

صدرُ الشَّریعه ،بدرُ الطَّریقه حضرتِ علاّمہ مولیٰنا مفتی **محمد امجد علی اَعظمی** علیہ رحمۃ اللہ القوی کا حافظہ بَہُت مضبوط تھا۔ حافِظہ کی قوت،شوق ومحنت اور ذِہانت کی وجہ سے تمام طلبہ سے بہتر سمجھے جاتے تھے۔ایک مرتبہ کتاب دیکھنے یا سننے سے برسوں تک ایسی یادرہتی جیسے ابھی ابھی دیکھی یاسنی ہے۔تین مرتبہ کسی عبارت کو پڑھ لیتے تو یاد ہو جاتی۔ایک مرتبہ ارادہ کیا کہ ''کافیہ'' کی عبارت زَبانی یاد کی جائے تو فائدہ ہوگا تو پوری کتاب ایک ہی دن میں یاد کر لی!

تدریس کا آغاز

صوبہ بہار (ہند پٹنہ) میں **مدرسۂ اہلسنّت** ایک ممتاز درس گاہ تھی جہاں مُقتَدِر (مُق۔تَ۔دِر) ہستیاں اپنے علم وفضل کے **جوہر** دکھا چکی تھیں۔خود صدرالشَّریعہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے **استاذِ محترم** حضرت مُحدِّث سُورَتی علیہ رحمۃ اللہ القوی برسوں وہاں **شیخ الحدیث** کے منصب پر فائز رہ چکے تھے۔مُتَوَلّی مدرَسہ **قاضی عبدالوحید** مرحوم کی درخواست پر حضرت مُحدِّث سُورَتی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے **مدرسۂ اہلسنّت** (پٹنہ) کے **صدر مُدرِّس** کے لئے **صدرُ الشَّریعہ** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا انتخاب فرمایا۔**آپ** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ استاذِ محترم کی **دعاؤں** کے سائے میں ''پٹنہ'' پہنچے اور **پہلے** ہی سبق میں عُلوم کے ایسے **دریا** بہائے کہ عُلَماء وطَلَبہ اَش اَش کر اُٹھے۔**قاضی عبدالوحید** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ المجید جوخُود بھی مُتَبَحِّر (مُ۔تَ۔بَح۔حِر) **عالم** تھے نے **صدرُ الشریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کی علمی وَجاہت اور انتِظامی صلاحیّت سے **مُتَأثِّر** ہو کر مدرَسہ کے تعلیمی اُمور آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے **سپُرد** کر دیئے۔

اعلیٰ حضرت کی پہلی زیارت

کچھ عرصہ بعد قاضی عبدالوحید علیہ رحمۃ اللہ المجید بانی مدرسۂ اہلسنّت (پٹنہ) شدید **بیمار** ہوگئے۔قاضی صاحب ایک نہایت **دیندار** و دین پرور رئیس تھے،**علمِ دین** سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ اِنگریزی تعلیم میں B.A تھے۔انکے والدانھیں بیرسٹری کے امتحان کے لئے لندن بھیجنا چاہتے تھے لیکن قاضی صاحِب کے مقدس مَدَنی **جذبات** نے یورپ کے مُلحدانہ گندے ماحول کو سخت **ناپسند** کیا۔چُنانچہ آپ نے اس سفر سے تحریز فرمایا اور ساری زندگی **خدمتِ دین** ہی کو اپنا شعار بنایا۔انکی پرہیزگاری اورمَدَنی سوچ ہی کی **کشِش** تھی کہ میرے آقا اعلیٰحضرت،اِمامِ اَھلسنّت، ولیٔ نِعمت،عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت،پروانۂ شمعِ رِسالت ،مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت ، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت ، پیرِ طریقت،باعثِ خَیر وبَرَکت،حضرتِ علّامہ مولینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن اورحضرت **قبلہ مُحَدِّث سُورَتی** علیہ رحمۃ اللہ القوی جیسے مصروف بُزُرگانِ دین قاضی صاحِب کی **عیادت** کے لئے کَشاں کَشاں روہیلکھنڈ سے **پٹنہ** تشریف لائے۔اسی موقع پر حضرت صدرالشریعہ،بدرالطریقہ **مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے **پہلی بار** میرے آقا اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی **زیارت** کی۔**اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شخصیت میں ایسی **کشش** تھی کہ بے اختیار صدرُ الشریعہ،بدرالطریقہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کا **دل** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف **مائل** ہوگیا اوراپنے استاذِمحترم حضرت سیِّدُ نامُحِدّث سُورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مشورے سے **سلسلۂ عالیہ قادریہ** میں **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت سے **بَیعت** ہوگئے۔میرے آقا اعلیٰ حضرت اورسیّدی محدِث سورَتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی **موجودگی** میں ہی قاضی صاحب نے **وفات** پائی۔**اعلیٰ حضرت** علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے **نمازِ جنازہ پڑھائی اورمحدِّث سورَتی** علیہ رحمۃ اللہ القوی نے **قبر میں اُتارا۔اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عِلمِ طِبّ کی تحصیل

قاضی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی رِحلت کے بعد مدرسہ کا انتظام جن لوگوں کے ہاتھ میں آیا،ان کے **نامناسب اقدامات** کی وجہ سے **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی **سخت کبیدہ خاطر** اور **دل برداشتہ** ہوگئے اورسالانہ **تعطیلات** میں اپنے گھر پہنچنے کے بعد اپنا **استعفاء** بھجوادیا اور **مطالعۂ کُتُب** میں مصروف ہوگئے۔پٹنہ میں مغرب زدہ لوگوں کے بُرے برتاؤ سے متاثر ہوکر

ملازمت کی چپقلش سے بیزار ہو چکے تھے۔ معاش کے لئے کسی مناسب مشغلہ کی جستجو تھی۔ والد محترم کی نصیحت یاد آئی کہ ع میراثِ پدر خواہی علمِ پدر آموز (یعنی والد کی میراث حاصل کرنا چاہتے ہو تو والد کا علم سیکھو) خیال آیا کہ کیوں نہ **علم طب** کی تحصیل کر کے خاندانی پیشہ طبابت ہی کو مشغلہ بنائیں۔ چنانچہ شوال ۱۳۲۶ھ میں لکھنؤ جا کر دو سال میں علم طب کی تحصیل و تکمیل کے بعد وطن واپس ہوئے اور **مطب** شروع کر دیا۔ خاندانی پیشہ اور خداداد قابلیت کی بنا پر مطب نہایت کامیابی کے ساتھ چل پڑا۔

صدرِ شریعت اعلیٰ حضرت کی بارگاہِ عظمت میں

ذریعۂ معاش سے مطمئن ہو کر جُمادی الاوُلیٰ ۱۳۲۹ھ میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کسی کام سے ''لکھنؤ'' تشریف لے گئے۔ وہاں سے اپنے **اُستاذِ محترم** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ''پیلی بھیت'' حاضر ہوئے۔ حضرت محدث سورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کو جب معلوم ہوا کہ ان کا ہونہار شاگرد **تدریس** چھوڑ کر **مطب** میں مشغول ہو گیا ہے تو انہیں بے حد **افسوس** ہوا۔ چُونکہ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کا ارادہ **بریلی** شریف حاضر ہونے کا بھی تھا چُنانچہ بریلی شریف جاتے وقت مُحدِّث سُورَتی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے ایک **خط** اِس مضمون کا **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی خدمت میں تحریر فرمادیا تھا کہ ''جس طرح **ممکن** ہو آپ ان (یعنی حضرت صدرُ الشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی) کو خدمتِ دین وعلمِ دین کی طرف **مُتوجِّہ** کیجئے۔'' جب میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے دردولت پر **حاضری** ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت **لطف وکرم** سے پیش آئے اور ارشاد فرمایا: ''آپ یہیں **قیام** کیجئے اور جب تک میں نہ کہوں **واپس** نہ جائیے۔'' اور دل بستگی کے لئے کچھ **تحریری** کام وغیرہ سپُرد فرما دیئے۔ تقریباً دو ماہ بریلی شریف میں قیام رہا اور میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی صحبت میں **علمی اِستفادہ** اور **دینی مذاکرہ** کا سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ **رَمضانُ المبارَك** قریب آ گیا۔ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے **گھر** جانے کی اجازت طلب کی تو میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے ارشاد فرمایا: ''جائیے! لیکن جب کبھی میں بلاؤں تو فوراً **چلے** آیئے۔''

مُرشدِ کامل کا منظورِ نظر امجد علی
اِس پہ دائم لطف فرما چشمِ حق بینِ رضا

طَبابت سے دینی خدمت کی طرف مُراجَعَت

صدرُ الشریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی خود **فرماتے** ہیں: میں جب اعلیٰ حضرت امامِ اہلِسنّت مجددِ دین وملت مولانا شاہ امام احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو دریافت فرمایا: مولانا کیا کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: **مَطَب** کرتا ہوں ۔اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے فرمایا: ''مطب بھی اچھا کام ہے، اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَدْیَانِ وَعِلْمُ الْاَبْدَان (یعنی علم دو ہیں؛ علمِ دین اور علمِ طبّ)۔ مگر مطب کرنے میں یہ خرابی ہے کہ صبح صبح قارورہ (یعنی پیشاب) دیکھنا پڑتا ہے۔'' اِس ارشاد کے بعد مجھے قارورہ (پیشاب) دیکھنے سے انتہائی **نفرت** ہوگئی اور یہ **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کا **کشف** تھا کیونکہ میں اَمراض کی تشخیص میں قارورہ (یعنی پیشاب) ہی سے مدد لیتا تھا (اور واقعی صبح صبح مریضوں کا قارورہ (پیشاب) دیکھنا پڑ جاتا تھا) اور یہ **تَصَرُّف** تھا کہ قارُورہ بینی یعنی مریضوں کا پیشاب دیکھنے سے **نفرت** ہوگئی۔

بریلی شریف میں دوبارہ حاضِری

گھر جانے کے چندماہ بعد بریلی شریف سے **خط** پہنچا کہ آپ فوراً چلے آیئے۔ چُنانچہ صدرالشریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی دوبارہ **بریلی** شریف حاضِر ہوگئے۔ اس مرتبہ ''انجمن اہلسنّت'' کی نظامت اوراس کے **پریس** کے اہتمام کے علاوہ **مدرسہ** کا کچھ تعلیمی کام بھی سپُرد کیا گیا۔ گویا میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے **بریلی** شریف میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے **مستقل قیام** کا انتِظام فرمادیا۔ اس طرح **صدرُالشریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی نے 18 سال میرے آقائے نعمت **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی **صحبت بابرکت** میں گزارے۔

لئے بیٹھا تھا عشقِ مصطَفٰے کی آگ سینے میں
ولایت کا جبیں پرنقش، دل میں نورِ وَحدت کا

بریلی شریف میں مصروفیات

بریلی شریف میں دو **مستقل کام** تھے ایک مدرَسہ میں **تدریس**، دوسرے **پریس** کا کام یعنی کاپیوں اور پُروفوں کی **تصحیح**، کتابوں کی **روانگی**، خُطوط کے **جواب**، آمدوخرچ کے **حساب**، یہ سارے کام **تنہا** انجام دیا کرتے تھے۔ ان کاموں کے علاوہ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے بعض مُسوَّدات کا **مُبیضہ** کرنا (یعنی نئے سرے سے صاف لکھنا)، فتووں کی **نقل** اوران کی خدمت میں رہ کر **فتوٰی لکھنا** یہ کام بھی **مستقل** طور پرانجام دیتے تھے۔ پھر شہر و بیرونِ شہر کے اکثر تبلیغِ دین کے جلسوں میں بھی **شرکت** فرماتے تھے۔

روزانہ کا جَدوَل

صدرُ الشَّریعہ بدرُالطَّریقہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کا روزانہ کا **جَدْوَل** کچھ اِس طرح تھا کہ بعد نمازِ فَجر ضَروری **وظائف**

وتلاوتِ قراٰن کے بعد گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ **پریس کا کام** انجام دیتے۔ پھر فوراً مدرَسہ جا کر **تدریس** فرماتے۔ دوپَہَر کے کھانے کے بعد مُستَقِلاً کچھ دیر تک پھر پریس کا **کام** انجام دیتے۔ نمازِ ظہر کے بعد عَصر تک پھر **مدرَسہ** میں تعلیم دیتے۔ بعد نمازِ عصر مغرِب تک اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی خدمت میں **نشست** فرماتے۔ بعدِ مغرِب عشاء تک اور عشاء کے بعد سے بارہ بجے تک اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی خدمت میں **فتوٰی نَوِیسی** کا کام انجام دیتے۔ اسکے بعد گھر **واپَسی** ہوتی اور کچھ **تحریری** کام کرنے کے بعد تقریباً دو بجے شب میں **آرام** فرماتے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے اخیر زمانۂ حیات تک یعنی کم وبیش **دس برس** تک روزمرَّہ کا یِہی **معمول** رہا۔ حضرتِ صدرُالشَّریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی اس محنت شاقّہ وعزم واستقلال سے اُس دَور کے اکابر علماء **حیران** تھے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے بھائی حضرت ننھے میاں مولانا محمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الحنّان فرماتے تھے کہ مولانا امجد علی **کام کی مشین** ہیں اور وہ بھی ایسی مشین جو کبھی **فیل** نہ ہو۔

مصنِّف بھی، مقرِّر بھی، فقیہِ عصرِ حاضِر بھی
وہ اپنے آپ میں تھا اک ادارہ علم وحکمت کا

ترجَمۂ کنزالایمان

صحیح اوراَغلاط سے مُنَزَّہ (مُ۔نَز۔زَہ) احادیثِ نَبَوِیّہ واقوالِ ائمّہ کے مطابِق ایک ترجَمہ کی ضَرورت محسوس کرتے ہوئے آپ نے **ترجمۂ قراٰن پاک** کے لئے **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی بارگاہِ عظمت میں درخواست پیش کی تو ارشاد فرمایا: ''یہ تو بہت ضَروری ہے مگر چھپنے کی کیا **صورت** ہوگی؟ اس کی **طَباعت** کا کون اہتمام کرے گا؟ **باوُضو** کاپیوں کو لکھنا، باوُضو کاپیوں اور حُرُوفوں کی تصحیح کرنا اور تصحیح بھی ایسی ہو کہ اِعراب نُقطے یا علامتوں کی بھی **غلطی** نہ رہ جائے پھر یہ سب چیزیں ہوجانے کے بعد سب سے **بڑی مشکل** تو یہ ہے کہ پریس مین ہمہ وقت باوُضو رہے، بغیر وُضو نہ پتّھر کو چھوئے اور نہ کاٹے، پتّھر کاٹنے میں بھی احتیاط کی جائے اور چھپنے میں جو جوڑیاں نکلی ہیں انکو بھی بَہُت احتیاط سے رکھا جائے۔ آپ نے عرض کی: ''اِن شاءَ اللّٰہ جو باتیں ضروری ہیں ان کو پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی، بِالفرض مان لیا جائے کہ ہم سے ایسا نہ ہوسکا تو جب ایک چیز موجود ہے تو ہوسکتا ہے آئندہ کوئی شخص اس کے طبع کرنے کا انتِظام کرے اور مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچانے میں کوشش کرے اور اگر اس وقت یہ کام نہ ہوسکا تو آئندہ اس کے نہ ہونے کا ہم کو بڑا افسوس ہوگا۔'' آپ کے اس معروض کے بعد **ترجَمہ** کا کام شروع کر دیا گیا **بِحَمدِ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی مَساعیٔ جمیلہ سے خاطر خواہ کامیابی ہوئی اور آج مسلمانوں کی کثیر تعداد مُجدِّدِ اعظم،

امام اہلسنّت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے لکھے ہوئے قرآنِ پاک کے صحیح ترجمہ **''ترجمۂ کنز الایمان''** سے مُستفید ہوکر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (یعنی صدرالشریعہ) کی ممنونِ اِحسان ہے اور اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سلسلہ قِیامت تک جاری رہے گا۔

گر اہلِ چمن فخر کریں اس پہ بجا ہے
امجد تھا گلابِ چمنِ دانش و حکمت

وکیلِ رضا

میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے سوائے **صدرُالشَّریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کے کسی کو بھی حتّٰی کہ شہزادگان کو بھی اپنی **بیعت** لینے کے لئے **وکیل** نہیں بنایا تھا۔

صدرُ الشَّریعہ کا خطاب کس نے دیا؟

الملفوظ حصّہ اول صَفْحَہ183 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ میں ہے کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے فرمایا: آپ مَوجُودِین میں **تَفَقُّہ** (تَ۔فَق۔قُہ) جس کا نام ہے وہ مولوی **امجد علی** صاحِب میں زیادہ پائیے گا، اِس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اِستِفتاء سنایا کرتے ہیں اور جو میں جواب دیتا ہوں لکھتے ہیں، طبیعت اَخّاذ ہے، طرز سے **واقِفِیَّت** ہو چلی ہے۔'' میرے آقا **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے ہی حضرت مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کو **صدرُ الشَّریعہ** کے خطاب سے نوازا۔

اٹھا تھا لے کے جو ہاتھوں میں پرچم اعلیٰ حضرت کا
وہ میرِ کارواں ہے کاروانِ اہلسنّت کا

قاضیٔ شرع

ایک دن صبح تقریباً **9** بجے، میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن مکان سے باہَر تشریف لائے، تخت پر قالین بچھانے کا حکم فرمایا۔ سب حاضِرین حیرت زدہ تھے کہ حضور یہ اِہتمام کس لئے فرما رہے ہیں! پھر میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت ایک کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کہ میں آج بریلی میں **دارُ القضاء** بریلی کے قِیام کی بنیاد رکھتا ہوں اور **صدرُالشریعہ** کو اپنی طرف بلا کر ان کا داہنا ہاتھ اپنے دستِ مبارَک میں لے کر **قاضی** کے منصب پر بٹھا کر فرمایا: ''میں آپ کو ہندوستان کے لئے **قاضیٔ شرع** مقرَّر کرتا ہوں۔ مسلمانوں کے درمیان اگر ایسے کوئی مسائل پیدا

ہوں جن کا شرعی فیصلہ قاضیِ شرع ہی کرسکتا ہے وہ **قاضیِ شرعی** کا اختیار آپ کے ذمّے ہے۔'' پھر تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا **مصطفٰے رضا خان** علیہ رحمۃ المنّان اور بُرہانِ ملّت حضرتِ علّامہ مفتی **محمد بُرہانُ الحق** رضوی علیہ رحمۃ القوی کو دارالقضاء بریلی میں مفتیِ شَرع کی حیثیّت سے مقرر فرمایا۔ پھر دُعا پڑھ کر کچھ کلمات ارشاد فرمائے جن کا اقرار حضرتِ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے کیا۔ **صدرُ الشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے دوسرے ہی دن **قاضیِ شرع** کی حیثیّت سے پہلی نشست کی اور **وِراثت** کے ایک معامَلہ کا فیصلہ فرمایا۔

یہ ساری برکتیں ہیں خدمتِ دینِ پیمبر کی
جہاں میں ہر طرف ہے تذکرہ صدرِ شریعت کا

اعلٰی حضرت کے جنازے کے لئے وصیت

وَصایا شریف صَفْحَہ 24 پر ہے کہ مجدّدِ اعظم، اعلٰی حضرت، امامِ اہلِسنّت، مجدّدِ دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے **اپنی نمازِ جنازہ** کے بارے میں یہ **وصیّت** فرمائی تھی۔ ''**الـمـنّـةُ الـمُـمْـتـازہ**''[1] میں نمازِ جنازہ کی جتنی **دعائیں** منقول ہیں اگر **حامد رضا** کو یاد ہوں تو وہ میری **نمازِ جنازہ** پڑھائیں ورنہ مولوی **امجد علی** صاحِب پڑھائیں۔ حضرتِ **حُجَّةُ الْاِسلام** (حضرت مولٰینا حامد رضا خان) چُونکہ آپ کے ''وَلی'' تھے اسلئے انکو مقدَّم فرمایا، وہ بھی مَشرُوط طور پر اور انکے بعد میرے آقا اعلٰی حضرت عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ رَبِّ الۡعِزَّت کی نگاہِ اِنتخاب اپنی **نمازِ جنازہ** کے لئے جس پر پڑی وہ بھی بلاشرط، وہ ذات صدرُ الشَّریعہ، بدرالطریقہ مفتی **محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃُ اللہ الغنی کی تھی۔ اسی سے اعلٰی حضرت عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ رَبِّ الۡعِزَّت کی صدرالشریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی سے مَحبَّت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

آستانۂ مُرشد سے وفا

ایک مرتبہ کسی صاحِب نے تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند شہزادۂ اعلٰی حضرت علامہ **مولانا مصطفٰی رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کے سامنے صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کا تذکرہ فرمایا تو مفتیِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی چشمانِ کرم سے آنسو بہنے لگے اور فرمایا کہ صدرالشریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے **اپنا کوئی گھر نہیں بنایا بریلی ہی کو اپنا گھر سمجھا**۔ وہ صاحِبِ اثر بھی تھے اور کثیرُ التَّعداد طَلَبہ کے اُستاذ بھی، وہ چاہتے تو بآسانی کوئی **ذاتی دارالعلوم** ایسا کھول لیتے جس پر وہ یکہ وتنہا قابض

[1] یہ مبارک رسالہ فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ ص۲۰۹ پر موجود ہے۔

رہتے مگران کے **خلوص** نے ایسا نہیں کرنے دیا۔''

یہ میرے مُرشِد کا کرم ھے

چنانچہ دارالعلوم معینیہ عثمانیہ (اجمیر شریف) میں وہاں کے صدرُ المدَرِّسین ہوکر جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پہنچے اور وہاں کے لوگ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے **اندازِ تدریس** سے بَہُت **مُتــأَثِّــر** ہوئے تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رُوبرو اس کا ذِکر آیا کہ آ پکی تعلیم بہت **کامیاب** ہوتی نظر آرہی ہے یہ مرکزی دارالعلوم سر بلند ہوتا جا رہا ہے۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: **''یہ مجھ پر اعلیٰ حضرت** عَلَیۡہِ رَحمَۃُ ربِّ الۡعِزَّت **کا فضل وکرم ہے۔''**

باغِ عالم کاہو منظر کیوں نہ رنگین و حَسین
گوشے گوشے سے ہیں طِیب اَفشاں ریاحینِ رضا

صدرِ شریعت کی صحبت کی عظمت

تلمیذ وخلیفۂ صدر الشریعہ حضرت مولانا سیّد ظہیر احمد زَیدی علیہ رحمۃ اللہ الھادی لکھتے ہیں: **مجھے** سات سال کے عرصے میں اَن گنت بار مولانا کی خدمت میں حاضری کا موقعہ ملالیکن میں نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلسوں کو ان عُیُوب سے **پاک** پایا جو عام طور سے بلا امتیازِ عوام وخواص ہمارے مُعاشَرے کا جُزو بن گئے ہیں مَثَلاً غیبت، چغلی، دوسروں کی بدخواہی، عیب جوئی وغیرہ۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زندگی نہایت مقدّس و پاکیزہ تھی، مجھے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زندگی میں دَرَوغ بیانی (یعنی جھوٹ بولنے) کا کبھی شائبہ بھی نہیں گزرا۔ جہاں تک میری معلومات ہے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معمولات **قراٰن وسنّت** کے مطابِق تھے، گفتگو بھی نِہایت **مہذَّب** ہوتی، کوئی ناشائستہ یا غیر مُہذَّب لفظ استعمال نہ فرماتے، اسی طرح معاملات میں بھی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت صاف تھے۔ آپ کا ہر مُعامَلہ **شریعت** مُطَہَّر ہ کے اَحکام کے ماتحت تھا۔ ''دادوں'' (علی گڑھ) میں قیام کے دوران کا میں عَینی شاہد ہوں کہ آپ نے کبھی کسی کے ساتھ بدمُعامَلگی نہ کی، نہ کسی کا حق تلف کیا۔

بلندی پر ستارہ کیوں نہ ہو پھر اُس کی قسمت کا
دیا امجد نے جس کو درس قانونِ شریعت کا

صَبُر وتحمل

بڑے صاحبزادے حضرت مولانا حکیم شمسُ الہُدیٰ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا انتقال ہوگیا تو **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی اُس وقت نمازِ تراویح ادا کررہے تھے۔اطلاع دی گئی تشریف لائے۔"اِنا للّٰہ وانا الیہ راجعون "پڑھا اور فرمایا: ابھی آٹھ رَکعت تراویح باقی ہیں، پھر نماز میں مصروف ہوگئے۔

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خواب میں آکر فرمایا:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شہزادی ''بنو'' سخت بیمار تھیں ۔ اِس دَوران ایک دن بعد نمازِ فجر حضرت صدرالشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے قراٰن خوانی کے لیے طَلَبہ وحاضِرین کو روکا۔ بعدِ ختمِ قراٰنِ مجید آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجلس کو خطاب فرمایا کہ میری بیٹی ''بنو'' کی علالت (بیماری) طویل ہوگئی،کوئی علاج کارگر نہیں ہوا اور فائدے کی کوئی صورت نہیں نکل رہی ہے، **آج شب میں نے خواب دیکھا کہ سرورِ کونین، رحمتِ عالم** روحی فداہ **گھر میں تشریف لائے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ ''بنو'' کو لینے آئے ہیں۔** سیِّد الانام حضورِ اکرم علَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو خواب میں دیکھنا بھی حقیقت میں بلاشُبہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی کو دیکھنا ہے۔ بنو کی دنیَوی زندگی اب پوری ہوچکی ہے۔مگر وہ بڑی ہی خوش نصیب ہے کہ اسے آقا و مولیٰ، رحمتِ عالم، محبوبِ ربُّ الْعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لینے کے لیے تشریف لائے اور میں نے خوشی سے سِپرد (سِ۔پُرد) کیا۔ دعائے خیر کے بعد مجلسِ قراٰن خوانی ختم ہوگئی۔ غالبًا اُسی دن یا دوسرے دن بنو کا انتِقال ہوگیا۔ **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شھزادگان پر شفقت

شہزادگان پر شفقت کا جو عالم تھا وہ شہزادۂ صدرالشَّریعہ، شیخ الحدیث والتفسیر حضرتِ علامہ عبدُ المصطفٰے ازہری علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اپنے مضمون میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔ چُنانچہ آپ فرماتے ہیں: ۱۳۶۶ھ/۱۳۶۷ھ میں خدمتِ اقدس میں حاضر تھا۔ مولانا ثناءُالمصطفٰے، مولانا بَہاءُالمصطفٰے، مولانا فِداءُالمصطفٰے، اس وَقت بَہُت چھوٹے بچّے تھے، وہ گنّا (گنڈیری) لے کر آتے اور کہتے:''

انا جی اسے گلا بنادو۔''یعنی اسے چھیل کر کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دیجئے۔حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بڑے پیار محبت سے مسکرا کر گنا ہاتھ میں لیکر چاقو سے اسے چھیلتے پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ان لوگوں کے منہ میں ڈالتے۔

گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے

بُخاری شریف میں ہے: **حضرتِ** سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: کَانَ یَکُوْنُ فِی مَھْنَۃِ اَھْلِہٖ نبی اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے گھر میں کام کاج میں مشغول رہتے یعنی گھر والوں کا کام کرتے تھے۔(صَحِیحُ البُخارِی، ج۱ ص ۲٤۱ ،حدیث ٦٧٦ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اسی سنّت پر عمل کرتے ہوئے صدرُ الشّریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی گھر کے کام کاج سے عار (شرم) محسوس نہ فرماتے بلکہ سنّت پر عمل کرنے کی نیّت سے ان کو بخوشی انجام دیتے۔

صدرُ الشَّریعہ کا سنّت کے مطابِق چلنے کا انداز

تلمیذ وخلیفہٗ صدرِ شریعت، حافظِ ملت حضرتِ علامہ مولانا عبدالعزیز مبارَک پوری علیہ رحمۃ اللہ القوی بیان کرتے ہیں: **حضورِ سیِّدِ عالم** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم راستہ چلتے تو رفتار سے عظمت ووقار کا ظہور ہوتا، دائیں بائیں نگاہ نہ فرماتے، ہر قدم قُوَّت کے ساتھ اٹھاتے، چلتے وَقت جسمِ مبارک آگے کی طرف قدرے جُھکا ہوتا، ایسا لگتا گویا اونچائی سے نیچے کی طرف اُتر رہے ہوں۔ ہمارے استاذِ محترم صدرُ الشریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی سنّت کے مطابق راستہ چلتے تھے، ان سے ہم نے **علم** بھی سیکھا اور **عمل** بھی۔یہی حضرتِ حافظِ ملّت فرماتے ہیں: ''میں دس سال حضرتِ صدرُ الشریعہ علیہ رحمۃ ربِ الورٰی کی کفش برداری (یعنی خدمت) میں رہا، آپ کو ہمیشہ مُتَّبِعِ سنّت پایا۔''

جس کی ہر ہر ادا سنّتِ مصطفٰے
ایسے صدرِ شریعت پہ لاکھوں سلام

نَماز کی پابندی

سفر ہو یا حَضَر صدرُ الشّریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کبھی **نَماز** قضاء نہ فرماتے۔ شدید سے شدید بیماری میں بھی نماز ادا فرماتے۔ اجمیر شریف میں ایک بار **شدید بُخار** میں مبتلا ہوگئے یہاں تک کہ غشی طاری ہوگئی۔ دوپہر سے پہلے غشی طاری ہوئی اور عصر تک رہی۔ حافِظِ ملّت مولانا عبدُ العزیز علیہ رحمۃ اللہ الحفیظ خدمت کے لیے حاضِر تھے، صدرُ الشّریعہ، بدرالطریقہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی کو جب ہوش آیا تو سب سے پہلے یہ دریافت فرمایا: کیا **وقت** ہے؟ ظہر کا وقت ہے یا نہیں؟ حافِظِ ملّت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت نے عرض کی کہ اتنے بج گئے ہیں اب ظہر کا وَقت نہیں۔ یہ سن کر اتنی اَذِیَّت پہنچی کہ آنکھ سے **آنسو** جاری ہوگئے۔ حافِظِ ملّت عَلَیْـہِ رَحـمَۃُ رَبِّ الْعِـزَّت نے

دریافت کیا: کیا حُضور کو کہیں درد ہے، کہیں تکلیف ہے؟ فرمایا: ''(بَہُت بڑی) **تکلیف** ہے کہ.....ظہر کی نَماز قضاء ہوگئی۔'' حافِظ ملّت عَـلَیْهِ رَحمَةُ ربِّ الْعِزَّت نے عرض کی: حُضور بیہوش تھے۔**بیہوشی** کے عالم میں نَماز قضا ہونے پر کوئی مُؤاخَذہ (قیامت میں پوچھ گچھ) نہیں۔ فرمایا: آپ مُؤاخَذہ کی بات کررہے ہیں وقتِ مُقَرّرہ پر دربارِالٰہی عزوجل کی ایک **حاضِری** سے تو محروم رہا۔

نمازِ باجماعت کا جذبہ

حضرتِ صدرُالشَّریعہ، بدرالطریقہ مفتی **محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ الغنی اس پر بَہُت سختی سے پابند تھے کہ مسجد میں حاضِر ہوکر **باجماعت نماز** پڑھیں۔ بلکہ اگر کسی وجہ سے مؤذِّن صاحِب وقتِ مقرَّرہ پر نہ پہنچتے تو خود **اذان** دیتے۔ قدیم دولت خانے سے مسجد بالکل قریب تھی وہاں تو کوئی دِقّت نہیں تھی لیکن جب نئے دولت خانے **قادِری منزل** میں رہائش پذیر ہوئے تو آس پاس میں دو مسجدیں تھیں۔ ایک بازار کی مسجد دوسری بڑے بھائی کے مکان کے پاس جو'' نـــــوا کی مسجد'' کے نام سے مشہور ہے۔ یہ دونوں مسجدیں فاصلے پر تھیں۔ اس وقت **بینائی** بھی کمزور ہوچکی تھی، بازار والی مسجد نسبتاً قریب تھی مگر راستے میں بے تکی نالیاں تھیں۔ اسلئے ''نوا کی مسجد'' نماز پڑھنے آتے تھے۔ ایک دَفعہ ایسا ہوا کہ صبح کی نَماز کے لئے جارہے تھے، راستے میں ایک کُنواں تھا، ابھی کچھ اندھیرا تھا اور راستہ بھی ناہموار تھا، بے خیالی میں کُنویں پر چڑھ گئے قریب تھا کہ کنویں کے غار میں قدم رکھ دیتے۔ اتنے میں ایک عورت آگئی اور زور سے چلائی! ''ارے مولوی صاحِب کُنواں ہے رُک جاؤ! ورنہ گر پڑیو!'' یہ سنکر حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قدم روک لیا اور پھر کنویں سے اتر کر مسجد گئے۔ اس کے باوُجود **مسجد کی حاضِری** نہیں چھوڑی۔

بیماری میں بھی روزہ نہ چھوڑا

ایک بار **رَمَضانُ المبارَك** میں سخت سردی کا بخار چڑھ گیا۔ اس میں خوب ٹھنڈ لگتی اور **شدید بخار** چڑھتا ہے نیز پیاس اتنی شدّت سے لگتی ہے کہ ناقابلِ برداشت ہوجاتی ہے۔ تقریباً ایک ہفتہ تک اس **بخار** میں گرفتار رہے۔ ظہر کے بعد خوب سردی چڑھتی پھر **بخار** آجاتا مگر قربان جایئے! اس حال میں بھی کوئی **روزہ** نہیں چھوڑا۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

شارِح بخاری حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: **میرے والِد** ماجِد مرحوم ابتداءِ عُمری میں بہت بڑے تاجر تھے اور حساب کے ماہِر، صدرالشَّریعہ ان کو بلا کر (زکوٰۃ کا) پورا حساب لگواتے۔ پھر انھیں سے کپڑے کا تھان منگا کر عورتوں کے لائق الگ مردوں بچوں کے لائق الگ اور سب کے مناسب قطع کرا کے تقسیم فرماتے۔ کوئی سائل

کبھی دروازے سے خالی واپس نہ جاتا، بہت بڑے **مہمان نواز** اورعُموماً مہمان آتے رہتے سب کے شایانِ شان کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے اورآرام کا اہتمام فرماتے۔ مہمانوں کے لئے خصوصیت سے ان کی ضروریات کی چیزیں ہروقت گھر میں رکھتے۔

دُرودِ رضویہ پڑھنے کا جذبہ

کتنی ہی مصروفیت ہونمازِ فجر کے بعد ایک پارہ کی تلاوت فرماتے اور پھر ایک حزب (باب) دلائلُ الخیرات شریف پڑھتے ،اس میں کبھی ناغہ نہ ہوتا،اوربعدِ نمازِ جمعہ بلاناغہ 100 بار**دُرودِ رضویہ** پڑھتے۔ حتّٰی کہ سفر میں بھی جمعہ ہوتا تو نمازِ ظہر کے بعد **دُرودِ رضویہ** نہ چھوڑتے ،چلتی ہوئی ٹرین میں کھڑے ہوکر پڑھتے۔ ٹرین کے مسافر اِس دیوانگی پر حیرت زدہ ہوتے مگر انہیں کیا معلوم۔۔۔

دیوانے کو تحقیر سے دیوانہ نہ کہنا
دیوانہ بہت سوچ کے دیوانہ بنا ہے

اِصلاح کرنے کا انداز

اولاد اورطلبہ کی عملی تعلیم وتربیت کا بھی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ خُصُوصی خیال فرماتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا تقویٰ وَتدَیُّن (یعنی دین داری) اس اَمر کا **مُتَحَمِّل** (مُ۔تَ۔حَم۔مِل) ہی نہ تھا کہ کوئی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے سامنے خِلافِ شرع کام کرے اگر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے علم میں طَلَبہ یا اولاد کے بارے میں کوئی ایسی بات آتی جو احکامِ شریعت کے خِلاف ہوتی تو چہرۂ مبارَکہ کا رنگ بدل جاتا تھا،کبھی شدید ترین بَرہمی کبھی زَجروتو بیخ (ڈانٹ ڈپٹ) اور کبھی تنبیہ وسزا اور کبھی مَوعِظۂ حَسَنہ غرض جس مقام پر جو طریقہ بھی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مناسِب خیال فرماتے استِعمال میں لاتے تھے۔

خواب میں آ کر رہنمائی

خلیلِ ملّت حضرتِ مفتی محمد خلیل خان برکاتی علیہ رحمۃ الباقی فرماتے ہیں: طَلَبہ کی طرف اِلتفاتِ تام (یعنی بھر پور توجُّہ) کا اندازہ اس واقِعہ سے لگایئے کہ فقیر کو ایک مرتبہ ایک مسئلہ تحریر کرنے میں اُلجھن پیش آئی ،الحمدللہ میرے استاذِ گرامی ،حضرتِ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے خواب میں تشریف لاکر ارشاد فرمایا: ''**بہارِشریعت کا** فُلاں حصہ دیکھ لو۔'' صبح کو اُٹھ کر **بہارِ شریعت** اٹھائی اور مسئلہ (مَس۔ءَ۔لہ) حل کرلیا۔ وصال شریف کے بعد فقیر نے خواب میں دیکھا کہ حضرتِ صدرُالشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی درسِ حدیث دے رہے ہیں، **مسلم** شریف سامنے ہے اور شَفاف لباس میں ملبوس تشریف فرما ہیں، مجھ سے فرمایا: آؤ تم بھی **مسلم**

شریف پڑھ لو۔

ہر طرف علم و ہنر کا آپ سے دریا بہا
آپ کا احسان اے صدر الشّریعہ کم نہیں

نعت شریف سنتے ہوئے اشك باری

منقول ہے کہ جب نعت شروع ہوتی تو صدرُ الشّریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الورٰی مُــؤَدَّب بیٹھ کر دونوں ہاتھ باندھ لیتے اور آنکھیں بند کر لیتے۔ انتہائی وقار و تَـمْکِنَت (تَم۔کِ۔نَت) کے ساتھ پُرسکون ہوجاتے اور پورے **اِنہماک وتوجُّہ** سے سنتے۔ پھر کچھ ہی دیر بعد آنکھوں سے سَیلِ اَشک اس طرح **جاری** ہوجاتے کہ تھمنے کا نام نہ لیتے۔ **نعت** پڑھنے والا نعت پڑھکر خاموش ہوجاتا اس کے بعد بھی کچھ دیر تک یہی خود فراموشی طاری رہتی۔

متاعِ عشقِ سرکارِ دو عالم ہو جسے حاصل
کشش اِس کیلئے کیا ہوگی دنیا کے خزینے میں

حضرتِ شاہِ عالم کا تخت

حضرتِ سیِّدُ ناشاہِ عالم علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم بَہُت بڑے عالِمِ دین اور پائے کے ولیُّ اللہ تھے۔ مدینۃ الاولیا احمد آباد شریف (گجرات الھند) میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت ہی لگن کے ساتھ علمِ دین کی تعلیم دیتے تھے۔ ایک بار بیمار ہوکر صاحبِ فِراش ہوگئے اور پڑھانے کی چُھٹیاں ہوگئیں۔ جس کا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بے حد افسوس تھا۔ تقریباً چالیس دن کے بعد صحّت یاب ہوئے اور مدرَسے میں تشریف لاکر حسبِ معمول اپنے تخت پر تشریف فرما ہوئے۔ چالیس دن پہلے جہاں سبق چھوڑا تھا وَہیں سے پڑھانا شروع کیا۔ طَلَبہ نے **مُتَعَجِّب** ہوکر عرض کی: حضور: آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ مضمون تو بَہُت پہلے پڑھا دیا ہے گزشتہ کل تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فُلاں سبق پڑھایا تھا! یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **فوراً** اُمر اقِب ہوئے۔ اُسی وقت **سرکارِمدینہ**، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ معطّر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے لبہائے مبارَکہ کو جنبش ہوئی، مُشکبار پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''**شاہِ عالم!** تمہیں اپنے اَسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لہٰذا تمہاری جگہ تمہاری صورت میں تخت پر بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھادیا کرتا تھا۔'' جس تخت پر **سرکارِ نامدار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف فرما ہوا کرتے تھے اُس پر اب حضرتِ **قبلہ** سیِّدُ نا **شاہِ عالم** علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم کس طرح

بیٹھ سکتے تھے لہٰذا فوراً تخت پر سے اُٹھ گئے۔ تخت کو یہاں کی مسجِد میں مُعَلَّق کر دیا گیا۔ اس کے بعد حضرتِ سیِّدنا **شاہِ عالم** علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم کیلئے دوسرا تخت بنایا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وِصال کے بعد اُس تخت کو بھی یہاں مُعلّق کر دیا گیا۔ اِس مقام پر دُعا قبول ہوتی ہے۔

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں

خلیفۂ صدرِ شریعت، پیرِ طریقت حضرتِ علاّمہ مولیٰنا حافظ قاری محمد مُصلِحُ الدّین صِدّیقی القادِری علیہ رحمۃ اللہ القوی سے میں (سگِ مدینہ عُفی عنہ) نے سنا ہے، وہ فرماتے تھے: **مُصنّفِ بہارِ شریعت** حضرتِ صدرُ الشّریعۃ مولیٰنا محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہمراہ مجھے مدینۃ الاولیا احمد آباد شریف (ھند) میں حضرت سیّدنا **شاہِ عالم** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دربار میں حاضِری کی سعادت حاصِل ہوئی، ان دونوں تختوں کے نیچے حاضِر ہوئے اور اپنے اپنے دِل کی دعائیں کر کے جب فارِغ ہوئے تو میں نے اپنے پیرومرشد حضرتِ صدرُ الشریعہ علیہ رحمۃ ربّ الورٰی سے عرض کی: حُضور! آپ نے کیا دعا مانگی؟ فرمایا: **''ہر سال حج نصیب ہونے کی۔''** میں سمجھا حضرت کی دُعا کا مَنشا یِہی ہوگا کہ جب تک زِندہ رہوں **حج** کی سعادت ملے۔ لیکن یہ دُعا بھی خوب قبول ہوئی کہ اُسی سال حج کا قصد فرمایا۔ **سفینۂ مدینہ** میں سَوار ہونے کیلئے اپنے وطن مدینۃ العلماء گھوسی (ضِلع اعظم گڑھ) سے **بمبئی** تشریف لائے۔ یہاں آپ کو نُمونیہ ہوگیا اور سفینے میں سوار ہونے سے قبل ہی ۱۳٦۷ کے ذیقعدۃُ الحرام کی دوسری شب 12 بجکر 26 مِنَٹ پر بمطابِق 6 ستمبر 1948 کو آپ وفات پاگئے۔

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں قدم رکھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی سفینے میں

سبحٰنَ اللہ مبارَک تخت کے تحت مانگی ہوئی دُعا کچھ ایسی قبول ہوئی کہ اب آپ اِن شَاءَ اللہ عزّوجل قِیامت تک حج کا ثواب حاصِل کرتے رہیں گے۔ خود حضرتِ صدرالشّریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب بہارِ شریعت حصّہ 6 صَفحہ 5 پر یہ حدیثِ پاک نقل کی ہے: جو حج کیلئے نکلا اور فوت ہوگیا تو قِیامت تک اُس کے لئے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا اور جو عمرہ کیلئے نکلا اور فوت ہوگیا اُس کیلئے قِیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا اور جو جہاد میں گیا اور فوت ہوگیا اس کیلئے قِیامت تک غازی کا ثواب لکھا جائے گا۔ (مسند أبي يعلى ج٥، ص٤٤١ حديث ٦٣٢٧ دارالكتب العلمية بيروت)

مادّۂ تاریخ

درج ذیل آیتِ مبارکہ آپ کی وفات کا مادّۂ تاریخ ہے۔(پ ١٤، الحجر ٤٥)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ

ھ ١ ٣ ٦ ٧

آپ کا مزار مبارک

بعدِ وفات حضرتِ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کے وُجودِ مسعود کو بذریعۂ ٹرین بمبئی سے **مدینۃُ العُلَماء** گھوسی لے جایا گیا۔ وہیں آپ کا **مزارِ مبارک** مرجعِ خواص وعوام ہے۔

قَبْر شریف کی مِٹّی سے شِفاء مل گئی

مدینۃُ العلَماء گھوسی کے مولانا فخر الدّین کے والِدِ محترم مولانا نظامُ الدّین صاحِب کے **گُردے میں پتھری** ہوگئی تھی۔انہوں نے ہرطرح کا علاج کیالیکن کوئی فائدہ حاصِل نہ ہوا۔بالآخر **صدرُ الشَّریعہ،بدرُ الطَّریقہ** علیہ رحمۃ اللہ القوی کی قبرِ انور کی مِٹّی استعمال کی جس سے الحمدللہ عزوجل ان کے **گُردے کی پتھری** نکل گئی اور شِفاء حاصِل ہوگئی۔

درِامجد سے منگتا کو برابر بھیک ملتی ہے
گدا پہنچے،تونگر، یاسوالی علم و حکمت کا

مزار سے خوشبو

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے دفن ہونے کے بعد کئی روز **بارِش** ہوتی رہی چنانچہ قبرِ انور پر چٹائیاں ڈال دی گئیں۔جب 15 دن کے بعد **مزار** تعمیر کرنے کے لئے وہ چٹائیاں ہٹائی گئیں تو **خوشبو** کی ایسی لپٹیں اُٹھیں کہ پوری فَضا معطّر ہوگئی۔ یہ **خوشبو** مسلسل کئی دن تک اُٹھتی رہی۔

حقیقت میں نہ کیوں اللہ کا محبوب ہو جائے
نہ کھویا عمر بھر جس نے کوئی لمحہ عبادت کا

وفات کے بعد صدرُ الشَّریعہ کا بیداری میں دیدار ہو گیا!

شہزادہ صدرالشریعہ،محدِّثِ کبیر حضرتِ علاّمہ ضیاء المصطَفٰے مصباحی مدظلہ فرماتے ہیں: غالِباً 1391ھ یا 1392ھ کا واقِعہ ہے کہ طویل غیر حاضری کے بعد حضرتِ مجاہدِ ملّت مولٰینا حبیبُ الرحمٰن اِلٰہ آبادی علیہ رحمۃ الھادی **عرسِ امجدی** میں مدینۃ

العلماء گھوسی تشریف لائے (حضرت صدرالشریعہ کے) عُرس شریف کے اجلاس میں دورانِ تقریر اپنی مسلسل غیر حاضری کا سبب بیان کرتے ہوئے آپ (یعنی حضرت مجاہدِ ملّت) نے فرمایا کہ عُرس شریف کی آمد پر مجھے ہر سال الحمدللہ عزوجل صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ کی زِیارت **خواب** میں ہوتی رہتی ہے جس کا صاف مطلب یہی تھا کہ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مجھے طلب فرمانا چاہتے ہیں۔ مگر چند ضَروری مصروفیات عین وَقت پر ہمیشہ رُکاوٹ بن جایا کرتی تھیں۔ امسال بھی حضرت صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ کی **خواب میں** جلال بھرے انداز میں زیارت نصیب ہوئی۔ یہی معلوم ہورہا تھا کہ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میرا انتظار فرمارہے ہیں۔ اِسی دَوران **عرسِ امجدی** کا دعوت نامہ بھی موصول ہوا۔ اب بہر صورت حاضر ہونا تھا اور ہوگیا۔ ابھی سلسلۂ تقریر جاری تھا۔۔۔ کہ آپ (یعنی مجاہدِ ملّت) اچانک مزارِ اقدس کی طرف مُتَوَجِّہ ہوگئے اور اشک بار آنکھوں کے ساتھ رِقّت انگیز لہجے میں صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ سے مُعافی کے خواستگار ہوئے۔ **مجاہدِ ملت** کا بیان ختم ہونے کے بعد حضرتِ حافظِ ملت مولٰینا عبدالعزیز علیہ رحمۃ القوی نے تقریر شروع کی۔ دَورانِ تقریر بے ساختہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زَبان سے یہ جملہ صادر ہوا کہ **حضرتِ صدرالشریعہ** علیہ الرحمۃ **بلا شبہ ولی تھے وہ اب بھی اسی طرح زندہ ہیں جیسے پہلے تھے ابھی ابھی حضرت مجاہدِ ملت نے ان کا دیدار کیا۔** اتنا فرماتے ہی حضرت حافظِ ملّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سنبھل گئے اور فوراً اپنی تقریر کا رُخ موڑ دیا۔ چُنانچِہ جو حضرات مُتَوَجِّہ تھے اور جنہیں حضرت حافظِ ملت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کشف و کرامات نیز اندازِ بیان کا علم تھا وہ عُقدہ حل کر (یعنی گُتھی سُلجھا) چکے تھے اور انہیں یقین ہوگیا کہ حافظِ ملّت اور مجاہدِ ملّت رَحِمَھُمَا اللہ تعالیٰ جنہیں حضرت صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ سے خصوصی قُرب حاصل ہے **ان دونوں حضرات کو اس وقت حضرتِ صدرالشریعہ** علیہ الرحمۃ **کا سرکی آنکھوں سے دیدار نصیب ہوا۔**

کون کہتا ہے ولی سب مر گئے
قید سے چھوٹے وہ اپنے گھر گئے

بہارِ شریعت

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کا پاک و ہند کے مسلمانوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ضخیم عربی کُتُب میں پھیلے ہوئے فقہی مسائل کو سِلکِ تحریر میں پِرَو کر ایک مقام پر جمع کر دیا۔ انسان کی پیدائش سے لے کر وفات تک درپیش ہونے والے ہزارہا مسائل کا بیان **بہارِ شریعت** میں موجود ہے۔ ان میں بے شمار مسائل ایسے بھی ہیں جن کا سیکھنا ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر فرضِ عَین ہے۔ اس کی تصنیف کے اسباب کا ذکر کرتے ہوئے **صدرالشریعہ** علیہ رحمۃ ربِّ

الورٰی لکھتے ہیں: **''اردوزبان میں اب تک کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو صحیح مسائل پر مشتمل ہواور ضروریات کے لئے کافی ووافی ہو۔''**

فقہِ حنفی کی مشہور کتاب **فتاوٰی عالمگیری** سینکڑوں عُلَمائے دین علیہم رحمۃ اللہ المبین نے حضرت سیِّدُ نا **شیخ نظامُ الدّین مُلاجِیَون** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نگرانی میں **عَرَبی زَبان** میں مُرتَّب فرمائی مگرقُربان جایئے کہ **صدرُالشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے وُہی کام **اُردُوزبان** میں **تنِ تنہا** کر دکھایا اور علمی ذَخائر سے نہ صرف مُفتیٰ بِہٖ اقوال چُن چُن کر **بہارِشریعت** میں شامل کئے بلکہ سینکڑوں **آیات** اور **ہزاروں احادیث** بھی مُوضوع کی مناسَبَت سے دَرج کیں۔ **آپ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خُود **تحدیثِ نعمت** کے طور پر ارشاد فرماتے ہیں: **''اگراَورنگزیب عالمگیر اس کتاب** (یعنی بہارِشریعت) **کودیکھتے تو مجھے سَونے سے تولتے۔''**

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مقصد یہ تھا کہ بَرِّصَغیر کے مسلمان اپنے دین کے **مسائل** سے بآسانی آگاہ ہو جائیں چُنانچِہ ایک اورمقام پر تحریر فرماتے ہیں: **''اس کتاب میں حتَّی الوَسع یہ کوشش ہوگی کہ عبارت بہُت آسان ہو کہ سمجھنے میں دِقّت نہ ہو اورکم علم اورعورَتیں اور بچے بھی اس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ پھر بھی علم بہت مشکل چیز ہے یہ مُمکِن نہیں کہ علمی دُشواریاں بِالکل جاتی رہیں ضَرور بہُت مَواقع ایسے بھی رہیں گے کہ اہلِ علم سے سمجھنے کی حاجت ہوگی کم ازکم اتنا نفع ضَرور ہوگا کہ اس کا بیان انھیں مُتَنَبِّہ** (مُ۔تَ۔نَب۔بِہ۔یعنی خبردار) **کرے گا اور نہ سمجھنا سمجھ والوں کی طرف رُجوع کی توجُّہ دلائے گا۔''**

اِس کتاب کا عرصۂ تصنیف تقریباً **ستائیس** ۲۷ **سال** کے عرصے پر مُحیط ہے۔ یادرہے کہ 27 سال کا یہ مطلب نہیں کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان سالوں میں ہمہ وقت تصنیف میں مشغول رہے بلکہ تعطیلات میں دیگراُمُور سے وقت بچا کر یہ کتاب لکھتے جس کے سبب اس کی تکمیل میں خاصی تاخیر ہوگئی چُنانچہ آپ **بہارِشریعت** حصہ 17 کے اختِتام پر بعنوان **''عرضِ حال''** میں لکھتے ہیں: **''اس کی تصنیف میں عُمُوماً یہی ہوا کہ ماہ رمضان مبارَک کی تعطیلات میں جو کچھ دوسرے کاموں سے وقت بچتا اس میں کچھ لکھ لیا جاتا۔''**

بُزُرگوں کے الفاظ بابرکت ہوتے ہیں

صدرُ الشَّریعہ، **بدرُ الطَّریقہ** حضرتِ علاّمہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے بہارِشریعت میں مسائل بیان کرکے کئی جگہ **فتاوٰی رضویہ شریف** کا حوالہ دیا ہے بلکہ بہارِشریعت حصّہ 6 میں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کا

لکھا ہوا حج کے احکام پر مشتمل رسالہ ''انورالبشارہ'' پورا شامل کرلیا ہے اور عقیدت تو دیکھئے کہ کہیں بھی الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں کی تا کہ ایک ولئ کامل کے قلم سے نکلے ہوئے الفاظ کی برکتیں بھی حاصل ہوں چنانچہ لکھتے ہیں: **اعلیٰ حضرت** قبلہ قدس سرہٗ العزیز کا رسالہ ''**انورالبشارہ**'' پورا اس میں شامل کر دیا ہے یعنی متفرق طور پر مضامین بلکہ عبارتیں داخلِ رسالہ ہیں کہ اوّلاً: تبرک مقصود ہے۔ دُوُم: اُن الفاظ میں جو خوبیاں ہیں فقیر سے ناممکن تھیں لہٰذا عبارت بھی نہ بدلی۔ (بہارِشریعت حصّہ 6 ص203 مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی مسائلِ شرعیّہ کو بہارِشریعت کے 20 حِصّوں میں سمیٹنا چاہتے تھے مگر مکمّل نہ کر سکے اور اس کے مُتعلِّق آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ''عرضِ حال'' میں تفصیل بیان کی ہے اور یہ وصیّت فرمائی ہے کہ: ''**اگر میری اولاد یا تلامِذہ یا عُلَماء اہلسنّت میں سے کوئی صاحِب اس کا قلیل حصّہ جو باقی رہ گیا ہے اُس کی تکمیل فرمائیں تو میری عَین خوشی ہے۔**'' چنانچہ صدرالشریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوا اور اس کے بقیّہ **تین حصّے** بھی چھپ کر منظرِ عام پر آ چکے۔

اِس تصنیف کی ایک **خوبی** یہ بھی ہے کہ **اعلیٰ حضرت** علیہ رحمۃُ ربِّ العزّت نے **بہارِشریعت** کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے حصّے کا مُطالَعہ فرما کر جو کچھ تحریر فرمایا تھا وہ پڑھنے کے قابل ہے چنانچہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: **الحمدللہ مسائلِ صَحیحہ رَجیحہ مُحققہ مُنَقَّحہ پر مشتمل پایا، آجکل ایسی کتاب کی ضَرورت تھی کہ عوام بھائی سَلیس اردو میں صحیح مسئلے پائیں اور گمراہی واَغلاط کے مَصنوع و مُلَمَّع زیوروں کی طرف آنکھ نہ اُٹھائیں۔**''

جس کے دم سے بہارِشریعت ملی
ایسے صدرِشریعت پہ لاکھوں سلام

عالم بنانے والی کتاب

بہارِشریعت جہیز ایڈیشن جدید مطبوعہ مکتبہ رضویہ صَفحہ 12 پر ہے: جگر گوشۂ **صدرُ الشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی، حضرت علّامہ مولانا قاری محمد رضاءُ المصطفٰی اعظمی مدظلہ العالی فرماتے ہیں: **صدرُ الشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے **بہارِشریعت** کے ساتھ اس کتاب کا نام ''**عالم بنانے والی کتاب**'' بھی رکھا۔ جب اِس کتاب کے سترّہ حصے تصنیف ہو گئے تو **صدرُ الشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی نے فرمایا کہ: بہارِشریعت کے چھ حصے جن میں روزمرّہ کے عام مسائل ہیں۔ ان چھ حصوں کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے تا کہ عقائد، طہارت، نماز، زکوۃ، روزہ اور حج کے فِقہی مسائل عام فہم سَلیس (یعنی آسان) اردو زبان میں

پڑھ کر جائز وناجائز کی تفصیل معلوم کی جائے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دیگر علمائے اہلسنَّت نے بھی **بہارِ شریعت** کو''عالم بنانے والی کتاب''،تسلیم کیا ہے۔چُنانچِہ مُحَقِّقِ عصر حضرتِ علامہ مولٰینا مفتی الحاج **محمد نظام الدّین رضوی** اطا لَ اللّٰہُ عمرَہٗ (صدر شُعبۂ افتاء، دارالعلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی، الھند) **۲۸** جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ کو جاری کردہ اپنے ایک فتوے میں اِرقام فرماتے ہیں: آج ہمارے عُرف میں جن حضرات پر عالم،فقیہ،مفتی کا اطلاق ہوتا ہے یہ وُہی لوگ ہیں جو کثیر فُروعی مسائل کے حافِظ ہوں اور فِقہ کے بیشتر ضَروری اَبواب پر ان کی نظر ہو،تا کہ جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو سمجھ جائیں کہ اس کا حکم فُلاں باب میں ملے گا، پھر اسے نکال کر بغیر دوسرے کے سمجھائے بخوبی سمجھ سکیں اور صحیح حکمِ شرعی بتاسکیں۔ **بہارِشریعت** کو''عالم بنانے والی کتاب''اسی لحاظ سے کہا جاتا ہے کہ جو شخص اسے اچھی طرح سمجھ کر پڑھ لے اور اس کے مسائلِ کثیرہ کو ذِہن نشین کرلے تو وہ **عالم** ہو جائے گا کہ وہ حافِظ فُروعِ کثیرہ ہے۔''

اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی صدرِشریعت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

بہارِشریعت کے اس عظیم علمی ذخیرے کو مُفید سے مُفید تر بنانے کے لئے اس پر **دعوتِ اسلامی** کی مجلس، **المدینۃ العلمیۃ** کے مَدَنی علماء نے تخریج وتسہیل اور کہیں کہیں حَواشی لکھنے کی سعی کی ہے اور **مکتبۃُ المدینہ** سے طبع ہوکر، تادمِ تحریر اس کے 1 تا 6 اور سولھواں حصہ منظرِ عام پر آچکے ہیں۔اب ابتدائی 6 حصّوں کو ایک **جلد** میں پیش کیا جارہا ہے۔**اللّٰہ** تعالیٰ **دعوتِ اسلامی** کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کا نفع عام فرمائے۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اعلیٰ حضرت کے کمالِ علم کا عکسِ جمیل   مظہرِ یکتائی و تحقیق و تمکینِ رضا

اہلِ سنّت کا وقار و افتخار اس کا وُجود
اس کی شخصیّت پہ نازاں ہیں مُحِبّینِ رضا

طالبِ غمِ مدینہ
و
بقیع
و
مغفِرت



۱۷ جمادی الاخرہ ۱۴۲۹ھ
نَزِیل الامارات العربیۃ المتحدۃ

ایک نظر ادھر بھی

''بہارِشریعت'' کوتصنیف ہوئےتقریباً 92 سال ہوچکے ہیں۔بعض ناشرین نے بہارشریعت میں لکھی ہوئی اصل املا کوتبدیل کرکے جدید اردو میں تبدیل کردیا ہے۔مگر ہم نے اس میں لکھی ہوئی املا کو برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔تاکہ ''نقل مطابق اصل'' کے اصول کے تحت ہوجائے۔لیکن فی زمانہ ان الفاظ کا عام استعمال نہ ہونے کی وجہ سے پڑھنے والے کو دشواری پیش آسکتی تھی۔اس بات کے پیشِ نظر شعبۂ تخریج مجلس **المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی) نے حتی المقدور ایسے الفاظ کوایک جگہ جمع کرکےان کے سامنے فی زمانہ استعمال ہونے والے الفاظ کوتحریر کردیا ہے۔

نمبرشمار	قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ	نمبرشمار	قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ
1	پتا	پتہ	27	کوئیں	کنویں
2	تاگا	دھاگا	28	ناج	اناج
3	تربز	تربوز	29	دہنی	داہنی
4	پرند	پرندہ	30	دہنا	داہنا
5	سپید	سفید	31	زائد	زیادہ
6	سمجھ وال	سمجھدار	32	لنبی	لمبی
7	سوئر	سور	33	لنبا	لمبا
8	طیار	تیار	34	ضرور	ضروری
9	کوآری	کنواری	35	شبہہ	شبہ
10	کوآں	کنواں	36	مونھ	منہ

11	اکاسی	اکیاسی	37	اکانوے	اکیانوے
12	پانسو	پانچ سو	38	پروس	پڑوس
13	پروا	پرواہ	39	پھوپی	پھوپھی
14	دکان	دوکان	40	دکاندار	دوکاندار
15	دوانی	دونی	41	دوپٹا	دوپٹہ
16	ڈھکیل	دھکیل	42	زن وشو	زن وشوہر
17	کمل	کمبل	43	کھات	کھاد
18	کیواڑ	کواڑ	44	گھنٹا	گھنٹہ
19	منہدی	مہندی	45	ناشتا	ناشتہ
20	ورثہ	ورثا	46	یوہیں	یونہی
21	اوجالا	اجالا	47	اوکھاڑنے	اکھاڑنے
22	اوڑانا	اڑانا	48	اُوڑ	اُڑ
23	اولٹا	الٹا	49	اُونتیس	انتیس
24	اون	اُن	50	اوس	اُس
25	فَیر	فائر	51	اوٹھائیں	اٹھائیں
26	اوترا	اترا	52	درم	درہم

بہارِ شریعت کے پہلے چھ حصوں کی اصطلاحات

حصہ اول (۱) کی اصطلاحات

1	عِلمِ ذاتی	وہ علم کہ اپنی ذات سے بغیر کسی کی عطا کے ہو (اسے ''علم ذاتی'' کہتے ہیں)، اور یہ صرف اللہ عزّ وجلّ ہی کے ساتھ خاص ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۲۹، ص۵۰۳)
2	عِلمِ عطائی	وہ علم جو اللہ عزوجل کی عطا سے حاصل ہو، اسے ''علم عطائی'' کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۲۹، ص۵۰۳)
3	مُعْجِزہ	نبی سے بعد دعویٰ نبوت خلاف عقل وعادت صادر ہونے والی چیز کو جس سے سب منکرین عاجز ہو جاتے ہیں اسے معجزہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۸)
4	مُحکَم	جس کے معنی بالکل ظاہر ہوں اور وہی کلام سے مقصود ہوں اس میں تاویل یا تخصیص کی گنجائش نہ ہو اور نسخ یا تبدیل کا احتمال نہ ہو۔ (تفسیر نعیمی، ج۳، ص۲۵۰)
5	مُتَشابہ	جس کی مراد عقل میں نہ آسکے اور یہ بھی امید نہ ہو کہ رب تعالیٰ بیان فرمائے۔ (تفسیر نعیمی، ج۳، ص۲۵۰)
6	اِلہام	ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جاگتے میں کوئی بات اِلقا ہوتی ہے (یعنی دل میں ڈالی جاتی ہے)۔ اس کو الہام کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۱)
7	وحی شیطانی	جو شیطان کی جانب سے کاہن، ساحر، کفار وفُسّاق کے دلوں میں ڈالی جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۲)
8	اِرہاص	نبی سے جو بات خلافِ عادت نبوت سے پہلے ظاہر ہو اس کو ارہاص کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۸)
9	کرامت	ولی سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اس کو کرامت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۸)
10	مَعُونت	عام مومنین سے جو بات خلاف عادت صادر ہو اس کو معونت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۸)
11	اِستِدراج	بے باک فُجّار یا کفار سے جو بات ان کے موافق ظاہر ہو اس کو استدراج کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ا، ص۳۸)

12	اِہانت	بے باک فجار یا کفار سے جو بات ان کے خلاف ظاہر ہو اس کو اہانت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ا، ص ۳۸)
13	شَفاعت بالوجاهة	مُسْتَشْفَعُ اِلیہ (جس سے سفارش کی گئی) کی بارگاہ میں شفاعت کرنے والے کو جو وجاہت (عزت اور مرتبہ) حاصل ہے اس کے سبب شفاعت کا قبول ہونا شفاعت بالوجاہت ہے۔ ماخوذ از شفاعت مصطفٰی ترجمہ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی، ص ۲۷)
14	شَفاعت بالمحبة	وہ شفاعت جس کی قبولیت کا سبب مُسْتَشْفَعُ اِلیہ (جس سے سفارش کی گئی) کی شفاعت کرنے والے سے محبت ہے۔ (ماخوذ از شفاعت مصطفٰی ترجمہ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی، ص ۱۴۲)
15	شفاعت بالاذن	اس کا معنی یہ ہے کہ جس کے لیے شفاعت کی گئی ہے، شفاعت کرنے والے کو مُسْتَشْفَعُ اِلیہ کے سامنے اس کی شفاعت پیش کرنے کی اجازت ہو۔ (شفاعت مصطفٰی ترجمہ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی، ص ۱۴۰)
16	بَرزخ	دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالَم ہے جس کو برزخ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ا، ص ۵۰)
17	ایمان	سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضروریاتِ دین سے ہیں ایمان کہلاتا ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ا، ص ۹۲)
18	ضروریاتِ دین	اس سے مراد وہ مسائل دین ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عزوجل کی وَحْدَانِیَّت، انبیاء علیہم السلام کی نبوت، جنت و دوزخ وغیرہ۔ (بہارِ شریعت، حصہ ا، ص ۹۲)
19	ماتریدیه	اہلسنت کا وہ گروہ جو فروعی عقائد میں امام علم الہدی حضرت ابو منصور مَاتُرِیدِی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا پیروکار ہے وہ ماتریدیہ کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ا، ص ۹۵)
20	اَشاعِرہ	اہلسنت کا وہ گروہ جو فروعی عقائد میں امام شیخ ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ تعالٰی کا پیروکار ہے وہ اشاعرہ کہلاتا ہے۔ (ماخوذ بہار شریعت، حصہ ا، ص ۹۵)
21	شرک	اللہ تبارک وتعالٰی کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ (وقار الفتاوی، ج ا، ص ۲۷۰)
22	جِزْیه	وہ شرعی محصول جو اسلامی حکومت اہل کتاب سے ان کی جان و مال کے تَحَفُّظ کے عوض میں وصول کرے۔ (ماخوذ از تفسیر نعیمی، ج ۱۰، ص ۲۵۴)

23	تَقلید	کسی کے قول وفعل کواپنے اوپرلازم شرعی جاننا یہ سمجھ کرکہ اس کا کلام اوراس کا کام ہمارے لیے حجت ہے کیونکہ یہ شرعی محقق ہے، جیسے کہ ہم مسائل شرعیہ میں امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کا قول وفعل اپنے لیے دلیل سمجھتے ہیں اور دلائل شرعیہ میں نظرنہیں کرتے۔ (ماخوذ از جاء الحق ص ۲۲)
		☆شرعی مسائل تین طرح کے ہیں (۱) عقائد، ان میں کسی کی تقلید جائزنہیں (۲) وہ احکام جوصراحۃً قرآن پاک یا حدیث شریف سے ثابت ہوں اجتہادکوان میں دخل نہیں، ان میں بھی کسی کی تقلید جائز نہیں جیسے پانچ نمازیں، نماز کی رکعتیں، تیس روزے وغیرہ (۳) وہ احکام جوقرآن پاک یاحدیث شریف سے استنباط واجتہادکرکے نکالے جائیں، ان میں غیرمجتہد پرتقلید کرناواجب ہے۔ (ماخوذ از جاء الحق ص ۲۵، ۲۶)
24	قیاس	قیاس کالغوی معنی ہے اندازہ لگانا، اورشریعت میں کسی فرعی مسئلہ کواصل مسئلہ سے علت اورحکم میں ملادینے کوقیاس کہتے ہیں۔ (ماخوذ از جاء الحق ص ۴۳)
25	بِدعت	وہ اِعتقادیاوہ اَعمال جوکہ حضورعلیہ الصلاۃ والسلام کے زمانہ حیات ظاہری میں نہ ہوں بعدمیں ایجادہوئے۔ (جاء الحق ص ۲۲۱)
26	بدعت مذمومہ	جوبدعت اسلام کے خلاف ہویاکسی سنت کومٹانے والی ہووہ بدعت سیئہ ہے۔ (جاء الحق ص ۲۲۶)
27	بدعت مکروھہ	وہ نیا کام جس سے کوئی سنت چھوٹ جاوے اگرسنت غیرمؤکدہ چھوٹی تویہ بدعت مکروہ تنزیہی ہے اوراگرسنت مؤکدہ چھوٹی تویہ بدعت مکروہ تحریمی ہے۔ (جاء الحق ص ۲۲۸)
28	بدعت حَرام	وہ نیا کام جس سے کوئی واجب چھوٹ جاوے، یعنی واجب کومٹانے والی ہو۔ (جاء الحق ص ۲۲۸)
29	بدعت مستحبہ	وہ نیا کام جوشریعت میں منع نہ ہواوراس کوعام مسلمان کارِثواب جانتے ہوں یاکوئی شخص اس کونیت خیرسے کرے، جیسے محفل میلادوغیرہ۔ (جاء الحق ص ۲۲۶)
30	بدعت جائز (مُباح)	ہروہ نیا کام جوشریعت میں منع نہ ہواوربغیرکسی نیتِ خیرکے کیاجاوے جیسے مختلف قسم کے کھانے کھاناوغیرہ۔ (جاء الحق ص ۲۲۶)
31	بدعت واجب	وہ نیا کام جوشرعاً منع نہ ہواوراس کے چھوڑنے سے دین میں حرج واقع ہو، جیسے کہ قرآن کے اعراب اوردینی مدارس اورعلم نحووغیرہ پڑھنا۔ (جاء الحق ص ۲۲۸)

32	خلافتِ راشدہ	نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بعد خلیفہ برحق واِمام مطلق حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ، پھر حضرت عمر فاروق، پھر حضرت عثمان غنی ، پھر حضرت مولی علی ، پھر چھ مہینے کے لیے حضرت امام حسن مجتبی رضی اللہ تعالیٰ عنھم ہوئے، ان حضرات کوخلفائے راشدین اوران کی خلافت کوخلافت راشدہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ ا،ص ۱۲۴)
33	عشرۂ مبشرہ	وہ دس صحابہ جن کوسرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی زندگی ہی میں ان کو جنت کی بشارت دی۔حضرت ابوبکرصدیق،حضرت عمرفاروق،حضرت عثمان غنی،حضرت علی المرتضی،حضرت طلحہ بن عُبَیْد اللہ،حضرت زبیر بن العوام،حضرت عبدالرحمٰن بن عوف،حضرت سعد بن ابی وقاص،حضرت سعید بن زید،حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین۔ (فتاوی رضویہ،ج۲۹،ص ۳۶۳)
34	خطاءِ مُقرر	یہ وہ خطاءاجتہادی ہےجس سے دین میں کوئی فتنہ پیدانہ ہوتاہو،جیسے ہمارے نزدیک مقتدی کاامام کے پیچھےسورہ فاتحہ پڑھنا۔ (بہارشریعت،حصہ ا،ص ۱۲۸)
35	خطامُنکر	یہ وہ خطااجتہادی ہےجس کےصاحب پرانکارکیاجائےگاکہ اس کی خطاءباعث فتنہ ہے۔ (بہارشریعت،حصہ ا،ص ۱۲۸)
36	نَذر شرعی	نذراصطلاح شرع میں وہ عبادت مقصودہ ہےجوجنس واجب سےہواوروہ خود بندہ پرواجب نہ ہو،مگر بندہ نے اپنےقول سےاسےاپنے ذمہ واجب کرلیا،اور یہ اللہ عزوجل کے لیےخاص ہےاس کاپوراکرناواجب ہے۔ (ماخوذازفتاوی امجدیہ،حصہ۲،ص ۳۰۹،۳۱۲)
37	نذرلغوی (عرفی)	اولیاءاللہ کےنام کی جونذرمانی جاتی ہےاسے نذرلغوی کہتے ہیں اس کامعنی نذرانہ ہےجیسے کہ کوئی اپنے استاد سے کہے کہ یہ آپ کی نذرہے یہ بالکل جائزہے یہ بندوں کی ہوسکتی ہےمگراس کاپوراکرناشرعاًواجب نہیں مثلاًگیارھویں شریف کی نذراورفاتحہ بزرگان دین وغیرہ۔ (ماخوذازجاءالحق،ص ۳۱۴)

اعلام

1	خوردبین	ایک آلہ جس کےذریعےچھوٹی سےچھوٹی چیزاپنی جسامت سےکئی گنابڑی نظرآتی ہے۔
2	گوپھن	رسی کابناہواہتھیارجس میں پتھریامٹی کےگولےرکھ کراورہاتھ سےگردش دےکراس پتھرکوحریف(دشمن) پرمارتے ہیں،منجنیق۔
3	صہبا	ایک جگہ کانام ہے
4	سنکھوں	کئی سوپدم،سوکھرب کاایک نیل ہوتاہےاورسونیل کاایک پدم اورسوپدم کاایک سنکھ ہوتاہے۔

حصہ دوم (۲) کی اصطلاحات

1	عبادتِ مَقْصُودہ	وہ عبادت جوخود بالذات مقصود ہوکسی دوسری عبادت کے لیے وسیلہ نہ ہو، مثلاً نماز وغیرہ۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۵،ص۱۵۰)
2	عبادتِ غیرمقصودہ	وہ عبادت جوخود بالذات مقصود نہ ہو بلکہ کسی دوسری عبادت کے لیے وسیلہ ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۵،ص۱۵۰)
3	فرض	جودلیل قطعی سے ثابت ہویعنی ایسی دلیل جس میں کوئی شُبہ نہ ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۳)
4	دلیل قطعی	وہ ہےجس کا ثبوت قرآن پاک یا حدیث متواترہ سے ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۴)
5	فرض کفایہ	وہ ہوتا ہے جوکچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہوجاتا ہے اورکوئی بھی ادا نہ کرے توسب گناہ گار ہوتے ہیں۔ جیسے نماز جنازہ وغیرہ۔ (وقارالفتاوی، ج۲،ص۵۷)
6	واجب	وہ جس کی ضرورت دلیل ظنّی سے ثابت ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۴)
7	دلیل ظنی	وہ ہےجس کا ثبوت قرآن پاک یا حدیث متواترہ سے نہ ہو، بلکہ احادیث احاد یا محض اقوال ائمہ سے ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۴)
8	سنت مؤکدہ	وہ ہےجس کوحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہوالبتہ بیان جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۴)
9	سنّتِ غیر مؤکدہ	وہ عمل جس پر حضورِاقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مداومت (ہمیشگی) نہیں فرمائی، اورنہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی لیکن شریعت نے اس کے ترک کو ناپسند جانا ہواور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ عمل کبھی کیا ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۲،ص۵ وفتاوی فقیہ ملت، ج۱،ص۲۰۴)
10	مُستحب	وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہومگرترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِاقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔ (بہارشریعت حصہ۲ص۵)
11	مُباح	وہ جس کا کرنا اورنہ کرنا یکساں ہو۔ (بہارشریعت، حصہ۲،ص۵)
12	حرام قطعی	جس کی ممانعت دلیل قطعی سے لزوماً ثابت ہو، یہ فرض کا مُقابل ہے۔ (رکن دین،ص۴، وبہارشریعت، حصہ۲،ص۵)

13	مکروہ تحریمی	جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوماً ثابت ہو، یہ واجب کا مقابل ہے۔ (رکن دین ص۴، و بہارشریعت حصہ۲،ص۵)
14	اِساءت	وہ ممنوع شرعی جس کی ممانعت کی دلیل حرام اور مکروہ تحریمی جیسی تو نہیں مگر اس کا کرنا برا ہے، یہ سنّتِ مؤکدہ کے مقابل ہے۔ (ہمارا اسلام ص۲۱۵ و بہارشریعت حصہ۲،ص۶)
15	مکروہ تنزیہی	وہ عمل جسے شریعت ناپسند رکھے مگر عمل پر عذاب کی وعید نہ ہو۔ یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۲،ص۶)
16	خلافِ اَولیٰ	وہ عمل جس کا نہ کرنا بہتر ہو۔ یہ مستحب کا مقابل ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۲،ص۶)
17	حیض	بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، حصہ۲،ص۹۳)
18	نِفاس	وہ خون ہے کہ جو عورت کے رحم سے بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ (نورالایضاح،ص۴۸)
19	اِستحاضہ	وہ خون جو عورت کے آگے کے مقام سے کسی بیماری کے سبب سے نکلے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۲،ص۹۳)
20	نجاست غلیظہ	وہ نجاست جس پر فقہا کا اتفاق ہو اور اس کا حکم سخت ہے، مثلاً گوبر، لید، پاخانہ وغیرہ۔ (بہارشریعت، حصہ۲،ص۱۱۱ و ماخوذ از بدائع الصنائع ج۱ص۲۳۴)
21	نجاست خفیفہ	وہ نجاست جس میں فقہا کا اختلاف ہو اور اس کا حکم ہلکا ہے جیسے گھوڑے کا پیشاب وغیرہ۔ (بدائع الصنائع، ج۱،ص۲۳۴، و بہارشریعت، حصہ۲،ص۱۱۱)
22	مَنی	وہ گاڑھا سفید پانی ہے جس کے نکلنے کی وجہ سے ذَکر کی تُندی اور انسان کی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔ (ماخوذ از تحفۃ الفقہاء ج۱،ص۲۷)
23	مَذِی	وہ سفید رقیق (پتلا) پانی جو ملاعبت (دل لگی) کے وقت نکلتا ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، ج۱،ص۲۷)
24	وَدِی	وہ سفید پانی جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، ج۱،ص۲۷)
25	معذور	ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہو کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کرسکا تو وہ معذور ہے۔ (بہارشریعت، حصہ۲،ص۱۰۷)

26	مُباشرتِ فاحشہ	مرد اپنے آلہ کوتندی کی حالت میں عورت کی شرمگاہ یا کسی مرد کی شرمگاہ سے ملائے۔یا عورت،عورت باہم ملائیں بشرطیکہ کوئی شے حائل نہ ہو۔ (بہارشریعت،حصہ۲،ص۳۱)
27	آبِ جارِی	وہ پانی جو تنکے کو بہا کرلے جائے۔ (بہارشریعت،حصہ۲،ص۵۲)
28	نجاست مرئیہ	وہ نجاست جوخشک ہونے کے بعد بھی دکھائی دے۔جیسے پاخانہ۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۲،ص۵۳،۵۴)
29	نجاست غیرمرئیہ	وہ نجاست جوخشک ہونے کے بعد دکھائی نہ دے۔جیسے پیشاب۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۲،ص۵۳،۵۴)
30	مائے مُستَعمَل	وہ قلیل پانی جس سے حدث دورکیا گیا ہو یا دور ہوا ہو یا بہ نیت تقرُّب استعمال کیا گیا ہو،اور بدن سے جدا ہو گیا ہو اگر چہ کہیں ٹھہرا نہیں روانی ہی میں ہو۔ (نزہۃ القاری،ج۲،ص۵۹)
31	اِستبراء	پیشاب کرنے کے بعد کوئی ایسا کام کرنا کہ اگر کوئی قطرہ رکا ہوتو گر جائے۔ (بہارشریعت،حصہ۲،ص۱۳۴)
32	حدثِ اصغر	جن چیزوں سے صرف وضو لازم ہوتا ہے ان کو حدث اصغر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ۲،ص۴)
33	حدثِ اکبر	جن چیزوں سے غسل فرض ہو ان کو حدث اکبر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ۲،ص۴)

اعلام

1	ناصُور (ناسور)	وہ زخم جو ہمیشہ رِستا رہتا ہے۔اور اچھا نہیں ہوتا،جسم میں گہرا سوراخ۔
2	کِلّی	چچڑی(ایک کیڑا جو گائے،بھینس وغیرہ کا خون چوستا ہے)
3	جَونک	پانی کا سرخ اور سیاہ رنگ کا ایک کیڑا جو بدن سے چمٹ جاتا ہے اور خون چوستا ہے۔
4	چھچُھوندر	ایک قسم کا چوہا جو رات کے وقت نکلتا ہے۔
5	زَبَرجَد	ایک سبز رنگ کا زردی مائل پتھر
6	فیروزہ	ایک پتھر جو سبز نیلا ہوتا ہے۔
7	عَقیق	ایک سرخ،زرد اور سفید رنگ کا قیمتی پتھر
8	زُمُرُّد	سبز رنگ کا قیمتی پتھر
9	یاقوت	ایک قیمتی پتھر جو سرخ،سبز،زرد اور نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔
10	عَنبَر	ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔
11	کافور	سفید رنگ کا شفاف مادہ جو ایک خوشبودار درخت سے نکالا جاتا ہے۔

12	لوبان	ایک قسم کا گوند جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔
13	سِیْسَہ	ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم سے ہے۔
14	رَانگ	ایک نرم دھات جس سے ظروف (برتنوں) پر قلعی کی جاتی ہے۔
15	پِیْلُو	ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں سے مسواک بناتے ہیں۔
16	بَرَص	ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے جسم پر سفید دھبے پیدا ہوجاتے ہیں۔
17	کِرْمِچ	ایک قسم کا ٹاٹ۔
18	سُوتالی	موچی کا ایک اوزار جس سے چمڑے میں سوراخ کرتے ہیں اور اس کے کٹاؤ میں سوت یا چمڑے کی ڈوری ڈال کر سیتے ہیں۔
19	تاڑی	ایک سفیدی مائل رس جو تاڑ کے درخت سے ٹپکتا ہے۔
20	تاڑ	ایک کھجور کی مانند ایک لمبے درخت کا نام جس سے تاڑی نکلتی ہے۔
21	جِرْیان	ایک بیماری کا نام۔
22	بَہری	شاہین کی طرح ایک شکاری پرندہ جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے اور شاہین کے برخلاف نیچے سے بلند ہوکر شکار کو اوپر سے پکڑتا ہے۔
23	قاز	ایک آبی پرندہ جس کا رنگ خاکی اور ٹانگیں پنڈلیوں سمیت لمبی ہوتی ہیں۔
24	شورہ	سفید رنگ کا ایک مرکب جو پانی کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بارود میں استعمال ہوتا ہے۔ نمکین ہوتا ہے۔
25	گندھک	زرد رنگ کا ایک مادہ جو زمین سے نکلتا ہے۔
26	گھونگے	ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہڈی کی مانند سیپی یا سنکھ کی قسم سے ہے۔
27	سِیْپ	ایک قسم کی دریائی مخلوق جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔
28	زَعْفران	ایک خوشبودار پودا جس کے پھول زرد ہوتے ہیں۔
29	مُشْک	وہ خوشبودار سیاہ رنگ کا مادہ جو ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔
30	کھٹائی	میل کاٹنے کے لیے تیزاب ملا ہوا پانی۔
31	کَلی	مُثَلَّثِی تراش کا کپڑا جو پاجاموں اور انگرکھوں میں ڈالتے ہیں۔
32	گِلٹ	ایک سفید نیلگوں مرکب دھات جو قلعی اور تانبے کو ملا کر تیار کی جاتی ہے۔
33	سینْدھا	پہاڑی نمک

34	نارو	ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے دانے ہو کر ان میں سے دھاگہ سا نکلا کرتا ہے

حصہ سوم (۳) کی اصطلاحات

1	مرتد	وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرے جو ضروریاتِ دین سے ہو یعنی زبان سے کلمۂ کفر بکے جس میں تاویل صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یوہیں بعض افعال بھی ایسے ہیں جن سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بت کو سجدہ کرنا، مصحف شریف کو نجاست کی جگہ پھینک دینا۔ (بہارِشریعت، حصہ۹، ص۱۶۳)
2	شفق	شفق ہمارے مذہب میں اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب میں سرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً صبح صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔ (بہارِشریعت، حصہ۳، ص۱۹)
3	صبحِ صادق	ایک روشنی ہے کہ مشرق کی جانب جہاں سے آج آفتاب طلوع ہونے والا ہے اس کے اوپر آسمان کے کنارے میں جنوباً شمالاً دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے، یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی ہے اور زمین پر اجالا ہو جاتا ہے۔ (ماخوذ از بہارِشریعت، حصہ۳، ص۱۵)
4	صبحِ کاذب	صبح صادق سے پہلے آسمان کے درمیان میں ایک دراز سفیدی ظاہر ہوتی ہے جس کے نیچے سارا افق سیاہ ہوتا ہے پھر یہ سفیدی صبح صادق کی وجہ سے غائب ہو جاتی ہے اسے صبح کاذب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِشریعت، حصہ۳، ص۱۶)
5	سایۂ اصلی	وہ سایہ جو نصفُ النَّہار کے وقت (ہر چیز کا) ہوتا ہے۔ (فتاوی امجدیہ، حصہ۱، ص۴۷)
6	نِصفُ النَّہار شرعی	طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک کے نصف کو نِصفُ النَّہار شرعی کہتے ہیں۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱، ص۸۵)
7	نِصفُ النَّہار حقیقی (عرفی)	طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے نصف کو نصف النہار حقیقی کہتے ہیں۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱، ص۸۵)
8	ضحوۂ کُبریٰ	نصف النہار شرعی کو ہی ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں۔ (فتاوی فقیہ ملت، ج۱، ص۸۵)
9	وقتِ اِستواء	نصف النہار کا وقت یعنی اسے مراد ضحوۂ کبریٰ سے لے کر زوال تک پورا وقت مراد ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج۵، ص۱۲۶، حاشیہ فتاوی امجدیہ، حصہ۱، ص۴۹)
10	خطِ استواء	وہ فرضی دائرہ جو زمین کے بیچ و بیچ قطبوں سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کی طرف کھینچا ہوا مانا گیا ہے، جب سورج اس خط پر آتا ہے تو دن رات برابر ہوتے ہیں۔ ماخوذ اردو لغت، جلد۸، ص۵۹۷)
11	عرضِ بلد	خط استواء سے کسی بلد کی قریب ترین دوری کو عرض بلد کہتے ہیں۔

12	مثلِ اول	کسی چیز کا سایہ، سایہ اصلی کے علاوہ اس چیز کے ایک مثل ہو جائے۔
13	مثلِ ثانی	کسی چیز کا سایہ، سایہ اصلی کے علاوہ اس چیز کے دو مثل ہو جائے۔
14	اوقاتِ مکروہہ	یہ تین ہیں، طلوعِ آفتاب سے لے کر بیس منٹ بعد تک، غروبِ آفتاب سے بیس منٹ پہلے اور نصف النہار یعنی ضحوۂ کبریٰ سے لے کر زوال تک۔ (نماز کے احکام، ص ۱۹۷)
15	صاحبِ ترتیب	وہ شخص جس کی بلوغت کے بعد سے لگاتار پانچ فرض نمازوں سے زائد کوئی نماز قضا نہ ہوئی ہو۔ (ماخوذ از لغۃ الفقہا، ص ۲۶۹)
16	تثویب	مسلمانوں کو اذان کے بعد نماز کے لیے دوبارہ اطلاع دینا تثویب ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۵، ص ۳۶۱)
17	شرط	وہ شے جو حقیقتِ شئی میں داخل نہ ہو لیکن اس کے بغیر شے موجود نہ ہو، جیسے نماز کے لیے وضو وغیرہ۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰، ص ۷۸۶)
18	خُنثیٰ مشکِل	جس میں مرد و عورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت۔ (بہارِ شریعت حصہ ۷، ص ۵)
19	رکن	وہ چیز ہے جس پر کسی شے کا وجود موقوف ہو اور وہ خود اس شے کا حصہ اور جز ہو جیسے نماز میں رکوع وغیرہ۔ (ماخوذ از التعریفات، باب الراء، ص ۸۲)
20	خُروج بِصُنعِہٖ	قعدہ اخیرہ کے بعد سلام و کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل جو منافی نماز ہو بقصد کرنا۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۸۴)
21	تعدِیلِ ارکان	رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی قدر ٹھہرنا۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۸۶)
22	قومہ	رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۸۶)
23	جلسہ	دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۸۶)
24	محالِ عادِی	وہ شے جس کا پایا جانا عادت کے طور پر ناممکن ہو اسے محالِ عادی کہتے ہیں، مثلاً کسی ایسے شخص کا ہوا میں اڑنا جس کو عادۃً اڑتے نہ دیکھا گیا ہو۔ (دیکھئے تفصیل المعتقد المنتقد، ص ۲۸ تا ۳۲)
25	محالِ شرعی	وہ شے جس کا پایا جانا شرعی طور پر ناممکن ہو اسے محالِ شرعی کہتے ہیں، مثلاً کافر کا جنت میں داخل ہونا وغیرہ۔ (دیکھئے تفصیل المعتقد المنتقد، ص ۲۸ تا ۳۲)

26	طوالِ مُفَصَّل	سورہ حجرات سے سورہ بروج تک طوال مفصل کہلاتا ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۱۴)
27	اوساط مُفَصَّل	سورہ بروج سے سورہ لم یکن تک اوساط مفصل کہلاتا ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۱۴)
28	قصار مُفَصَّل	سورہ لم یکن سے آخر تک قصار مفصل کہلاتا ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۱۴)
29	اِدْغام	ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حروف ایک مشدد حرف پڑھا جائے۔ (علم التجوید،ص۴۱)
30	تَرْخِیم	منادیٰ کے آخری حرف کو تخفیفاً گرا دینا ترخیم کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از تسہیل النحو،ص۷۴)
31	غُنّہ	ناک میں آواز لے جا کر پڑھنا۔ (علم التجوید،ص۳۸)
32	اِظْہار	حرف کو اس کے مَخْرَج سے بغیر کسی تغیُّر کے اور غُنّہ کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔ (علم التجوید،ص۴۰)
33	اِخْفاء	اظہار اور ادغام کی درمیانی حالت۔ (علم التجوید،ص۴۱)
34	مدولین	واو،ی،الف ساکن اور ماقبل کی حرکت موافق ہو تو اس کو مدولین کہتے ہیں۔یعنی واو کے پہلے پیش اوری کے پہلے زیر الف کے پہلے زبر
35	عارِیت	دوسرے شخص کو اپنی کسی چیز کی مَنْفَعَت کا بغیر عوض مالک کر دینا عاریت ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۱۴،ص۵۱)
36	مُدْرِک	جس نے اول رکعت سے تشہُّد تک امام کے ساتھ (نماز) پڑھی اگرچہ پہلی رکعت میں امام کے ساتھ رکوع ہی میں شریک ہوا ہو۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۵۶)
37	لاحِق	وہ کہ (جس نے) امام کے ساتھ پہلی رکعت میں اقتدا کی مگر بعد اقتدا اس کی کل رکعتیں یا بعض فوت ہو گئیں۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۵۶)
38	مَسْبُوق	وہ ہے کہ امام کی بعض رکعتیں پڑھنے کے بعد شامل ہوا اور آخر تک شامل رہا۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۵۶)
39	لاحق مسبوق	وہ ہے جس کو کچھ رکعتیں شروع میں نہ ملیں،پھر شامل ہونے کے بعد لاحق ہو گیا۔ (بہارشریعت،حصہ۳،ص۱۵۶)
40	تکبیرات تَشْرِیق	عرفہ یعنی نویں ذوالحجۃ الحرام کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بلند آواز کے ساتھ ایک بار اللہ اکبر،اللہ اکبر،لاالہ الااللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھنا۔ (ماخوذ از نماز کے احکام،ص۴۴۷)

41	عملِ قلیل	جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے والا اس شک وشبہ میں پڑ جائے کہ یہ نماز میں ہے یا نہیں تو عمل قلیل ہے۔ (درمختار، ج۲،ص۴۶۴)
42	عملِ کثیر	جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ گمان بھی غالب ہو کہ نماز میں نہیں ہے تب بھی عمل کثیر ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج۲،ص۴۶۴و۴۶۵)
43	تَصفِیق	سیدھے ہاتھ کی انگلیاں الٹے ہاتھ کی پشت پر مارنے کو تصفیق کہتے ہیں۔ (ماخوذ از درمختار مع ردالمحتار، ج۲،ص۴۸۶)
44	اِعْتِجَار	سر پر رومال یا عمامہ اس طرح سے باندھنا کہ درمیان کا حصہ ننگا رہے تو یہ اعتجار ہے۔ (نورالایضاح،ص۹۱)
45	اِسْبَال	تہبند یا پائنچے کا ٹخنوں سے نیچے خصوصاً زمین تک پہنچتے رکھنا اسبال کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۲۱،ص۳۷۶)

اعلام

1	گُلِ خیرو	ایک نیلے رنگ کا پھول جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
2	کُشتوں	جواہرات یا پارے کی پھکی ہوئی شکل جو راکھ ہوجاتی ہے اور اسے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
3	گوند	ایک قسم کا لیس دار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے۔
4	مِرگی	ایک اعصابی مرض جس میں آدمی اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہوجاتا ہے ہاتھ پیر ٹیڑھے ہوجاتے ہیں اور منہ سے جھاگ نکلتا ہے۔
5	چاندنی	وہ سفید چادر جو دری پر بچھائی جاتی ہے۔
6	سائبان	مکان یا خیمے کے آگے دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے ٹین کی چادریں یا پھوس (خشک گھاس) کا چھپر۔
7	انگرکھے	ایک لمبا مردانہ لباس جس کے دو حصے ہوتے ہیں، چولی اور دامن۔
8	ساڑیاں	ساڑی کی جمع، ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے عورتیں آدھی باندھتی اور آدھی اوڑھتی ہیں۔
9	بانوں	مُونج (ایک قسم کی گھاس) وغیرہ کی رسی جس سے چارپائی بُنتے ہیں۔

10	بلغار	ایک ملک کا نام ہے اس کے بعض علاقوں میں سال میں کچھ راتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں عشاء کا وقت آتا ہی نہیں اور بعض دنوں میں سیکنڈوں اور منٹوں کے لئے ہوتا ہے۔

حصہ چہارم (۴) کی اصطلاحات

1	شَفعِ اوّل شَفعِ ثانی	چار رکعت والی نماز کی پہلی دو رکعتوں کو شفع اول اور آخری دو کو شفع ثانی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۴، ص ۱۸)
2	اَلْمَعْرُوْف کالْمَشْرُوط	یہ فقہ کا ایک قاعدہ ہے کہ معروف مشروط کی طرح ہے یعنی جو چیز مشہور ہو وہ طے شدہ معاملے کا حکم رکھتی ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۹، ص ۵۲۸)
3	اَلْمَعْهُوْد کالْمَشْرُوط	یہ فقہ کا ایک قاعدہ ہے کہ معہود مشروط کی طرح ہے یعنی جو بات سب کے ذہن میں ہو وہ طے شدہ معاملے کا حکم رکھتی ہے۔ (ماخوذ از وقار الفتاوی، ج ۱، ص ۱۹۳)
4	وطنِ اصلی	وطن اصلی سے مراد کسی شخص کی وہ جگہ ہے جہاں اس کی پیدائش ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا وہاں سُکونت کرلی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۴، ص ۹۹)
5	وطنِ اِقامت	وہ جگہ ہے کہ مسافر نے پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا وہاں ارادہ کیا ہو۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴، ص ۱۰۰)
6	شیخِ فَانِی	وہ بوڑھا جس کی عمر ایسی ہوگئی کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا جب وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکے گا (تو شیخ فانی ہے)۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۵، ص ۱۴۱)
7	مُکاتَب	آقا اپنے غلام سے مال کی ایک مقدار مقرر کر کے یہ کہہ دے کہ اتنا ادا کردے تو آزاد ہے اور غلام اس کو قبول بھی کرلے تو ایسے غلام کو مکاتب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۹، ص ۱۱)
8	ایامِ تشریق	یومِ نَحر (قربانی) یعنی دس ذوالحجہ کے بعد کے تین دن (۱۱و۱۲و۱۳) کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج ۳، ص ۷۱)
9	صاحبَین	فقہ حنفی میں امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کو صاحبین کہتے ہیں۔ (کتبِ فقہ)
10	اصحاب فرائض	اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا معیّن حصہ قرآن وحدیث میں بیان کردیا گیا ہے۔ ان کو اصحاب فرائض کہتے ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے بہارِ شریعت، حصہ ۲۰، ص ۱۴)

11	عَصَبہ	اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا حصہ مقرر نہیں ،البتہ اصحاب فرائض کو دینے کے بعد بچا ہوا مال لیتے ہیں اور اگر اصحاب ِفرائض نہ ہوں تو میت کا تمام مال اُنھی کا ہوتا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۴۴)
12	ذَوِی الْاَرْحام	قریبی رشتہ دار،اس سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جو نہ تو اصحاب ِفرائض میں سے ہیں اور نہ ہی عصبات میں سے ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۴۷)
13	لَحد	قبر کھود کر اس میں قبلہ کی طرف میّت کے رکھنے کی جگہ بنانے کو لحد کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۴،ص۱۹۲)
14	شُفعہ	غیرمَنقول جائیداد کوکسی شخص نے جتنے میں خریدا اُتنے ہی میں اس جائیداد کے مالک ہونے کا حق جو دوسرے شخص کو حاصل ہوجاتا ہے اس کو شفعہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ۱۵،ص۴۷)
15	جماعت نوافل بِالتّد اعِیُ	تداعی کا لغوی معنی ہے ایک دوسرے کو بلانا جمع کرنا،اور تداعی کے ساتھ جماعت کا مطلب ہے کہ کم از کم چار آدمی ایک امام کی اقتدا کریں۔ (دیکھئے تفصیل فتاوی رضویہ،ج۷،ص۴۳۰۔۴۳۷)
16	دارُ الْحَرب	وہ دار جہاں کبھی سلطنت اسلامی نہ ہوئی یا ہوئی اور پھر ایسی غیرقوم کا تسلُّط ہوگیا جس نے شعائرِ اسلام مثل جمعہ وعیدین واذان واقامت وجماعت یک لَخت اٹھادیئے اور شعائرِ کُفر جاری کردیئے،اور کوئی شخص اَمان اول پر باقی نہ رہے اور وہ جگہ چاروں طرف سے دارالاسلام میں گِھری ہوئی نہیں تو وہ دارالحرب ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ،ج۱۶،ص۳۱۶،ج۱۷،ص۳۶۷)
☆		**دارالاسلام کے دارالحرب ہونے کی شرائط :** دارالاسلام کے دارالحرب ہونے کی تین شرطیں ہیں (۱)اہل شرک کے احکام علی الاعلان جاری ہوں اور اسلامی احکام بالکل جاری نہ ہوں (۲)دارالحرب سے اس کا اِتّصال ہوجائے (۳)کوئی مسلم یا ذمی امان اول پر باقی نہ ہو۔ (فتاوی امجدیہ،حصہ۳،ص۲۳۲)
17	دَارُ الاسلام	وہ ملک ہے کہ فی الحال اس میں اسلامی سلطنت ہو یا اب نہیں تو پہلے تھی اور غیرمسلم بادشاہ نے اس میں شعائرِ اسلام مثل جمعہ وعیدین واذان واقامت وجماعت باقی رکھے ہوں تو وہ دارالاسلام ہے۔ (فتاوی رضویہ،ج۱۷،ص۳۶۷)
18	صلوٰۃُ الاوّابین	نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعت نفل پڑھنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۴،ص۱۵)

19	تَحیَّةُ الْمَسْجد	کسی شخص کا مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو یا چار رکعت نماز پڑھنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۴، ص۲۳)
20	تحیّةُ الوضو	وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۴، ص۲۴)
21	نمازِ اِشراق	فجر کی نماز پڑھ کر سورج طلوع ہونے کے کم از کم ۲۰ منٹ بعد دو رکعت نفل ادا کرنا۔
22	نمازِ چاشت	آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک دو یا چار یا بارہ رکعت نوافل پڑھنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۴، ص۲۴، ۲۵)
23	نماز واپسی سفر	سفر سے واپس آ کر مسجد میں دو رکعتیں ادا کرنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۴، ص۲۶)
24	صلاةُ اللّیل	ایک رات میں بعد نماز عشا جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاة اللیل کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، حصہ۴، ص۲۶)
25	نمازِ تہجّد	نماز عشا پڑھ کر سونے کے بعد صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اٹھ کر نوافل پڑھنا نماز تہجد ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۷، ص۴۴۶)
26	نمازِ استخارہ	جس کام کے کرنے نہ کرنے میں شک ہو اس کو شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا پھر دعائے استخارہ کرنا۔ (دیکھئے تفصیل بہارشریعت، حصہ۴، ص۳۰، ۳۱)
27	صَلَاةُ التَّسْبِیْح	چار رکعت نفل جن میں تین سو مرتبہ سبحان الله و الحمدلله و لاالہ الاالله و الله اکبر پڑھا جاتا ہے۔ (دیکھئے تفصیل بہارشریعت، حصہ۴، ص۳۲)
28	نماز حاجت	کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو اس کی خاطر مخصوص طریقہ کے مطابق دو یا چار رکعت نماز پڑھنا۔ (دیکھئے تفصیل بہارشریعت، حصہ۴، ص۳۴)
29	صَلاةُ الْاَسْرَار (نماز غوثیہ)	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول دو رکعت نماز جو مغرب کے بعد کسی حاجت کے لیے پڑھی جائے۔ (دیکھئے تفصیل بہارشریعت، حصہ۴، ص۳۵)
30	نماز توبہ	توبہ و اِستِغفَار کی خاطر نوافل ادا کرنا۔ (دیکھئے تفصیل بہارشریعت، حصہ۴، ص۳۶)

31	صَلاۃُ الرّغائِب	رجب کی پہلی شب جمعہ بعدنمازمغرب کے بارہ رکعت نفل مخصوص طریقے سے ادا کرنا۔ (دیکھئے تفصیل رکن دین، ص۱۳۵)
32	سجدۂ شکر	کسی نعمت کے ملنے پر سجدہ کرنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۴، ص۸۷)

اعلام

1	مِہرگان (مِہرجان)	ماہ مِہر (ساتواں شمسی مہینہ) کا سولھواں دن بعض جگہ اکیسواں درج ہے جس میں پارسی (ایرانی) جشن مناتے ہیں جو چھ دن تک جاری رہتا ہے۔
2	نَیروز (نوروز)	ایرانی شمسی سال کا پہلا دن، یہ ایرانیوں کی عید کا دن ہے۔
3	شور	وہ زمین جس میں نمک یا شورہ ہو، نا قابل زراعت زمین
4	کُھرپی	چھوٹا کھرپا (گھاس کھودنے کا آلہ)
5	گوکُھرو	جنگ کا ایک ہتھیار ہے جو لوہے وغیرہ سے بنا کر میدان جنگ میں بچھا دیتے ہیں اس پر آدمی یا گھوڑا چلے تو اس کے پاؤں میں گُھس جاتے ہیں۔
6	سِل	ایک بیماری کا نام ہے۔
7	پوستین	کھال کا کوٹ، چمڑے کا چُغہ
8	زِرہ	فولاد کا جالی دار کُرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔
9	خَود	لوہے کی ٹوپی جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔
10	پھوڑے (پَھاوڑے)	کدال، بیلچہ، مٹی کھودنے کا آہنی آلہ۔
11	کولُو (کولُھو)	تیل یا رس بیلنے کا آلہ۔
12	بیسن	چنے کا آٹا، پہلے یہ ہاتھ دھونے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔
13	کُسُم	ایک پھول جس سے شہاب یعنی گہرا سرخ رنگ نکلتا ہے اور اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

حصہ پنجم (۵) کی اصطلاحات

1	حاجتِ اصلیہ	زندگی بسر کرنے میں آدمی کو جس چیز کی ضرورت ہو وہ حاجت اصلیہ ہے مثلاً رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان وغیرہ۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ ۵،ص ۱۵)
2	سائمہ	وہ جانور ہے جو سال کے اکثر حصہ میں چَر کر گزارا کرتا ہو اور اس سے مقصود صرف دودھ اور بچے لینا یا فربہ کرنا ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ ۵،ص ۲۷)
3	ثَمن	بائع اور مشتری آپس میں جو طے کریں اسے ثمن کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج ۷،ص ۱۱۷، ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۱۸۴)
4	قیمت	کسی چیز کی وہ حیثیت جو بازار کے نرخ کے مطابق ہو اسے قیمت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۱۸۴)
5	وقف	کسی شے کو اپنی مِلک سے خارج کر کے خالص اللہ عزوجل کی مِلک کر دینا اسطرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (بہارشریعت، حصہ ۱۰،ص ۵۲)
6	صاع	صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔ (فتاوی امجدیہ، ج ۱،ص ۳۸۴) دوسوستر تولے کا ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۶) تقریباً چار کلو ایک سو گرام۔ (ماخوذ حاشیہ از رفیق الحرمین ص ۲۲۸)
7	رِطل	بیس اِستار کا ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۶)
8	اِستار	ساڑھے چار مثقال کا ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۶)
9	مِثْقال	ساڑھے چار ماشہ کا وزن (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۶)
10	ماشہ	۸ رتی کا وزن (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۸)
11	رتی	آٹھ چاول کا وزن (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۸)
12	تولہ	بارہ ماشے کا وزن (فتاوی رضویہ، ج ۱۰،ص ۲۹۶)

13	طلاق بائن	وہ طلاق جس کی وجہ سے عورت مرد کے نکاح سے فوراً نکل جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۸، ص ۵)
14	خُلع	عورت سے کچھ مال لے کر اس کا نکاح زائل کردینا خلع کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۸، ص ۸۶)
15	دَین قوی	وہ دَین جسے عرف میں دستِ گرداں کہتے ہیں جیسے قرض، مالِ تجارت کا ثمن وغیرہ۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۵، ص ۴۰)
16	دَین متوسط	وہ دین جو کسی مالِ غیر تجارتی کا بدل ہو، مثلاً گھر کا غلہ یا کوئی اور شے حاجت اصلیہ کی بیچ ڈالی اور اس کے دام خریدار پر باقی ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۵، ص ۴۱)
17	دَین ضعیف	وہ دین جو غیر مال کا بدل ہو مثلاً بدلِ خلع وغیرہ۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۵، ص ۴۱)
18	عاشِر	جسے بادشاہ اسلام نے راستہ پر مقرر کردیا ہو کہ تجار جو اموال لے کر گزریں، ان سے صدقات وصول کرے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۵، ص ۴۴)
19	اجارہ	کسی شے کے نفع کا عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کردینا اجارہ ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۴، ص ۹۹)
20	اجارہ فاسد	اس سے مراد وہ عقد فاسد ہے جو اپنی اصل کے لحاظ سے موافق شرع ہو مگر اس میں کوئی وصف ایسا ہو جس کی وجہ سے (عقد) نامشروع ہو مثلاً مکان کرایہ پر دینا اور مرمت کی شرط مُستاجِر (اجرت پر لینے والے) کے لیے لگانا یہ اجارہ فاسد ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۱۴، ص ۱۳۰، ۱۳۲)
21	خیارِ شرط	بائع اور مشتری کا عقد میں یہ شرط کرنا کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خیار شرط کہتے ہیں (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۱۱، ص ۳۶)
22	دَین مِیعادی	ایسا قرض جس کے ادا کرنے کا وقت مقرر ہو۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰، ص ۲۴۷)
23	دَین مُعَجَّل	وہ قرض جس میں قرض دہندہ (قرض دینے والے) کو ہر وقت مطالبے کا اختیار ہوتا ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰، ص ۲۴۷)

24	ایام مَنْہِیَّہ	یعنی عیدالفطر،عیدالاضحیٰ اور گیارہ، بارہ، تیرہ ذی الحجہ کے دن کہ ان میں روزہ رکھنا منع ہے اسی وجہ سے انھیں ایام منہیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۵،ص۱۵۰)
25	ایامِ بِیض	چاندکی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ کے دن۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۵،ص۱۴۷)
26	خِیارِرؤیت	مشتری کا بائع سے کوئی چیز بغیر دیکھے خریدنا اور دیکھنے کے بعد اس چیز کے پسند نہ آنے پر بیع کے فَسْخ (ختم) کرنے کے اختیار کو خیار رؤیت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۱۱،ص۴۹)
27	خیارِعیب	بائع کا مبیع کو عیب بیان کئے بغیر بیچنا یا مشتری کا ثمن میں عیب بیان کیے بغیر چیز خریدنا اور عیب پر مطلع ہونے کے بعد اس چیز کے واپس کر دینے کے اختیار کو خیار عیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۱۱،ص۶۰)
28	خراج مُقاسمہ	اس سے مراد یہ ہے کہ پیداوار کا کوئی آدھا حصہ یا تہائی یا چوتھائی وغیرہا مقرر ہو۔ (ماخوذازفتاوی رضویہ،ج۱۰،ص۲۳۷)
29	خراج مُوَظّف	اس سے مراد یہ ہے کہ ایک مقدار معیّن لازم کردی جائے خواہ روپے یا کچھ اور جیسے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقرر فرمایا تھا۔ (ماخوذازفتاوی رضویہ ،ج۱۰،ص۲۳۷)
30	ذمی	اس کافر کو کہتے ہیں جس کے جان و مال کی حفاظت کا بادشاہ اسلام نے جزیہ کے بدلے ذمہ لیا ہو۔ (فتاوی فیض الرسول،ج۱،ص۵۰۱)
31	مستامن	اس کافر کو کہتے ہیں جسے بادشاہ اسلام نے امان دی ہو۔ (فتاوی فیض الرسول،ج۱،ص۵۰۱)
32	بیگھہ	زمین کا ایک حصہ یا ٹکڑا جس کی پیمائش عموماً تین ہزار پچیس (۳۰۲۵) گز مربع ہوتی ہے،(اردو لغت،ج۲،ص۱۵۶۰) چار کنال،۸۰ مرلے۔ (فیروز اللغات،ص۲۷۱)
33	جَرِیب	جریب کی مقدار انگریزی گز سے ۳۵ گز طول اور ۳۵ گز عرض ہے۔ (فتاوی رضویہ،ج۱۰،ص۲۳۹)
34	بیع وفا	اس طور پر بیع کرنا کہ جب بائع مشتری کو ثمن واپس کرے تو مشتری مبیع کو واپس کردے۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۵،ص۵۵)
35	فقیر	وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی مقدار ہو تو اس کی حاجت اصلیہ میں استعمال ہو رہا ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۵،ص۵۹)

36	مسکین	وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔ (بہارشریعت،حصہ۵،ص۵۹)
37	عامِل	وہ ہے جسے بادشاہ اسلام نے زکاۃ اور عُشر وصول کرنے کے لیے مقرر کیا ہو۔ (بہارشریعت،حصہ۵،ص۵۹)
38	غارِم	اس سے مراد مدیون (مقروض) ہے یعنی اس پر اتنا دین ہو کہ اسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے۔ (بہارشریعت،حصہ۵،ص۶۱)
39	اِبنُ سَبِیل	ایسا مسافر جس کے پاس مال نہ رہا ہو اگرچہ اس کے گھر میں مال موجود ہو۔ (بہارشریعت، حصہ۵،ص۶۱)
40	مہرِ معجّل	وہ مہر جو خلوت سے پہلے دینا قرار پائے۔ (بہارشریعت،حصہ۷، ص۶۶)
41	مہرِ مؤجّل	وہ مہر جس کے لیے کوئی میعاد (مدت) مقرر ہو۔ (بہارشریعت،حصہ۷، ص۶۶)
42	بنی ہاشم	ان سے مراد حضرت علی وجعفر وعقیل اور حضرت عباس وحارث بن عبدالمطلب کی اولادیں ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ۵،ص۶۵)
43	امِّ وَلَد	وہ لونڈی جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور مولیٰ نے اقرار کیا کہ یہ میرا بچہ ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۹،ص۱۲)
44	صومِ داؤد علیہ السلام	اس سے مراد ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۵،ص۱۰۱)
45	صومِ سکوت	ایسا روزہ جس میں کچھ بات نہ کرے۔ (بہارشریعت، حصہ۵،ص۱۰۱)
46	صومِ وِصال	روزہ رکھ کر افطار نہ کرنا اور دوسرے دن پھر روزہ رکھنا (صومِ وصال ہے)۔ (بہارشریعت، حصہ۵،ص۱۰۱)
47	صومِ دَہر	یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا۔ (بہارشریعت، حصہ۵،ص۱۰۱)

48	یَوْمُ الشّک	وہ دن جوانتیسویں شعبان سے متصل ہوتاہے اور چاند کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے اس تاریخ کے معلوم ہونے میں شک ہوتاہے یعنی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ تیس شعبان ہے یا یکم رمضان۔اسی وجہ سے اسے یوم الشک کہتے ہیں۔ (ماخوذازنورالا یضاح،کتاب الصوم،ص۱۵۴)
49	مَسْتُور	پوشیدہ،مخفی،وہ شخص جس کا ظاہر حال مطابق شرع ہومگر باطن کا حال معلوم نہ ہو۔ (ماخوذاز بہارشریعت،حصہ۵،ص۱۱۱)
50	شهادة علی الشهادة	اس سے مراد یہ ہے کہ جس چیز کوگواہوں نے خودنہ دیکھا بلکہ دیکھنے والوں نے ان کے سامنے گواہی دی اوراپنی گواہی پرانھیں گواہ کیاانھوں نے اس گواہی کی گواہی دی۔ (ماخوذازفتاوی رضویہ، ج۱۰،ص ۴۰۶)
51	اکراہِ شرعی	اکراہ شرعی یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کوصحیح دھمکی دے کہ اگر تو فلاں کام نہ کرے گا تو میں تجھے مارڈالوں گا یا ہاتھ پاؤں توڑدوں گا یاناک،کان وغیرہ کوئی عضوکاٹ ڈالوں گایاسخت مارماروں گااوروہ یہ سمجھتا ہوکہ یہ کہنے والاجوکچھ کہتاہے کرگزرے گا،تو یہ اکراہ شرعی ہے۔ (ماخوذاز بہارشریعت، حصہ۱۵،ص۴)
52	مسجدبیت	گھرمیں جوجگہ نماز کے لیے مقرر کی جائے اسے مسجد بیت کہتے ہیں۔ (ماخوذازفتاوی رضویہ، ج۲۲،ص۴۷۹)
53	ظِہار	اپنی زوجہ یااس کے کسی جزوشائع یاایسے جزوکوجوکُل سے تعبیر کیا جاتا ہوایسی عورت سے تَشْبِیْــــــہ دیناجواس پرہمیشہ کے لیے حرام ہویااس کے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہو۔مثلاً کہا تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے یا تیراسر یا تیری گردن یا تیرانصف میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۸،ص۹۷)

اعلام

1	گنجاسانپ	سانپ جب ہزار برس کا ہوتاہے تواس کے سر پر بال نکلتے ہیں اورجب دوہزار برس کا ہوتاہے وہ بال گرجاتے ہیں۔یہ معنی ہیں گنجے سانپ کے کہ اتنا پرانا ہوگا۔
2	جھاؤ	ایک قسم کا پوداجودریاؤں کے کنارے پر اُگتا ہے جس سےٹوکریاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
3	خطمی	ایک پوداجس کے پتے بڑے اورکھردرے اورپھول سرخ،سفیداورمختلف رنگوں کے ہوتے ہیں گُل خیرو

4	چُرُٹ	تمبا کو کے خشک پتوں کو مقررہ طریقے سے تہ بہ تہ لپیٹ کر بنائی ہوئی بتی جو سگریٹ کی طرح پی جاتی ہے۔
5	اَلسی	ایک پوداا وراس کے بیج کا نام اس کا تیل جلانے وغیرہ کے کام آتا ہے۔
6	علم ہیأت	وہ علم جس میں چاند، سورج، ستاروں، سیاروں کے طلوع وغروب، کیفیت ووضع، سمت ومقام کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔
7	تَوقِیت	وہ علم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لیے طلوع، غروب، صبح اور عشاء وغیرہ کے اوقات معلوم کیے جاتے ہیں۔
8	قمری سال	وہ سال جس کے مہینے چاند کے اعتبار سے ہوتے ہیں۔ جیسے محرم الحرام، ربیع الاول۔
9	ٹِڑی (ٹیڑی)	ایک قسم کا پَر دار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے اس کیڑے کی فوج فصل پر حملہ کرتی ہے جسے دَل کہتے ہیں۔
10	اولا	بخارات کے قطرے جو بارش کے ساتھ برف کی شکل میں آسمان سے گرتے ہیں۔
11	ککڑی	یک قسم کی لمبی اور سبز ترکاری، تَر
12	کُندر	ایک قسم کی ترکاری
13	میتھی	ایک قسم کا خوشبودار ساگ
14	بِہی	ایک پھل کا نام ہے جو ناشپاتی کے مشابہ ہوتا ہے۔
15	بَید	ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں نہایت لچکدار ہوتی ہیں۔
16	زِفت	ایک قسم کا سیاہ روغن جسے تارکول کہتے ہیں۔
17	نِفط	وہ تیل جو پانی کے اوپر آجاتا ہے۔
18	جنتریوں	جنتری کی جمع، وہ کتابیں جن میں نجومی ستاروں کی گردش کا سالانہ حال تاریخ وار درج کرتے ہیں۔
19	بِنتِ مخاض	اونٹ کا مادہ بچہ جو ایک سال کا ہو چکا ہو، دوسرے برس میں ہو۔
20	بنت لَبُون	اونٹ کا مادہ بچہ جو دو سال کا ہو چکا ہو اور تیسرے برس میں ہو۔
21	حِقّہ	اونٹنی جو تین برس کی ہو چکی ہو، چوتھے سال میں ہو۔
22	جِذعہ	چار سال کی اونٹنی جو پانچویں سال میں ہو۔
23	تَبیع	سال بھر کا بچھڑا

24	تبیعہ	سال بھر کی بچھیا
25	مُسِن	دوسال کا بچھڑا
26	مُسِنّہ	دوسال کی بچھیا

حصہ ششم (۶) کی اصطلاحات

1	اشہرِ حج	حج کے مہینے یعنی شوال المکرّم وذوالقعدہ دونوں مکمل اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن۔ (رفیق الحرمین،ص ۳۳)
2	احرام	جب حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کر کے تلبیہ پڑھتے ہیں،تو بعض حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں اس لئے اس کو''احرام'' کہتے ہیں۔اور مجازاً ان بغیر سلی چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے جن کو احرام کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (ایضاً)
3	تلبیہ	وہ وِرد جو عمرہ اور حج کے دوران حالت احرام میں کیا جاتا ہے۔یعنی **لَبَّیْک ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک** الخ پڑھنا۔ (ایضاً،ص ۳۴)
4	اِضطِباع	احرام کی اوپر والی چادر کو سیدھی بغل سے نکال کر اس طرح الٹے کندھے پر ڈالنا کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔ (ایضاً،ص ۳۴)
5	رَمل	طواف کے ابتدائی تین پھیروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قدرے تیزی سے چلنا۔ (ایضاً،ص ۳۴)
6	طواف	خانۂ کعبہ کے گرد سات چکر یا پھیرے لگانا ایک چکر کو''شوط'' کہتے ہیں جمع''اشواط''۔ (ایضاً،ص ۳۴)
7	مَطاف	جس جگہ میں طواف کیا جاتا ہے۔ (ایضاً)
8	طوافِ قُدوم	مکۂ معظّمہ میں داخل ہونے پر پہلا طواف یہ''افراد'' یا''قِران'' کی نیت سے حج کرنے والوں کے لئے سنتِ مؤکدہ ہے۔ (ایضاً)
9	طوافِ زِیارۃ	اسے طواف افاضہ بھی کہتے ہیں۔یہ حج کا رکن ہے۔اس کا وقت ۱۰ ذوالحجہ کی صبح صادق سے بارہ ذوالحجہ کے غروب آفتاب تک ہے مگر دس ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔ (ایضاً)
10	طوافِ وداع	حج کے بعد مکۂ مکرمہ سے رخصت ہوتے ہوئے کیا جاتا ہے۔یہ ہر''آفاقی'' حاجی پر واجب ہے۔ (ایضاً)،ص ۳۵)
11	طوافِ عمرہ	یہ عمرہ کرنے والوں پر فرض ہے۔ (ایضاً)

12	اِستِلام	حَجرِ اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ یا لکڑی سے چھوکر ہاتھ یا لکڑی کو چوم لینا یا ہاتھوں سے اس کی طرف اشارہ کر کے انہیں چوم لینا۔ (ایضاً)
13	سَعْی	''صفا'' اور ''مروہ'' کے مابین سات پھیرے لگانا (صفا سے مروہ تک ایک پھیرا ہوتا ہے یوں مروہ پر سات چکر پورے ہوں گے۔ (ایضاً)
14	رَمْی	جمرات (یعنی شیطانوں) پر کنکریاں مارنا۔ (ایضاً)
15	حَلْق	احرام سے باہر ہونے کے لئے حدودِ حرم ہی میں پورا سر منڈوانا۔ (ایضاً)
16	قَصر	چوتھائی (۱/۴) سر کا ہر بال کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر کتروانا۔ (ایضاً)
17	مسجدُ الحرام	وہ مسجد جس میں کعبۂ مشرفہ واقع ہے۔ (ایضاً)
18	بابُ السّلام	مسجد الحرام کا وہ دروازۂ مبارکہ جس سے پہلی بار داخل ہونا افضل ہے اور یہ جانب مشرق واقع ہے۔ (ایضاً)
19	کعبہ	اسے بیت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھی کہتے ہیں یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا گھر یہ پوری دنیا کے وسط میں واقع ہے اور ساری دنیا کے لوگ اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں اور مسلمان پروانہ وار اس کا طواف کرتے ہیں۔ (ایضاً، ص۳۶)
20	رُکنِ اَسوَد	جنوب و مشرق کے کونے میں واقع ہے اسی میں جنتی پتھر ''حجرِ اسود'' نصب ہے۔ (ایضاً)
21	رُکنِ عراقی	یہ عراق کی سمت شمال مشرقی کونہ ہے۔ (ایضاً)
22	رُکنِ شامی	یہ ملک شام کی سمت شمال مغربی کونہ ہے۔ (ایضاً)
23	رُکنِ یمانی	یہ یمن کی جانب مغربی کونہ ہے۔ (ایضاً)
24	بابُ الکعبہ	رکن اسود اور رکن عراقی کے بیچ کی مشرقی دیوار میں زمین سے کافی بلند سونے کا دروازہ ہے۔ (ایضاً)
25	مُلْتَزَم	رکن اسود اور باب الکعبہ کی درمیانی دیوار۔ (ایضاً، ص۳۶،۳۷)
26	مُسْتَجار	رکن یمانی اور شامی کے بیچ میں مغربی دیوار کا وہ حصہ جو ''ملتزم'' کے مقابل یعنی عین پیچھے کی سیدھ میں واقع ہے۔ (ایضاً، ص۳۷)

27	مُستَجاب	رکن یمانی اور رکن اسود کے بیچ کی جنوبی دیوار یہاں ستّر ہزار فرشتے دعا پر اٰمین کہنے کے لئے مقرر ہیں۔ اسی لئے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے اس مقام کا نام ''مستجاب''(یعنی دعا کی مقبولیت کا مقام) رکھا ہے۔ (ایضاً)
28	حَطِیم	کعبۂ معظّمہ کی شمالی دیوار کے پاس نصف دائرے کی شکل میں فصیل (یعنی باؤنڈری) کے اندر کا حصہ ''حطیم'' کعبہ شریف ہی کا حصہ ہے اور اس میں داخل ہونا عین کعبۃ اللہ شریف میں داخل ہونا ہے۔ (ایضاً)
29	مِیزابِ رَحمت	سونے کا پرنالہ یہ رکنِ عراقی وشامی کی شمالی دیوار پر چھت پر نصب ہے اس سے بارش کا پانی ''حطیم'' میں نچھاور ہوتا ہے۔ (ایضاً،ص ۳۷۔۳۸)
30	مَقامِ اِبراھیم	دروازۂ کعبہ کے سامنے ایک قبہ میں وہ جنتی پتھر جس پر کھڑے ہو کر حضرت سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے کعبہ شریف کی عمارت تعمیر کی اور یہ حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زندہ معجزہ ہے کہ آج بھی اس مبارک پتھر پر آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدمین شریفین کے نقش موجود ہیں۔ (ایضاً،ص ۳۸)
31	بِیرِ زَم زَم	مکۂ معظّمہ کا وہ مقدس کنواں جو حضرت سیدنا اسماعیل علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے عالم طفولیت میں آپ کے ننھے ننھے مبارک قدموں کی رگڑ سے جاری ہوا تھا۔ اس کا پانی دیکھنا، پینا اور بدن پر ڈالنا ثواب اور بیماریوں کے لئے شفا ہے۔ یہ مبارک کنواں مقام ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے جنوب میں واقع ہے۔ (ایضاً)
32	بابُ الصَّفا	مسجدالحرام کے جنوبی دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ جس کے نزدیک ''کوہِ صفا ہے''۔ (ایضاً)
33	کوہِ صَفا	کعبۂ معظّمہ کے جنوب میں واقع ہے اور یہیں سے سعی شروع ہوتی ہے۔ (رفیق الحرمین ص ۳۹)
34	کوہِ مَروہ	کوہ صفا کے سامنے واقع ہے۔ صفا سے مروہ تک پہنچنے پر سعی کا ایک پھیرا ختم ہو جاتا ہے اور ساتواں پھیرا یہیں مروہ پر ختم ہوتا ہے۔ (ایضاً)
35	مِیلَین اَخضَرَین	یعنی دو سبز نشان صفا سے جانب مروہ کچھ دور چلنے کے بعد تھوڑے تھوڑے فاصلے پر دونوں طرف کی دیواروں اور چھت میں سبز لائٹیں لگی ہوئی ہیں۔ نیز ابتدا اور انتہا پر فرش بھی سبز ماربل کا پٹا بنا ہوا ہے۔ ان دونوں سبز نشانوں کے درمیان دوران سعی مردوں کو دوڑنا ہوتا ہے۔ (ایضاً)
36	مَسعیٰ	میلین اخضرین کا درمیانی فاصلہ جہاں دوران سعی مرد کو دوڑنا سنت ہے۔ (ایضاً)

37	مِیقات	اس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکہ معظّمہ جانے والے آفاقی کو بغیر احرام وہاں سے آگے جانا جائز نہیں، چاہے تجارت یا کسی بھی غرض سے جاتا ہو۔ یہاں تک کہ مکۂ مکرمہ کے رہنے والے بھی اگر میقات کی حدود سے باہر (مثلاً طائف یا مدینہ منورہ) جائیں تو انہیں بھی اب بغیر احرام مکۂ پاک آنا ناجائز ہے۔ (ایضاً)
38	ذُوالحُلَیْفَہ	مدینہ شریف سے مکۂ پاک کی طرف تقریباً دس کلومیٹر پر ہے جو مدینۂ منورہ کی طرف سے آنے والوں کے لئے ''میقات'' ہے۔ اب اس جگہ کا نام ''ابیارِ علی کرم اللہ وجہہ الکریم'' ہے۔ (ایضاً،ص۴۰)
39	ذاتِ عِرق	عراق کی جانب سے آنے والوں کے لئے میقات ہے۔ (ایضاً)
40	یَلَمْلَم	پاک وہندوالوں کے لئے میقات ہے۔ (ایضاً)
41	جُحفَہ	ملک شام کی طرف سے آنے والوں کیلئے میقات ہے۔ (ایضاً)
42	قَرنُ الْمَنازِل	نجد (موجودہ ریاض) کی طرف آنے والوں کے لئے میقات ہے۔ یہ جگہ طائف کے قریب ہے۔ (ایضاً،ص۴۰)
43	مِیقاتی	وہ شخص جو ''میقات'' کی حدود کے اندر رہتا ہو۔ (ایضاً)
44	آفاقی	وہ شخص جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو۔ (ایضاً)
45	تَنعِیم	وہ جگہ جہاں سے مکۂ مکرمہ میں قیام کے دوران عمرے کے لئے احرام باندھتے ہیں اور یہ مقام مسجد الحرام سے تقریباً سات کلومیٹر جانب مدینۂ منورہ ہے اب یہاں مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا بنی ہوئی ہے۔ اس جگہ کو لوگ ''چھوٹا عمرہ'' کہتے ہیں۔ (ایضاً،ص۴۰۔۴۱)
46	جعرانہ	مکہ مکرمہ سے تقریبا چھبیس ۲۶ کلومیٹر دور طائف کے راستے پر واقع ہے۔ یہاں سے بھی دوران قیام مکہ شریف عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے۔ اس مقام کو عوام ''بڑا عمرہ'' کہتے ہیں۔ (ایضاً،ص۴۱)
47	حَرَم	مکۂ معظّمہ کے چاروں طرف میلوں تک اس کی حدود ہیں اور یہ زمین حرمت وتقدس کی وجہ سے ''حرم'' کہلاتی ہے۔ ہر جانب اس کی حدود پر نشان لگے ہیں حرم کے جنگل کا شکار کرنا نیز خودرو درخت اور تر گھاس کاٹنا، حاجی، غیر حاجی سب کے لئے حرام ہے۔ جو شخص حدود حرم میں رہتا ہوا سے ''حَرَمی'' یا ''اہل حرم'' کہتے ہیں۔ (رفیق الحرمین ص۴۱)
48	حِل	حدود حرم سے باہر میقات تک کی زمین کو ''حِل'' کہتے ہیں۔ اس جگہ وہ چیزیں حلال ہیں جو حرم میں حرام ہیں۔ جو شخص زمینِ حل کا رہنے والا ہوا سے ''حِلّی'' کہتے ہیں۔ (ایضاً،ص۴۲)

49	مِنٰی	مسجدالحرام سے پانچ۵ کلومیٹر پر وہ وادی جہاں حاجی صاحبان قیام کرتے ہیں ''مِنٰی'' حرم میں شامل ہے۔ (ایضاً)
50	جَمرات	منی میں تین۳ مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں پہلے کا نام جمرةُ العَقَبة ہے۔اسے بڑا شیطان بھی بولتے ہیں۔دوسرے کو جمرة الوسطی (منجھلا شیطان) اور تیسرا کو جمرة الاُولی (چھوٹا شیطان) کہتے ہیں۔ (ایضاً)
51	عَرَفات	مِنٰی سے تقریباً گیارہ۱۱ کلومیٹر دور میدان جہاں ۹ ذوالحجہ کو تمام حاجی صاحبان جمع ہوتے ہیں۔عرفات حرم سے خارج ہے۔ (ایضاً)
52	جَبَلِ رَحمت	عرفات کا وہ مقدس پہاڑ جس کے قریب وقوف کرنا افضل ہے۔ (ایضاً،ص۴۲)
53	مُزدَلِفه	''مِنٰی'' سے عرفات کی طرف تقریباً پانچ۵ کلومیٹر پر واقع میدان جہاں عرفات سے واپسی پر رات بسر کرتے ہیں۔سنت اور صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان کم از کم ایک لمحہ وقوف واجب ہے۔ (ایضاً،ص۴۲۔۴۳)
54	مُحَسِّر	مزدلفہ سے ملا ہوا میدان،یہیں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔لہذا یہاں سے گزرتے وقت تیزی سے گزرنا سنت ہے۔ (ایضاً،ص۴۳)
55	بطنِ عُرَنہ	عرفات کے قریب ایک جنگل جہاں حاجی کا وقوف درست نہیں۔ (ایضاً)
56	مَدْعٰی	مسجد حرام اور مکۂ مکرمہ کے قبرستان ''جنت المعلی'' کے مابین جگہ جہاں دعا مانگنا مستحب ہے۔ (ایضاً)
57	دَم	یعنی ایک بکرا (اس میں نر،مادہ،دنبہ،بھیڑ،نیز گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ سب شامل ہیں)۔ (ایضاً،ص۲۲۸)
58	بَدَنہ	یعنی اونٹ یا گائے۔یہ تمام جانوران ہی شرائط کے ہوں جو قربانی میں ہیں۔ (رفیق الحرمین،ص۲۲۸)
59	صدقہ	یعنی صدقہ فطر کی مقدار (آج کل کے حساب سے دو کلو تقریباً پچاس گرام گیہوں یا اس کا آٹا یا اس کی رقم یا اس کے دگنے جو یا کھجور یا اس کی رقم)۔ (ایضاً)
60	مرض الموت	کسی مرض کے مرض الموت ہونے کے لیے دو باتیں شرط ہیں۔ایک یہ کہ اس مرض میں خوف ہلاک واندیشۂ موت قوت وغلبہ کے ساتھ ہو،دوم یہ کہ اس غلبۂ خوف کی حالت میں اس کے ساتھ موت متصل ہو اگرچہ اس مرض سے نہ مرے،موت کا سبب کوئی اور ہو جائے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ،ج۲۵،ص۴۵۷)

61	مُدَبَّر	وہ غلام جس کی نسبت مولیٰ نے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے۔ (بہارشریعت، حصہ۹، ص۹)
62	حجِ بدل	نیابۃً (نائب بن کر) دوسرے کی طرف سے حج فرض ادا کرنا کہ اس پر سے فرض کو ساقط کرے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۶۵۹)
63	نَحر	اونٹ کو کھڑا کر کے سینے میں گلے کی انتہا پر تکبیر کہہ کر نیزہ مارنا اس کو نحر کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۶، ص۱۱۲)
64	اِلْمامِ صحیح	مُتمتّع کا عمرہ کے بعد احرام کھول کر اپنے وطن کو واپس جانا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۶، ص۱۲۹)
65	جُرمِ غیر اختیاری	اگر بیماری، سخت سردی، سخت گرمی، پھوڑے اور زخم یا جوؤں کی شدید تکلیف کی وجہ سے کوئی جرم ہوا تو اسے جرم غیر اختیاری کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۶، ص۱۳۳)
66	چار پہر	اس سے مراد ایک دن یا ایک رات کی مقدار ہے مثلاً طلوع آفتاب سے غروب آفتاب اور غروب آفتاب سے طلوع آفتاب یا دو پہر سے آدھی رات یا آدھی رات سے دو پہر تک۔ (حاشیہ فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۷۵۷)
67	مُحصَر	جس نے حج یا عمرہ کا احرام باندھا مگر کسی وجہ سے پورا نہ کرسکا، اسے مُحصَر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، حصہ۶، ص۱۲۶)
68	ہَدی	اس جانور کو کہتے ہیں جو قربانی کے لیے حرم کو لے جایا جائے۔ (بہارشریعت، حصہ۶، ص۱۸۴)
69	مُد	ایک پیمانہ جو وزن میں دو رطل ہوتا ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۲۹۶)
70	حجِ قران	حج وعمرہ (دونوں) کے احرام کی نیت کرے اسے قران کہتے ہیں اور اس حج کرنے والے کو قارِن کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۸۱۴)
71	حجِ تمتُّع	مکہ معظّمہ میں پہنچ کر اشہر الحج (یکم شوال سے دس ذی الحجہ) میں عمرہ کر کے وہیں سے حج کا احرام باندھے۔ اسے تمتع کہتے ہیں اور اس حج کرنے والے کو مُتمتِّع کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۸۱۴)
72	حجِ افراد	جس میں صرف حج کیا جاتا ہے۔ اسے حج افراد کہتے ہیں اور اس حج کرنے والے کو مُفرِد کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۸۱۳)

73	زادِراہ	توشہ اورسواری،اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ چیزیں اُس کی حاجت یعنی مکان ولباس اور خانہ داری کے سامان وغیرہ اورقرض سے اتنی زائد ہوں کہ سواری پر جائے اور وہاں سے سواری پر واپس آئے اور جانے سے واپسی تک عیال کا نفقہ اورمکان کی مرمت کے لیے کافی مال چھوڑ جائے۔ (ماخوذ ازبہارشریعت،حصہ ٦،ص١٠١٠)
74	جِنایت	اس سے مراد وہ فعل ہے جوحَرم یااِحرام کی وجہ سے منع ہو۔جیسے احرام کی حالت میں شکارکرنا،حرم میں کسی جانورکوقتل کرنا۔ (ماخوذ ازدرمختار،ج٣،ص٦٥٠)
75	ذی الحلیفہ	مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پرایک مقام کا نام ہے ،یہی اصح ہے(مرقاۃ)

اعلام

1	قُطب نما	وہ آلہ جس سے قطب کی سمت معلوم کی جاتی ہے۔
2	شُبری	حجازمقدس کاایک قسم کامَحمَل (کجاوا)۔
3	پارہ	ایک رقیق اور ہروقت متحرک رہنےوالی دھات جوسفیداور بھاری ہوتی ہے۔
4	مَشعرِحرام	مزدلفہ کےقریب ایک پہاڑ کا نام ہے جسے جبل قُزَح بھی کہتے ہیں۔
5	صَندل	ایک قسم کی خوشبودارلکڑی
6	بیلے	یاسمین،چنبیلی کی قسم کاایک پھول
7	چمیلی	(چنبیلی) ایک سفید یازردرنگ کاخوشبودارپھول۔
8	جُوہی	چنبیلی جیسےخوشبودارپھول جواس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔
9	خمیرہ تمباکو	ایک قسم کاخوشبودار پینے کاتمباکو
10	گھونس	چوہےکی طرح کاایک جانور جو چوہے سے ذرابڑاہوتاہے۔
11	بجو	ایک قسم کاگوشت خورجانورجودن بھربلوں میں رہتاہےاوررات کوباہرنکلتاہےاسکی آنکھیں چھوٹی ہوتی ہیں۔
12	تیندوا	بھیڑیئےاورچیتے کے باہم اختلاط سے پیداہوتاہےاس کامزاج چیتے جیسااورعادات کتے جیسی ہوتی ہیں۔
13	گُلِ بَنَفشہ	بنفشہ کاپھول جوہلکانیلا یااودے رنگ کاہوتاہےاوربطوردوااستعمال کیاجاتاہے۔
14	گاؤزبان	ایک بُوٹی جس کے پتوں پرگائے کی زبان کی طرح کےابھارہوتے ہیں۔
15	مُلیٹھی	ایک درخت کی جڑ جوکھانسی اور گلے کی سوزش کے لیےاستعمال ہوتی ہے۔
16	ہَلیلہ سیاہ	سیاہ ہڑ ایک قسم کاکسیلا (تُرش) پھل کانام جسے خشک کرکےبطوردوااستعمال کرتے ہیں۔

17	پیپرمنٹ	سَت پودینہ(پودینہ کاعرق) کی گولیاں
18	کُھنبی (کُھمبی)	ایک قسم کی سفید نباتات جواکثر برسات میں ازخود پیدا ہوجاتی ہے اوراسے تل کر کھاتے ہیں۔
19	زَنجبیل	سونٹھ(سوکھی ادرک)
20	سُتلی	سَن (ایک پودا کا نام جس کی چھال سے رسیاں بنتی ہیں) کی باریک ڈوری،رسی۔
21	چیڑ	ایک اونچا جنگلی درخت جس کی لکڑی،عمارت،سامان آرائش،اورصندوق وغیرہ بنانے میں کام آتی ہے۔
22	عِطر دانہ	وہ صندوقچی یابرتن جس میں عطرکی شیشیاں رکھی جاتی ہیں۔
23	ہَمیانی	روپیہ پیسہ رکھنے کی پتلی تھیلی خصوصاوہ تھیلی جوحالت سفرمیں کمرسے باندھی جاتی ہے
24	سینی	دھات کابناہواخوان(تھال)
25	ہَرتال	نورہ(بال صفاپوڈر)
26	قِندیل	ایک قسم کافانوس جس میں چراغ جلاکرلٹکاتے ہیں۔
27	شُقدُف	یعنی دوچارپائیاں جواونٹ کے دونوں طرف لٹکاتے ہیں ہرایک میں ایک شخص بیٹھتا ہے۔
28	تِلیین	تِل کی جمع ایک قسم کاتخم جس سے تیل نکلتا ہے۔
29	سُونڈیاں	سونڈی کی جمع ایک چھوٹا کیڑا جواناج میں لگ جاتا ہے۔پتوں کارس چُوسنے والا کیڑا
30	بَڑیاں	بڑی کی جمع مونگ یااُڑد(ماش) کی دال کی ٹکیاں جن سے سالن پکاتے ہیں
31	مَلاگیری	صندل کے رنگ سے مشابہ ایک رنگ جوخوشبودارہوتا ہے۔
32	کیسَر	زردرنگ کاایک نہایت خوشبودارپھول
33	جاوتری	جائفل(ایک پھل جودواؤں اورکھانوں میں استعمال ہوتا ہے) کاپوست۔
34	کَھلی	تِلہن(غلہ جس سے تیل نکالا جائے)یاسرسوں کاپھوک
35	نارنگی	ایک خوش رنگ پھل جوعموماً کھٹ مٹھا ہوتا ہے(سنگترے سے چھوٹا)
36	کاہو	ایک قسم کاساگ اوراس کابیج جوبہت چھوٹا ہوتا ہے اوراکثراس کاتیل دماغ کی خشکی کودورکرنے کے لیے دواکے طورپراستعمال کرتے ہیں۔
37	کامران	ایک جگہ کانام ہے۔

حل لغات باعتبار حروف تہجی

الف

معانی	الفاظ	نمبرشمار	معانی	الفاظ	نمبرشمار
احاطہ کرنا، پانا، دریافت کرنا	اِدراک	55	جو ہمیشہ رہے	ابدی	1
الٰہ ہونا، معبود ہونا	اُلوہیت	56	مختصراً	اِجمالاً	2
اچھی عادتیں	اخلاق فاضلہ	57	جو ہمیشہ سے ہو	ازلی	3
سب انسانوں کے باپ مراد حضرت آدم علیہ السلام	ابوالبشر	58	بری عادتیں	اخلاق رذیلہ	4
			شمال	اوتر	5
اصلاح قبول کرنے والا	اِصلاح پذیر	59	ہنسی، مذاق، ٹھٹھا کرنا	اِستِہزَا	6
احکام شریعت	احکام تبلیغیہ	60	بلندوبالا، عزت وعظمت اور حوصلہ والے	اُولُوالعزم	7
قدرومنزلت کا عقیدہ	اعتقادِ عظمت	61	انسان	اِنس	8
شرعی احکام	احکام تشریعیه	62	تمام عبادتوں سے افضل	افضل العبادات	9
درد	اَلَم	63	ضائع، برباد	اَکارت	10
اصلی اجزا	اجزائے اصلیہ	64	نہایت مشکل	ادّق	11
ہمیشہ	ابدالآباد	65	انگوٹھی	انگشتری	12
جو ہمیشہ سے ہو	ازل	66	لوگوں میں خبیث ترین	اَخبثُ الناس	13
متوجہ ہونا	التفات	67	دوبارہ ادا کرنا	اِعادہ	14
ملاپ، نزدیکی	اتّصال	68	فکر، خوف، خیال	اندیشہ	15
تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ گھٹنے کھڑے رہیں	اکڑوں بیٹھنا	69	پیروی کرنا	اتباع	16
			پوشیدہ، پردہ، غائب	اوجھل	17
پریشانی، کش مکش	اُلجھن	70	آس پاس	اَغل بَغل	18
فرق، ترجیح	امتیاز	71	جلانے کی چیزیں	ایندھن	19

20	التزام	کسی بات کولازم کرلینا،ضروری قراردینا	72	استخفاف	ہلکاسمجھنا،حقیرسمجھنا
			73	اِرتداد	مرتد ہونا
21	اشغال	کام،مشغول ہونا	74	انتشار	شہوت،تتربتر ہونا،فکر
22	افشاں	سونے چاندی کابُرادہ یامُقَیّش کی باریک کترن	75	اُپلے	ایندھن کے لیے گوبرکی سُکھائی ہوئی ٹکیاں،گوبرکی تھاپیاں
23	استحقاق	حق طلب کرنا،سزاوار ہونا،حق دعوی،قابلیت	76	اکتفاء	کافی سمجھنا،کفایت کرنا
			77	پَرا	صَف
24	اقامت	قیام کرنا،ٹھہرنا	78	اجیر	اجرت پرکام کرنے والا
25	اقتدائے زن	عورتوں کامقتدی ہونا	79	اسمِ جلالت	اللہ تعالٰی کانام
26	اَدْعِیہ	دعائیں	80	اعانت	مدد
27	اِتمام	مکمل کرنا	81	اقتصار	اکتفاء
28	اُمّی	ان پڑھ	82	انحراف	پھرجانا
29	اعرابی غلطیاں	زبر،زیر،پیش کی غلطیاں	83	اَولی	بہتر
30	اُولیٰ	پہلا	84	اَثنائے خطبہ	خطبہ کےدوران
31	اہوال	ہول کی جمع،خوف،گھبراہٹ	85	اختلاط	میل جول
32	اِیڑلگانا	پاؤں کی ایڑی سے گھوڑے کو دوڑنے کااشارہ کرنا	86	انکھیارا	آنکھوں والا
			87	ازدحام	بھیڑ
33	اَگر	ایک قسم کی لکڑی جوجلانے سے خوشبودیتی ہے	88	امامت زناں	عورتوں کی امامت
			89	افواہ	بےاصل بات،اُڑتی خبر
34	استحباب	مستحب ہونا	90	انجان	ناواقف
35	اِفاقہ	مرض میں کمی	91	اذن	اجازت
36	اباحت	جائزکردینا،مباح کردینا	92	ایامِ نحر	قربانی کےدن
37	اوّل اوّل	ابتداء،شروع میں(آگےآگے)	93	اوندھالیٹنا	پیٹ کےبَل لیٹنا

نمبر	لفظ	معنی	نمبر	لفظ	معنی
38	اپاہج	لُولا لنگڑا، چلنے پھرنے سے معذور	94	اُنثیین	خصیے (فوطے)
39	اوراد	وظائف	95	اَثنائے اَذان	اَذان کے دوران
40	اعادہ	لوٹانا۔دہرانا	96	اِژدِہام	بھیڑ۔مجمع
41	ادنیٰ	کم ازکم	97	اثنائے نماز	نماز کے دوران
42	استر	نیچے کی تہ	98	ابرا	اوپر کی تہ
43	اِصطبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ	99	افتاں وخیزاں	گرتے پڑتے، بدحواسی کی حالت میں
46	ایمان بالغیب	غیب پر ایمان لانا	100	اِتّباعِ حق	حق کی پیروی
47	اعجوبہ	انوکھی چیز، عجیب شے	101	استمداد	مدد چاہنا
48	اصناف	قِسمیں	102	اجتماع وفراق	مجمع وتنہائی
49	ابر	بادل	103	امرد	وہ لڑکا یا مرد جس کو دیکھنے یا چھونے سے شہوت پیدا ہوتی ہے
50	اذکار	وظائف			
51	اسمائے طیبہ	پاکیزہ نام	104	بطریق مسنون	سنت کے مطابق
52	اذکار طویلہ	بڑے بڑے وظائف	105	اولیائے میّت	مرنے والے کے سرپرست
53	اَعِزّہ	عزیز کی جمع رشتہ دار	106	اوگالدان (اگال دان)	پیک دان، تھوکنے کا برتن
54	اَچکن	ایک لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے	107	اُچّھو	کھانسی جو سانس کی نالی میں پانی وغیرہ جانے سے آنے لگتی ہے

آ

نمبر	لفظ	معنی	نمبر	لفظ	معنی
108	آنکھ کے کوئے	ناک کی طرف، آنکھ کا کونہ	114	آتش زدگی	آگ لگنے
109	آڑا	ترچھا، ٹیڑھا	115	آسائش	آرام، سکون
110	آیات دعائیہ وثنائیہ	وہ آیات جن میں دعاؤں اور اللہ عزوجل کی حمد وثناء کا ذکر ہے	116	آفتاب ڈھلکنے	زوال پذیر ہونا
			117	آہٹ	پاؤں کی آواز، کھٹکا
111	آبرو	عزت	118	آلات حرب	لڑائی کے ہتھیار، اسلحۂ جنگ
112	آمیزش	ملاوٹ	119	آفتابہ	دستہ لگا ہوا لوٹا

113	آلودہ	ناپاک، نجس، لتھڑا ہوا	120	آنچل	دوپٹے کا پلو

ب

121	بالائی	اُوپری، فاضل، فالتو	152	برہان	دلیل
122	بے حس	جس کو کسی کا احساس نہ ہو، جو حرکت نہ کر سکے۔	153	بہ نظرِ حقارت	توہین کی نظر سے
			154	بے آبروئی	بے عزتی، بے حیائی
123	بدرجہا	بہت زیادہ، کئی درجے	155	براہِ اختصار	مختصر کرنے کے لیے
124	باز پرس	پوچھ گچھ	156	بری الذّمہ	ذمہ داری سے بَری
125	بے آمیزش	ملاوٹ کے بغیر	157	بے ریش	داڑھی کے بغیر
126	بچی	وہ بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں	158	بط	بطخ
			159	بموجب	مطابق
127	بے باک	بے خوف، بے حیا	160	بلا تامُّل	بے سوچے سمجھے
128	بالاخانہ	اوپر والا حصہ	161	براءت	نجات، چھٹکارا
129	بے غبار و بخار	بخارات اور گرد کے بغیر	162	بلاقراءت	قراءت کے بغیر
130	براہِ جہل	ناواقفی کی بنا پر، جہالت کی بنا پر	163	بار	بوجھ، دشوار
131	بندش	گرہ	164	بستہ	جما ہوا
132	بھڑکا	مشتعل ہونا، تیز ہونا	165	بدل کتابت	وہ مال جس کے بدلے مکاتب غلام کو آزادی ملے۔
133	بگوشِ دل	ذوق وشوق سے، توجہ سے			
134	بدکا	ڈر کر چونکنا، ڈرنا	166	بھال	برچھی کا پھل، تیر کی نوک
135	باقلا	لوبیا	167	بیرون	باہر
136	بھونک دینا	گھونپنا	168	بٹا	بَل دیا، لپیٹا
137	بعینہٖ	اسی طرح	169	بدّو	عرب کے خانہ بدوش لوگ، دیہاتی
138	بھوں	ابرو، آنکھ اور ماتھے کے درمیانی بال	170	براہِ اختصار	مختصر کرنے کے لیے
139	بستم	بیس	171	بادیان	سونف

140	بے دست وپا	ہاتھ پاؤں کے بغیر	172	بدقّت	مشکل سے
141	بخوف تطویل	طوالت کے خوف سے	173	بُقچی	کپڑوں کی چھوٹی گٹھڑی
142	بُلاق	ایک زیور جو کہ ناک میں پہنتے ہیں	174	بالکل سمت راس	بالکل سر کے اوپر
143	بَم	گھوڑا گاڑی کا بانس جس میں گھوڑا جوتا جاتا ہے	175	بَہلی کا کھٹولا	بیلوں کی چھوٹی گاڑی
			176	تملیک	مالک بنادینا
144	بدل خلع	وہ مال جس کے بدلے میں نکاح زائل کیا جائے	177	بول وبراز	پیشاب اور پاخانہ
			178	بہائم	چوپائے
145	بالتخصیص	خصوصیت کے ساتھ	179	بفضلہٖ تعالیٰ	اللہ تعالیٰ کے فضل سے
146	بلاتکلف	بے روک ٹوک	180	بُندکیاں	چھینٹے
147	بشاشت	مسرت، خوشی	181	بُکا	رونا
148	بجرا	ایک قسم کی گول اور خوبصورت کشتی	182	بلاصوت	بغیر آواز
149	بالعکس	ضد، خلاف	183	بیش قیمت	زیادہ قیمت
150	بعذر	عذر کے ساتھ	184	بَیِّن	واضح۔صاف
151	بیع وشرا	خرید وفروخت	185	بیخ کُنی کرنا	یعنی جڑ کاٹنا

پ

186	پیہم	لگاتار، پے درپے	201	پیروئے شیطان	شیطان کے پیروکار
187	پچتانا (پچھتانا)	افسوس کرنا	202	پائتابہ	جُراب
188	پَٹ لیٹنا	پیٹ کے بل لیٹنا، اوندھا لیٹنا	203	پالتی مارنا	چارزانو بیٹھنا
189	پڑیا	کاغذ کی ایک تھیلی	204	پھوڑا	بڑی اور موٹی پھنسی، زہریلے مادے کی تھیلی
190	پے درپے	لگاتار، متواتر			
191	پائنتی	قدموں کی جانب	205	پت جھاڑ	خزاں، وہ موسم جس میں درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں
192	پاسداری	لحاظ، مروت، جانبداری			

193	پراگندہ	پریشان، منتشر	206	پیادہ	پیدل چلنے والا
194	پورب	مشرق	207	پیشتر	پہلے
195	پس پُشت	پیچھے	208	پیال	چاول کا بھس
196	پرگنہ	ضلع کا حصہ	209	پپوٹوں	جسم کا وہ حصہ جو آنکھ سے ملا ہوتا ہے، آنکھ کا غلاف
197	پالیز	کھیت			
198	پُہنچیاں	پُہنچی کی جمع، کلائی، ایک زیور جو کلائی میں پہنا جاتا ہے	210	پیڑو	ناف سے نیچے کا حصہ
			211	پَیر	اناج صاف کرنے کی جگہ
299	پلی	تیل یا گھی نکالنے کا آلہ، ٹیڑھا چمچہ	212	پرسان حال	حال پوچھنے والا، مددگار
200	پُھریری	روئی کا ٹکڑا	213	پشت دست	ہاتھ کی پشت، ہاتھ کی الٹی طرف

ت

214	تکفیر	کافر قرار دینا	232	تجہیز وتکفین	مردے کے کفن دفن کا انتظام
215	ابد	جو ہمیشہ رہے	233	تسلُّط	غلبہ
216	تنعیم قبر	قبر کی نعمتیں	234	تخمینہ	اندازہ
217	تضلیل	گمراہ قرار دینا	235	تفسیق	فاسق قرار دینا
218	تہ نشین ہونا	نیچے بیٹھ جانا	236	ترتیل	حروف کوٹھہر ٹھہر کرادا کرنا
219	بہ تکلف	تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا	237	تہلیل	لا الٰہ الا اللہ پڑھنا
220	تقدیم وتاخیر	آگے پیچھے	238	تذلّل	عاجزی کرنا، اپنے آپ کو حقیر سمجھنا
221	تُخم	بیج	239	تعارض	دو چیزوں کا آپس میں مخالف ہونا
222	تکیہ دار	قبرستان کی نگرانی کرنے والا	240	تحت تصرف	اختیار میں، زیر حکم
223	تنقیص	گھٹانا، کم کرنا، نقص نکالنا	241	تونگر	دولت، امیر، مالدار
224	توقیت دان	علم توقیت کا جاننے والا	242	تلف	ضائع
225	تعرُّض	سامنے آنا، مزاحمت، روکنا	243	تکان	تھکن
226	تارک	چھوڑنے والا	244	تندی	تیزی، سختی، شہوت

227	تندخو	سخت مزاج	245	تندمزاج	سخت مزاج
228	توشہ	زادِراہ	246	ترک	چھوڑنا
229	تفرقہ	فرق	247	تلفُّظ	لفظ کا منہ سے ادا کرنا
230	تقلیل	کمی کرنا	248	تحفُّظ	حفاظت
231	تفاوُت	فرق	249	توسُّط	درمیانہ

ث

250	ثقہ	معتبر	251	ثِقل سماعت	اونچا سننے کا مرض

ج

252	جمیع	تمام	269	جانگزا	جان گھٹانے والا، جان کو اذیت یا تکلیف دینے والا
253	جائے امامت	امامت کی جگہ			
254	جست	چھلانگ لگانا، اچھلنا	270	جرّار	کثیر لشکر، بہادر، دلیر
255	جزدان	غلاف	271	جائے نجاست	نجاست کی جگہ
256	جزع وفزع	رونا پیٹنا	272	جنبش	حرکت
257	جُتے ہوئے کھیت	وہ کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو	273	جوق جوق	گروہ کے گروہ
258	جان کَنی	نزع کی حالت میں، موت کے	274	جھری	شگاف، سوراخ
		لمحات میں سانس اکھڑنا	275	جواہر	قیمتی پتھر
259	جہل	جہالت، ناواقفی، بے علمی	276	جدال	جھگڑا
260	جہت	سمت	277	جُمرُک	کسٹم ہاؤس، چونگی خانہ
261	جلق	مشت زنی	278	جہر	اونچی آواز
262	جُوا	وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے لئے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے	278	جمروں	جمرہ کی جمع منٰی میں تین مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں
263	جنائی	دائی۔ بچہ جنانے والی	280	جھول	گھوڑے کے اوپر ڈالنے کا کپڑا

264	جمیع ماسوی اللہ	اللہ عزوجل کے سوا کائنات کی ہر چیز	281	جُنُب	وہ آدمی جسے جماع یا احتلام کی وجہ سے غسل کی حاجت ہو۔
265	جلا دینا	زندہ کرنا	282	جبّارین	جبار کی جمع ظالم ترین
266	جدّی مناسبت	آبائی مناسبت	283	جوارح	انسان کے ہاتھ پاؤں اور دیگر اعضاء
267	جگالی	حیوانات کا اپنے چارے کو معدے میں سے نکال کر منہ میں چبانا	284	جمادات	جماد کی جمع، بے جان چیزیں جیسے دھات، پتھر وغیرہ
268	جرم دار	جسم رکھنے والا	285	جملۃً	سب کے سب، یکبارگی

چ

286	چولی	غلاف	293	چت	پیٹھ کے بل لیٹنا
287	چاہ	کنواں	294	چھدرے	فاصلے فاصلے سے
288	چپکا	خاموش	295	چابک	ہنٹر، کوڑا
289	چنچل	شوخ (شریر) وہ گھوڑا جس کی دم اور پاؤں نہ ٹھہرتے ہوں	296	چونگی	ایک محصول جو میونسپل کمیٹی کی حدود میں مال لانے پر لیا جاتا ہے، ٹیکس
290	چھٹانا	چھوڑانا (آزاد کرنا)	297	چوکھونٹی	چارکونوں والی
291	چرسے	چمڑے کا بڑا ڈول	298	چندلا	گنجا
292	چغہ	جبہ	299	چنٹیں	سلوٹیں

ح

300	حادث	عدم سے وجود میں آنا، جو پہلے نہ ہو بعد میں وجود میں آئے	319	حفظ الٰہی	اللہ عزّ وجل کی حفاظت، اللہ تعالٰی کی امان
301	حدوث	وجود میں آنا	320	حیّ	زندہ
302	حسنہ	نیکی	321	حکمت بالغہ	کامل حکمت
303	حرکات وسکنات	عادات واطوار	322	حسنات	نیکیاں

304	حِکَم	حکمتیں	323	حقّانیت	سچائی،صداقت
305	حسبِ مراتب	مرتبہ کے مطابق	324	حق گوئی	سچ بولنا
306	حِلّت	حلال ہونا	325	حرج	تنگی،سختی،نقصان
307	حتّی الوسع	جہاں تک ہو سکے	326	حائض	حیض والی عورت
308	حجاب	پردہ	327	حَضَر	حالت اقامت، ایک جگہ قیام
309	حائل	روک،آڑ،پردہ	328	حادثۂ عظیمہ	بڑی آفت،بڑا سانحہ
310	حلق	سر منڈانا	329	حمائل	گلے میں ڈالنے کی چیز،چھوٹے سائز کا قرآن جسے گلے میں لٹکاتے ہیں۔
311	حجِّ مبرور	مقبول حج			
312	حامیان	حامی کی جمع،حمایتی،مددگار	330	حدثِ عمد	جان بوجھ کر بے وضو ہونا
313	حقُّ العبد	بندے کا حق	331	حتَّی المقدور	جہاں تک ہو سکے
314	حتَّی الا مکان	جہاں تک ممکن ہو	332	حَزِین	غمگین
315	حاجت ظاہرہ	ظاہری حاجت (توشہ اور سواری)	333	حَدَث	بے وضو ہونا
316	حشفہ	آلہ تناسل کی سپاری	334	حَاذِق	اپنے فن میں ماہر،تجربہ کار
317	حرمت نماز	کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو منافی نماز ہے	335	حقنہ	کسی دوا کی بتی یا پچکاری پیچھے کے مقام میں چڑھانا جس سے اجابت ہو جائے
318	حربی	دارالحرب میں رہنے والا	336	حرمت	عزت،عظمت

خ

337	خفیف	تھوڑا،ہلکا،کم	349	خلق	مخلوق
338	خسف	زمین میں دھنسنا	350	خُلّت	بے پناہ محبت،بے حد دوستی
339	خرافات	بے ہودہ باتیں	351	خیرُ النّاس	لوگوں میں سے اچھا
340	خاسِر	نقصان اٹھانے والا	352	خفیف	کم،تھوڑا
341	خُسُوف	چاند گرہن	353	خاطر ملحوظ	لحاظ کرتے ہوئے،آؤ بھگت

342	خطرہ	ڈر،خوف،وسوسہ	354	خنثی	ہیجڑا
343	خوش خوان	اچھی آواز سے پڑھنے والا	355	خلقت	پیدائشی ہیئت
344	خام	کچی	356	خصومت	جھگڑا
345	خرما	کھجور،چھوہارا	357	خُدّام	خادم کی جمع،خدمت کرنے والے
346	خلائق	خلیقہ کی جمع مخلوق	358	خوش خُلق	اچھے اخلاق
347	خودرو	اپنے آپ اُگا ہوا،جنگلی	359	خطر	خوف،خطرہ
348	خوف اوررواداری	خوف وگھبراہٹ	360	خنکی	ٹھنڈک

د

361	دست بستہ	ہاتھ باندھے	382	دُہائی	کسی کو پکار کر مدد کے لیے بلانا،استغاثہ
362	دُشنام	گالی	383	دغا	دھوکہ،فریب
363	دَموی	جس میں بہتا ہوا خون ہو	384	دفع	دور کرنا
364	دَل	جسامت،موٹائی	385	دوچند	دُگنا
365	دَلدار	جس کا جسم ہو	386	دونا	دگنا،دوچند،دہرا
366	دَبِیز	موٹا،مضبوط	387	دہن	منہ
367	دل بٹے	دھیان دوسری طرف جائے	388	درپیش	سامنے،رُوبرو
368	دھول	مٹی،گرد	389	دالان	برآمدہ
369	داعی	بلانے والا	390	دانستہ	جان بوجھ کر
370	دہشت ناک	بھیانک،ڈراؤنا	391	دائیں چلانا	اناج گاہنا،کھلیان پر بیلوں کو چلانا
371	دکھَن	جنوب کی سمت	392	دلّال	سودا کرنے والا،آڑھتی
372	دستگاہ	مہارت	393	درد آگین	درد سے بھرا ہوا
373	دیوان	اشعار اور علم عروض (اشعار کے قواعد کا علم) کی کتابیں	394	دِہقانی	دیہاتی،اس سے مراد دیہات کا رہنے والا نہیں بلکہ جاہل مراد ہے چاہے وہ شہری ہی کیوں نہ ہو
374	دواء	دوا کے طور پر			

375	دھول	مٹی	395	دُنبل	پھوڑا
376	دَم نہیں مارسکتا	چون وچرانہیں کرسکتا،کچھ بات نہیں کہہ سکتا	396	دنیا گزشتی وگزاشتی	دنیاختم ہونے والی اورچھوٹنے والی
377	دِرَم (درہم)	چاندی کاایک سکہ	397	دَستی	ہاتھ کے ذریعہ
378	دفینہ	دَفن کیا ہوامال	398	دھان	چاول
379	دھونکنا	تیزکرنا،جلانا	399	درکنار	ایک طرف
380	دُنْیَا وما فِیْھَا	دنیااورجوکچھ اس میں ہے۔	400	دوچتّیاں	دوکالے نقطے
381	دَین	قرض			

ڈ

401	ڈھکیل (دھکیل)	دھکا	403	ڈھیلا	مٹی کا بڑاٹکڑا،آنکھ کے اندرکاگول حصہ،کُھلا
402	ڈورا	دھاگا	404	ڈھال	پستی

ذ

405	ذاکرین	ذکرکرنے والے	407	ذی عقل	عقل مند
406	ذُرّیّت	اولاد،نسل	408	ذی وجاہت	معزز،محترم

ر

409	رفیع	بلند،بڑی شان والا	426	رُسل	رسول کی جمع
410	راہن	گروی رکھنے والا	427	راست باز	ایماندار،دیانتدار
411	رَطبُ اللّسان	بہت تعریف کرنے والا،مدّاح	428	رفاض	رافضی
412	رینٹھ	ناک کاسفیدلیس دارمادہ	429	رطوبت	تری،نمی
413	رال	لعاب دہن،منہ کاچیپ	430	ریح	گیس،معدے کی ہوا
414	رقیق	پتلا	431	راجح	بہتر،غالب

415	رَیخیں	منجن یاپانوں کے رنگ کےنشان جودانتوں میں پڑ جاتے ہیں	432	رونگٹے	وہ چھوٹے نرم بال جوانسان کے بدن پر ہوتے ہیں
416	رَفُو	پھٹی ہوئی جگہ کوبھرنا،پھٹے ہوئے کپڑے کی تاگوں سے مرمت کرنا	433	رکعت بھر	رکعت بھری سورت فاتحہ کے ساتھ کسی سورت کاملاکررکعت ادا کرنا
417	رواروی	بھاگ دوڑ،عُجلت	434	روزِاَبَر	جس دن بادل چھائے ہوں
418	روشنائی	لکھنے کی سیاہی	435	راست گو	سچ بولنے والا،صاف گو
419	روندنا	کُچلنا	436	راہ گیر	مسافر
420	ریاح	ریح کی جمع،معدے کی ہوا	437	رقبہ	گردن،غلام،لونڈی
421	ریا	دکھلاوا	438	رائج	جاری ،عام،رسمی
422	رفث	فحش کلام	439	رہزن	چور،ڈاکو
423	ریاست	سرداری	440	رفقا	رفیق کی جمع،ساتھی،دوست
424	رُوبقبلہ	قبلہ کی جانب	441	ریتے	ریت
425	روغن	پالش،چمک،تیل	442	رکابیاں	رکابی کی جمع تھالیاں،طشتریاں
443	روزِمیثاق	وہ وقت جب اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیھم السلام سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصرت کا پختہ عہدلیا۔			

ز

444	زِچہ خانہ	وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے	449	زیادت قلیلہ	تھوڑی زیادتی
445	زائر	زیارت کرنے والا	450	زیرناف	ناف کے نیچے
446	زاری	گریہ،رونا پیٹنا	451	زمین مغصوب	ایسی زمین جس پر زبردستی قبضہ کیا گیا ہو
447	زَلّت	لغزش	452	زُوّار	زیارت کرنے والے
448	زجر	ڈانٹ ڈپٹ،ملامت	453	زیادت	اضافہ،زیادتی

س

454	ستارے گتھ گئے	ظاہر ہوگئے، چھوٹے بڑے ستاروں کا ظاہر ہوجانا یہاں تک کہ کوئی ستارہ پوشیدہ نہ رہے	475	سراب	ریتلی زمین کی وہ چمک جس پر چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکہ ہوتا ہے
455	سِجّین	جہنم میں ایک وادی کا نام	476	سنگ دلی	سخت دلی
456	سہو	بھولنا	477	سِیون	سلائی
457	سربُریدہ	سرکٹا ہوا	478	سرائے	مسافروں کے ٹھہرنے کا مکان
458	سکوت	خاموشی	479	سَیل	پانی کی رو، بہاؤ
459	سَکَت	طاقت	480	سِعایت	کوشش، محنت، دوڑ دھوپ
460	سِیل	تری، نمی	481	سپید داغ	برص کی بیماری
461	سکتہ	لمحہ بھر کے لئے خاموش ہونا	482	سُنَنِ رواتب	سنت موکدہ
462	ساقط	معاف	483	ساحر	جادوگر
463	ساعی	کوشش کرنے والا	484	سکونت	رہائش
464	سیّآت	سیئہ کی جمع ہے برائیاں	485	سِقایہ	پانی کی سبیل
465	سنت بعدیہ	وہ سنتیں جوفرض کے بعد پڑھی جاتی ہیں	486	سائلین	سائل کی جمع،سوال کرنے والے۔ پوچھنے والے، مانگنے والے
466	سالم	پورا، تمام	487	سِن	عمر
467	سُترہ	آڑ	488	سینٹھا	سرکنڈا
468	سنگِستان	پتھریلی زمین	489	سہ بارہ	تیسری بار
469	سابق	پہلا، سبقت لے جانے والا	490	سمجھ وال	سمجھدار
470	سَبّ وشتم	گالیاں	491	سُوا	موٹی سوئی، بڑی سوئی
471	سیلان	کسی پتلی چیز یا پانی کا جاری ہونا	492	سہل	آسان
472	سروکار	واسطہ، تعلق	493	سِپَر	ڈھال، آڑ، روک

473	سمت الراس	سر سے آسمان تک کا سیدھا خط ،بلندی کی انتہاء	494	سالہائے گزشتہ	گزرے ہوئے سال
474	سیر	سیرت کی جمع،عادتیں،خصلتیں	495	سخت خو	سخت مزاج

ش

496	شرقی	مشرقی	505	پیش گوئی	کسی بات کی پہلے خبر دینا
497	شفیعوں	شفاعت کرنے والے	506	شکم	پیٹ
498	شانوں	شانہ کی جمع،کندھے	507	شعلہ زن	شعلہ مارنے والا،شعلہ نکالنے والا
499	شناخت	پہچان،واقفیت	508	شب اسرا	معراج کی رات
500	شیرخوارگی	وہ عمر جس میں بچہ دودھ پیتا ہے	509	شریر	برا،بدذات
501	شَرُّ النّاس	لوگوں میں سے برا	510	شرارے	چنگاریاں
502	شفیع	شفاعت کرنے والا	511	شامت نفس	نفس کی نحوست،نفس کی آفت
503	شیاطین الاِنس	شریرلوگ،انسانی شیطان	512	شعائراسلام	اسلام کی نشانیاں،اسلام کی علامات
504	شاق	بھاری	513	شرم گاہِ زن	عورت کی شرمگاہ

ص

514	صَرْف	خرچ	523	صراحۃً	واضح طور پر،ظاہر
515	صفات ذاتیہ	ذاتی صفات	524	صوت	آواز
516	صدہا	سینکڑوں،بہت سے	525	صدور	واقع ہونا
517	صُحُف ملائکہ	فرشتوں کے صحیفے	526	صفات ذمیمہ	بری صفتیں
518	صواب	درست	527	صفی	برگزیدہ
519	صادرہونا	واقع ہونا	528	صریح	واضح

520	صلوٰۃِ وُسطٰی	نمازِ عصر	529	صفرا	پیلے رنگ کا کڑوا پانی
521	صغائر	صغیرہ کی جمع، چھوٹے گناہ	530	صَبِی	بچہ
522	صف میں منفرد	صف میں اکیلا نماز پڑھنے والا مقتدی	531	صنعت	کاریگری، دستکاری

ض

532	ضِدَّین	دو مخالف چیزیں	533	ضعیف	کمزور، لاغر

ط

534	طاق عدد	وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہو مثلاً پانچ، سات، نو وغیرہ	539	طمانینت	اطمینان، تسلی، دل جمی، سکون
535	طاہر	پاک	540	طبق	تھال، بڑی رکابی
536	طبقات	طبقہ کی جمع درجے، منزلیں	541	طاری ہونا	کسی کیفیت کا غلبہ پانا
537	طشت	تھال، ہاتھ دھونے کا برتن	542	طول	لمبائی
538	طاق	محراب نما جگہ جو دیوار میں بناتے ہیں			

ع

543	عصمت	پاکدامنی	558	عیوب	عیب کی جمع، نقائص
544	عطر فروش	عطر بیچنے والا	559	عطرِ تحقیق	تحقیق کا نچوڑ
545	علیٰ حسبِ مَراتب	مرتبہ کے مطابق	560	عالمِ اسباب	دنیا، جہاں ہر کام کا کوئی سبب ہوتا ہو
546	عصا	ڈنڈا	561	عالَم	دنیا

547	عطائے الٰہی	اللہ تعالیٰ کی عطا	562	عُصاۃ	عاصی کی جمع، گناہ گار لوگ
548	عقل رسا	عقل کی پہنچ	563	عَلَی الِا طلاق	مطلق
549	علم سلوک	علمِ تصوُّف	564	عَلٰی ھذاالْقِیاس	اسی پر قیاس، اسی طرح
550	عنداللہ	اللہ عزوجل کے نزدیک	565	عیب دار	عیبی، ناقص، جس میں عیب ہو
551	عتاب	ملامت، غصہ، ناراضگی	566	عفو	معاف، بخشش، بخشنا
552	عَمْداً	جان بوجھ کر	567	عبث	فضول، بے فائدہ
553	عارِیۃً	عارضی طور پر دی ہوئی چیز	568	عَلَی الِاتِّصال	مسلسل، بلاناغہ
554	عکس	الٹ	569	عود کرنا	لوٹنا
555	عَمّ	چچا	570	عارض	پیش آنے والا، عرض کرنے والا
556	عشر	دسواں حصہ	571	عرض	چوڑائی
557	عود نہ کرے	واپس نہ لوٹے	572	عکسی	فوٹو

غ

573	غیب وشہادت	پوشیدہ اور ظاہر، غائب وحاضر	578	غریب الوطن	مسافر
574	غِلمان	جنت کے کم سن خادم	579	غیر متناہی	جس کی کوئی حد نہ ہو
575	غیر مَحرم	جس سے نکاح جائز ہو	580	غیر سبیلین	آگے اور پیچھے کے مقام کے علاوہ
576	غُلو	حد سے گزر جانا، بہت زیادہ مبالغہ کرنا	581	غَیبتِ حَشَفہ	سرِ ذَکر کا چھپ جانا
577	غیر جہری	وہ نمازیں جن میں پست آواز سے قراءت کی جاتی ہے مثلاً ظہر وعصر	582	غیر مامون	جس سے امن نہ ہو، غیر محفوظ، جو قابل اطمینان نہ ہو۔

ف

583	فُجّار	فاجر کی جمع بدکار	593	فرداًفردا	جداجدا، علیحدہ علیحدہ، ایک ایک کرکے

584	فُسّاق	فاسق کی جمع، گناہ گار	594	فتح باب	دروازہ کھولنا
585	فصل طویل	لمبافاصلہ	595	فلاح دنیوی	دنیوی کامیابی
586	فہم	سمجھ	596	فسق	نافرمانی، جرم، بدکاری، گناہ
587	فسادبعض	بعض کا فاسد ہونا	597	فسادکل	کل کا فاسد ہونا
588	فربہ	موٹا، صحت مند	598	فال	شگون
589	فرجِ خارِج	عورت کی شرمگاہ کا بیرونی حصہ	599	فرجِ داخل	شرمگاہ کا اندرونی حصہ
590	فراخ	کشادہ	600	فاصل	جدا کرنے والا، جدا
591	فیشوفیشو	پیچھے پیچھے	601	فصدکاخون لینا	رگ کھول کر فاسد خون نکلوانا
592	فلہٰذا	اسی لیے، اسی وجہ سے			

ق

602	قلفہ	عضوتناسل کا سرابغیرختنہ کیے ہوئے	615	قوت وضعف	طاقت اور جسمانی کمزوری
603	قدیم	جو ہمیشہ سے ہو	616	قضا	تقدیر
604	قوی ہیکل	مضبوط جسم، مضبوط بدن	617	قرب	نزدیکی
605	قلعی	صَیقل (پالش) کیا ہوا	618	قبیح	برا، معیوب
606	قَدر	مقدار، کسی چیز کا اندازہ	619	قلت	کمی، تھوڑا
607	قصداً	جان بوجھ کر	620	قُرص	ٹکیا، گول چیز ٹکیا کی طرح
608	قتال	جنگ	621	قاطع نماز	نماز کو توڑنے والا
609	قیام اللیل	رات کی عبادت، رات کو عبادت کے لیے اٹھنا	622	قہقہہ	اتنی آواز سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں
610	قرض خواہ	ادھار دینے والا	623	قفل	تالا
611	قطع رحم	رشتہ ناطہ توڑنا، تعلق توڑنا	624	قُرصِ آفتاب	سورج کی ٹکیا
612	قریہ	گاؤں، دیہات	625	قبّہ	گنبد، بُرج، خیمہ، مزار

613	قرابت	رشتہ داری	626	قحطِ باراں	بارش کا نہ ہونا
614	قساوت قلبی	سخت دلی			

ک

627	کرید کر	کھرچ کر	652	کریہ (کریہہ)	قابل نفرت، بدشکل
628	کنکاش	جستجو، تلاش	653	کوندا	بجلی کی چمک
629	کبائر	کبیرہ کی جمع، گناہ کبیرہ	654	کُلفت	رنج، تکلیف
630	کرخت	سخت	655	کجی	ٹیڑھاپن
631	کاہن	جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں یا قسمت کا حال بتانے والا۔	656	کچا بچہ	ناتمام بچہ، وہ بچہ جو حمل کی مدت سے پہلے پیدا ہو جائے۔
632	کسبی عورتیں	بازاری عورتیں، بدکار عورتیں	657	کشائش	کشادگی، فراخی، وسعت
633	کشادگی	فراخی، وسعت	658	کذّاب	بڑے جھوٹے
634	کوڑھی	برص کی بیماری	659	کثیر الوقوع	کثرت سے واقع ہونے والا
635	کندہ	لکھا ہوا	660	کھوٹ	ملاوٹ، نقص، فریب
636	کفایت	کافی ہونا، حسب ضرورت فائدہ حاصل ہونا	661	کوکھ	پہلو، شکم، پیٹ کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہوتی
637	کونچیں	وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور چوپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے	662	کھنکار	کھانسی کی آواز، وہ آواز جو بلغم کو ہٹانے یا گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے
638	کسوف	سورج گرہن	663	کوئے	ناک کی طرف آنکھ کا کونہ
639	کُب	انسان کی پیٹھ کا جھکاؤ	664	کراہت تحریم	مکروہ تحریمی
640	کالعدم	نہ ہونے کے برابر	665	کنگن	کلائی کا ایک زیور
641	کنکھیوں	ترچھی نگاہ، نگاہ پھیر کر دیکھنا	666	کراہیت	نفرت

642	کاٹھی	گھوڑے کی زین، پالان، کجاوہ	667	کفالت	ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری
643	کمانی دار	اسپرنگ والے	668	کھر	جانوروں کے پاؤں
644	کفران	ناشکری	669	کوڑھی	برص کی بیماری
645	کوزہ پشت	کُبڑا، کُبّا	670	کنیز	لونڈی
646	کہگل	مٹی کی لپائی	671	کَسل	سستی، کاہلی
647	کتب شرعیہ	تفسیر وحدیث وغیرہ	672	کجا	کہاں، کس جگہ
648	کاہے	کس لئے! کیوں؟ کس	673	کدورت	نفرت، رنجش
649	کسم پُرسی (کَس مُپُرسی)	ایسی حالت جس میں کوئی پُرسان حال نہ ہو۔	674	کُوچ	روانگی، رحلت، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
650	کٹکھنا کتا	بہت زیادہ کاٹنے والا کتا، پاگل کتا	675	کورے گھڑے	مٹی کے نئے مٹکے، لوٹے
651	کھٹکنا	کسی چیز کا اگلے دانتوں سے کاٹنا یا توڑنا			

گ

676	گراں	تکلیف دہ، دشوار، مہنگا	687	گھائیاں	انگلیوں کے درمیان کی جگہ
677	گھوڑے آپڑے	گھوڑے روند ڈالیں	688	گِھن	نفرت
678	گہنوں	زیور	689	گھٹ	کم
679	گہن	سورج پر چاند کا یا چاند پر زمین کا سایہ پڑنے سے ان کا سیاہ نظر آنا	690	گوز	وہ گندی ہوا جو مقعد کی راہ سے آواز بلند خارج ہو
680	گودنا	بدن میں سوئی سے سرمہ یا نیل بھرنا	691	گرد	دھول، غبار
681	گھائل	زخمی ہونا	692	گِرہ	گانٹھ، گز کا سولہواں حصہ
682	گابھن	وہ جانور جس کے پیٹ میں بچہ ہو	693	گودی	بندرگاہ کا ایک حصہ
683	گدّام گدّام	آگے آگے	694	گھرسنا	کسی چیز میں اٹکا دینا، گھسیڑنا
684	گچ	چونے کا پتھر	695	گندنا	ایک قسم کی مشہور ترکاری جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے
685	گوشوں	گوشہ کی جمع، کونوں			

686	گٹوں	ٹخنوں			

ل

696	لب کشائی	بات کرنا	705	لیسی گئی	لیپی گئی
697	لاجرم	لازمی، ضرور	706	لپ	چلّو
698	لحن	ترنم، قواعد موسیقی کے مطابق گانا، غلطی	707	لنگوٹ	کم عرض کپڑا جو فقراء یا پہلوان باندھتے ہیں
699	لاغر	کمزور، دبلا پتلا	708	لغزش	خطا، سہو
700	لُنجھا	لنگڑا لولا، ہاتھ پاؤں سے محروم	709	لبریز	بھرا ہوا، پُر
701	لعاب	تھوک، رال، لیس	710	لنگ	پاؤں کا نقص، لنگڑا پن
702	لٹھے	شہتیر، لکڑی	711	لِتھڑ جانا	لتھ پتھ ہونا، آلودہ ہونا
703	لگن	ٹب، طشت	712	لُو	وہ ہوا جو موسم گرما میں چلتی ہے
704	لذات	مزے لینا	713	لغویات	لغو کی جمع بیہودہ باتیں، بکواس، فضول

م

714	محال	ناممکن	829	محیط	گھیرے ہوئے، احاطہ کئے ہوئے
715	محالات	محال کی جمع، ناممکنات	830	معرفت ذات	ذات کی پہچان
716	مختار	بااختیار، آزاد، اختیار دیا گیا	831	مشیت الٰہی	اللہ عزَّ وجل کی مرضی، تقدیر الٰہی
717	منجانب اللہ	اللہ عزَّ وجل کی طرف سے	832	ماوشما	ہم اور آپ
718	مفضول	وہ شخص جس پر کسی کو فضیلت دی جائے	833	منصب عظیم	بڑا مرتبہ، بلند مقام
719	مِن جانب شیطان	شیطان کی طرف سے	834	مساوی	برابر، ہم پلہ
720	مُرسَلین	مُرسَل کی جمع، اللہ تعالٰی کی طرف سے بھیجے گئے رسول	835	ملک گیری	ملک پر تسلُّط قائم کرنا، سلطنت کی حدود کو بڑھانا

721	مَلَک	فرشتہ	836	مَدارج ولایت	ولایت کے درجے،ولایت کے رتبے
722	منزّہ	پاک،عیبوں سے بری	837	مُزَیّن	آراستہ،سجایا ہوا
723	متناہی	جس کی کوئی حد ہو	838	مادَرزاد	پیدائشی
724	ملوک	سلاطین،بہت سے بادشاہ	839	مفضول	وہ شخص جس پر کسی کو فضیلت دی جائے
725	مفقود	ناپید،غائب	840	مَعَ	ساتھ
726	مجال	طاقت،قدرت	841	مشتاق زیارت	زیارت کا شوق رکھنے والا
727	متعلّقین	تعلق رکھنے والے	842	متوسّلین	نزدیکی چاہنے والے
728	محکوم	اختیار میں،زیرِ حکم،تابع	843	منصب	مرتبہ،عہدہ
729	مصالح	مصلحتیں	844	مَن وتُو	میں اور تُو
730	مبغوض	قابل نفرت	845	مشاہد	حاضر،ظاہر
731	مَرگھٹ	ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ	846	متشکّل	شکل اختیار کرنا،صورت اختیار کرنا
732	محصور	گھرا ہوا،قلعہ بند،مقیَّد	847	مصائب	مصیبت کی جمع پریشانیاں،تکلیفیں
733	معاصی	گناہ	848	مقابر	مقبرہ کی جمع،قبرستان
734	مُسَخَّر	تابع کیا گیا،تسخیر کیا گیا۔	849	مدعیٔ نبوت	نبوت کا دعوٰی کرنے والا
735	متّبعین	پیروی کرنے والے	850	مروّت	اخلاق،انسانیت
736	مثیل	ہم شکل،ویسا ہی	851	مدائح	تعریفیں
737	مَنقَصَت	کمی،گھٹانا،نقص	852	لامذہب	جس کا کوئی مذہب نہ ہو،لادین
738	مقتدا	پیشوا،رہنما	853	مامون	محفوظ،بے خوف
739	مُفسِد	جھگڑا کرنے والا،باغی،فسادی	854	ملک داری	انتظام حکومت
740	مُعانِد	دشمن	855	متصوِّف	بناوٹی صوفی،صوفی بننے والا
741	مدنظر	پیش نظر،سامنے	856	منحصر	محدود
742	موضع فرض	جسم کا وہ حصہ جس کا دھونا فرض ہے۔	857	محیط	گھیرنے والا
743	متوسّط	درمیانہ	858	مس	چُھونا

744	موضعِ نجاست	نجاست کی جگہ	859	معاذاللہ	اللہ کی پناہ
745	مانع	رکاوٹ، روکنے والا	860	مخرج	نکلنے کی جگہ
746	مترتّب	ترتیب دیا ہوا	861	موقع نجاست	نجاست کے گرنے کی جگہ
747	میانی	پاجامہ کا وہ حصہ جو پیشاب گاہ کے قریب ہوتا ہے	862	مقطّعات کی انگوٹھی	وہ انگوٹھی جس پر حروف مقطعات لکھے ہوئے ہوں جیسے الم وغیرہ
748	مخفی امر	پوشیدہ معاملہ	863	مینھ	بارش
749	مانجھ لینا	صاف کرلینا	864	مجامعت	ہم بستری کرنا
750	مُتیقّن	یقینی	865	میل کاٹنا	میل صاف کرنا
751	میچ لیں	بند کرلیں	866	مردہ پوست	مردہ کھال
752	متنبّہ	خبردار، آگاہ، ہوشیار	867	متحیّر	حیران، ہکابکا، متعجب
753	مسدود	بند کیا گیا، روکا گیا، بند، رکا ہوا	868	مضایقہ	حرج، قباحت
754	محو	مٹا ہوا، فنا، معدوم	869	متّصل	پاس، قریب، نزدیک لگا ہوا، لگاتار
755	مِسّی	ایک قسم کا منجن	870	مُول	پونجی، سرمایہ
756	مرئیہ	جس کو دیکھ سکیں	871	متلی	جی متلانا، قے
757	مساحت	زمین کی پیمائش	872	مَضَرّت	نقصان، ضرر، زیاں
758	متجاوز	اپنی حد سے بڑھنے والا	873	مستغرق	گِھرا ہوا
759	منطبق	موافق، برابر	874	مغموم	غمگین، بے ہوش
760	محاذی	سامنے، برابر	875	محاذات	آمنے سامنے، روبرو، سیدھ
761	مواجہہ	آمنے سامنے، روبرو	876	مخفی	پوشیدہ
762	مرتکب	ارتکاب کرنے والا، کسی فعل کا کرنے والا	877	مشارکت	شریک ہونا، باہم شرکت کرنا، حصہ داری
763	مُجرَّب	آزمایا ہوا	878	مجموعۃً	مجموعی طور پر، جمع کیا ہوا
764	معظّمِ دینی	دینی پیشوا	879	مکرر	دوبارہ، بار بار
765	متضمن	داخل، شامل	880	ممبر	منبر

766	مَظِنَّۂ نَجاست	نجاست کا گمان	881	مبغوض	ناپسندیدہ، قابل نفرت
767	مُوجِب	واجب کرنے والا، باعث، سبب	882	مُصرَّ ح	واضح
768	مداومت	ہمیشگی	883	معدوم ہونا	ختم ہونا، ناپید ہونا، کم ہونا
769	متمیز	امتیاز، جدا، الگ	884	مخروطی	گاجرنما، گاجر کی شکل کا
770	متجزّی	تقسیم ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا،	885	مُؤکَّد	تاکید کیا ہوا
771	مصلّٰی	جائے نماز	886	موضع اقتدا	اقتدا کی جگہ
772	مشتہی	قابل شہوت لڑکا، خواہش پیدا کرنے والا	887	مَحارِم	مَحرم کی جمع، جس سے نکاح ہمیشہ حرام ہو
773	مع قراءت	قراءت کے ساتھ	888	مُستَبْعَد	دوراز قیاس، بعید
774	مُنادِی	پکارنے والا، اعلان کرنے والا	889	مشروع	شریعت کے موافق، جائز
775	محسوب	شمار کیا گیا، حساب میں لگایا گیا	890	مابقی	بقیہ، باقی بچا ہوا
776	مہتم بالشان	نہایت اہم، عظیم	891	مرغوب	پسندیدہ، محبوب
777	مُراہِقہ	وہ لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہو	892	مُتمتِّع	فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا
778	مُضطَر	تکلیف میں مبتلا، مجبور، پریشان	893	مستقر	ٹھہرنے کی جگہ، جائے قرار، ٹھکانہ
779	ماذون	وہ غلام جسے تجارت کی اجازت دی گئی ہو۔	894	مرجع	جائے پناہ، رجوع کرنے کی جگہ، جس کی طرف رجوع کیا جائے،
780	متبوع	سردار، جس کی پیروی کی جائے	895	متواتر	پے در پے، مسلسل، لگاتار
781	میکا	عورت کے والدین کا گھر	896	مصافحہ	ہاتھ ملانا
782	مورِث	وارث کرنے والا، وہ شخص جس سے ورثہ ملا ہو۔	897	مرض مہلک	وہ بیماری جس میں جان جانے کا اندیشہ ہو، خوفناک بیماری
783	مجوسیہ	آتش پرست (آگ کی عبادت کرنے والی) عورت	898	مَصارِف	مصرف کی جمع، خرچ کرنے کی جگہ، اخراجات
784	مَنفَعت	نفع، فائدہ	899	معصیت	نافرمانی، گناہ
785	مُضِر	نقصان دہ	900	مدیون	مقروض

786	مُجرا	جاری کیا گیا، کٹوتی	901	معانقہ	گلے ملنا
787	معدِنی	وہ چیزیں جوکان سے نکلیں	902	مالگذاری	زمین کا لگان (ٹیکس)
788	میعاد	مدت	903	مقّے	ایک قسم کی بڑی کشمش
789	مایۂِ عزت	باعث عزت	904	مُعَیَّن	مقرر
790	مذبذب	متردد، ایک خیال پر قائم نہ رہنے والا	905	مُسَلَّم	پورا، سب، تسلیم کیا گیا، درست
791	معتدبہ	بہت سا، تعداد یا مقدار میں زیادہ، قابل اعتماد	906	مفلس	غریب، دیوالیہ، نادار، فراخی کے بعد تنگی کا آ جانا
792	متولّی	انتظام کرنے والا، منتظم	907	مِعمار	عمارت بنانے والا، مستری
793	مملوک	مقبوضہ، ملکیت، غلام	908	معدِن	کان
794	مستعد	تیار	909	مدَّعی	دعویٰ کرنے والا
795	معتمد	قابل اعتماد	910	مثانہ	جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی
796	مغز	گری، کسی چیز کا اندرونی حصہ، دماغ	911	مواخذہ	جواب طلبی، بازپُرس
797	مِلک	ملکیت، مالک ہونا	912	محتاط فی الدِّین	دین کے معاملے میں احتیاط کرنے والا
798	مساس	جسم کے کسی حصے کو شہوت ابھارنے کے لئے چھونا یا ملنا	913	مطلع	طلوع ہونے کی جگہ (چاند نظر آنے کی جگہ)
799	مبیع	بیچی گئی چیز	914	مولیٰ	آقا، مالک، غلام
800	مُتوسِّطُ الحال	درمیانی حالت	915	مقدّمات حج	حج کے مسائل، معاملات
801	مُخَنَّثانہ	محنت کا صلہ، وکیل کی فیس	916	موذیوں	موذی کی جمع تکلیف دینے والے
802	موئے بغل	بغل کے بال	917	مستورات	مستورہ کی جمع پردہ نشین عورتیں
803	معطّر	خوشبو میں بَسا ہوا	918	مُطوِّف	طواف کرنے والا
804	مول لینا	کسی چیز کو خریدنا، اپنے سر مصیبت لینا	919	مُشوَّش	پریشان، مضطرب، حیران
805	معا	ساتھ	920	مامور	مقرر، متعین، حکم کیا گیا، اجازت دیا گیا
806	ملال	رنج، افسوس	921	موانع	مانع کی جمع رکاوٹ

807	متموّل	مال دار	922	مجرّد	تنہا
808	مرطوب ہوا	وہ ہوا جس میں نمی ہو	923	مغلّظات	فحش گالیاں
809	مبادا	خدانخواستہ، کہیں ایسا نہ ہو	924	میزان میزان	برابر کرنا
810	مُجرا	آداب بجالانا، سلام کرنا	925	مباہات	فخر
811	محشور	حشر کیا گیا، قیامت میں اٹھایا گیا۔	926	منقبت	بزرگانِ دین، اولیاءاللہ کی مدح کے اشعار
812	مَنحَر	نحر کرنے کی جگہ	927	مبہم	پوشیدہ
813	موچنا	بال اکھیڑنے کا آلہ	928	مُونڈھے	کندھے، شانے
814	مصنوعِ مُردہ سنگ	سفید رنگ کا پتھر جو دواؤں میں کام آتا ہے	929	موضع سجود وقدم کا پاک ہونا	سجدہ اور پاؤں رکھنے کی جگہ کا پاک ہونا
815	متذکرۂ بالا	اوپر ذکر کیے گئے	930	مصلّی	نمازی
816	متابعت	پیروی	931	مئذنہ	مینارا
817	منحرف	پھرا ہوا	932	موضع سجدہ	سجدہ کی جگہ
818	مفترض	فرض پڑھنے والے	933	مُطلًّا	سونے سے آراستہ
819	متنفل	نفل پڑھنے والے	934	مُقدَّم	آگے
820	منصوب	کھڑا	935	معلّق	آویزاں
821	موضعِ اہانت	ذلّت کی جگہ	936	محلِ سجود	سجدے کی جگہ
822	مذبَح	جانور ذبح کرنے کی جگہ	937	مواضع	جگہوں
823	مِن جہۃ العباد	بندوں کی طرف سے	938	معلّم اجیر	اُجرت پر پڑھانے والے
824	مرتہن	جس کے پاس چیز گروی رکھی گئی ہو	939	مؤکل	وہ شخص جو وکیل مقرر کرے، وکیل کرنے والا
824	مستحقِ نار ہے	جہنم کا حقدار ہے	940	مدیُون کا کفیل	مقروض کا ضامن
825	مرہُون	جو چیز گروی رکھی گئی ہے	941	مدَّعیٰ علیہ	وہ شخص جس پر دعویٰ کیا جائے
826	مستغرق	گھیرے ہوئے	942	منقطع	جُدا
827	مواسات	غمخواری اور بھلائی	943	مُشت	ایک مٹھی

828	مکتوب الیہ	جسے خط پہنچا			

ن

944	نظافت	صفائی	966	نوعِ اختیار	ایک طرح کا اختیار
945	ناقہ	اونٹنی	967	نصرت	مدد، حمایت
946	نسیم	پچھلی رات کی نرم و معطر ہوا، صبح کی ٹھنڈی ہوا	968	نیازمند	محتاج، عاجزی وانکساری کا اظہار کرنے والا
947	نعمتِ عظمٰی	بڑی نعمت	969	نعش	لاش، میت
948	ناختنہ شدہ	جس کا ختنہ نہ ہوا ہو	970	نیک ظنی	اچھا گمان
949	نرکل	سرکنڈا	971	نازکی	نرمی، کمزور
950	نادراً	کم یاب، عمدہ، عجیب	972	نگہداشت	حفاظت، نگرانی
951	نسیان	بھول چوک، ایک مرض جس میں انسان کے ذہن سے گزشتہ واقعات محو ہو جاتے ہیں۔	973	نگاہ خیرہ ہونا	بہت روشن اور بہت چمکتی ہوئی چیز پرنظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا، جھپکنے لگنا۔
952	ناگوار	ناپسند	974	نتھنا	ناک کا سوراخ
953	نطق	گفتگو، گویائی	975	نادم	شرمندہ
954	ناآشنا	ناواقف	976	نادر	کمیاب، قلیل
955	ناگہانی	اتفاقیہ، اچانک	977	نصب	گاڑنا، کھڑا کرنا
956	ناگفتہ بہ	جس کا نہ کہنا بہتر ہو، ناقابل بیان،	978	نادار	غریب محتاج
957	نصف عشر	بیسواں حصہ	979	نامسموع	نہ سنا گیا، نامقبول
958	ننگ وعار	شرم وحیا، غیرت وحمیت	980	نانبائی	روٹی پکانے والا
959	نقارہ	نوبت، بڑا ڈھول	981	نایاب	کمیاب، نادر
960	ناغہ	غیر حاضری	982	نشیب وفراز	پستی وبلندی (اتار چڑھاؤ)

961	نِری	خالص	983	نہال	خوش حال، خوش وخرم
962	نچھاور	نثار، بکھیرنا	984	نصرانی	عیسائی
963	نِیابۃً	بطور نائب، قائم مقام	985	ناخُن گیر	ناخُن تراش
964	نُمو	زیادتی	986	نواقض وضو	وضوتوڑنے والی چیزیں
965	نفقہ	روٹی کپڑے وغیرہ کا خرچ	987	ناگوار	ناپسند

و

988	وَصل	ملا ہوا ہونا، ملانا	1000	وُقوعِ کذب	جھوٹ کا واقع ہونا
989	وغیرہم	اوران کے علاوہ	1001	ورع	پرہیزگار
990	وحدانیّت	اللہ عزّ وجلّ کا ایک ہونا، لاشریک ہونا	1002	واصل	پہنچا
991	وقعت	قدرومنزلت، عزت	1003	وسعت	گنجائش
992	وارد	مذکور، پہنچنا	1004	وضع قطع	شکل وصورت
993	وحشت	گھبراہٹ، خوف	1005	ولی اَقرَب	سب سے زیادہ نزدیک کا رشتہ دار
994	ولی اَبعَد	دور کا رشتہ والا	1006	وثیقہ	دستاویز، اقرار نامہ۔
995	وسائط	واسطہ کی جمع، واسطے، ذریعے، اسباب	1007	واجب الادا	جس کی ادائیگی ضروری ہو
996	وافر	زیادہ	1008	وراءوراء	پیچھے پیچھے
997	وسعت	کشادگی	1009	واجب الحفظ	جس کا یاد کرنا ضروری ہو
998	وغیرہا	اوراس کے علاوہ	1010	واجب الوجود	جس کا وجود ضروری ہو
999	وجاہت	عزت، احترام			

ہ

1011	ہنود	ہندو	1018	ہیبت ناک	خوفناک

1012	ہادی	ہدایت دینے والا	1019	ہیأت	بناوٹ،صورت،کیفیت
1013	ہنوز	ابھی تک،اس وقت تک	1020	ہمراہی	ساتھی،رفیق
1014	ہیأت اولی	پہلی صورت	1021	ہلکی قراءت	مختصرقراءت
1015	ہبہ کردینا	تحفے میں دینا	1022	ہڑ	ایک دواکانام
1016	ہمہ تن	بالکل،تمام	1023	ہیکل	ہار،شان وشوکت
1017	ہلال	پہلی رات کاچاند			

ی

1024	یومُ التَّروِیہ	آٹھویں ذی الحجہ کادن	1026	یکّہ	گھوڑاگاڑی
1025	یک چشم	ایک آنکھ والا،کانا	1027	یمین	قسم

سلام کے بہترین الفاظ

اعلیٰ حضرت،امام اَحمد رضاخان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد22صفحہ409پر فرماتے ہیں:کم ازکم اَلسَّلامُ علیکم اوراس سے بہتر وَرَحمَۃُ اللّٰہ ملانااورسب سے بہتر وَبَرَکاتُہٗ شامل کرنا اوراس پر زِیادَت نہیں۔ پھر سلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا ہے جواب میں اتنے کااعادہ توضَرور ہے اورافضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کہے۔اس نے اَلسَّلامُ علیکم کہا تو یہ وعَلَیکُمُ السَّلام وَرَحمَۃُ اللّٰہ کہے۔اوراگراس نے اَلسَّلامُ علیکم وَ رَحمَۃُ اللّٰہ کہا تو یہ وَعَلیکُمُ السَّلامُ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکاتُہٗ کہےاوراگراس نے وبَرَکاتُہٗ تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زِیادَت نہیں۔واللہ تعالیٰ اعلم

تفصیلی فہرست

نمازِعصرکی فضیلت

نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ''جب مردہ قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے سورج ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے، وہ آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھتا ہے اور کہتا ہے ((دَعُوْنِیْ اُصَلِّیْ)) ذرا ٹھہرو! مجھے نماز تو پڑھنے دو۔''

("سنن ابن ماجه"، كتاب الزهد، باب ذكرالقبر والبلى، الحديث: ٤٢٧٢، ج٤، ص٥٠٣)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ القوی اس حدیثِ پاک کے اس حصے **دَعُوْنِیْ اُصَلِّیْ** (یعنی ذرا ٹھہرو! مجھے نماز تو پڑھنے دو۔) کے بارے میں فرماتے ہیں: **یعنی** اے فرشتو! سوالات بعد میں کرنا، **عصر** کا وقت جا رہا ہے مجھے نماز پڑھ لینے دو۔ یہ وہ کہے گا جو دنیا میں نمازِ عصر کا پابند تھا **اللہ** نصیب کرے۔ مزید فرماتے ہیں: **ممکن** ہے کہ اس عرض پر سوال وجواب ہی نہ ہوں اور ہوں تو نہایت آسان، کیونکہ اس کی یہ گفتگو تمام سوالوں کا جواب ہو چکی۔

(مرأۃ المناجیح، ج۱، ص۱۴۲)